اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

آپ اس کتاب کی تلاوت کرتے رہیئے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر

اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ

سب سے بڑی چیز ہے۔ اور اللہ جانتا ہے وہ جو تم کرتے ہو۔ اور بہتر انداز کے سوا

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

اہلِ کتاب سے جھگڑا مت کرو۔ مگر وہ جو اُن میں سے ظالم ہیں

وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

اور یوں کہو ہم ایمان لائے ہیں اس کتاب پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور جو تمہاری طرف اتاری گئی

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶

اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے تابعدار ہیں۔

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری۔ پھر وہ جن کو ہم نے کتاب دی

یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ

وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے کچھ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا

بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ

انکار نہیں کرتے مگر جو کافر ہیں۔ اور آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب تلاوت

مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸

کرتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے، تب تو ضرور باطل پرست شک میں پڑتے۔

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں اُن لوگوں کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَقَالُوْا

اور ہماری آیات کا ظالم لوگ ہی انکار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزات کیوں نہیں اتارے گئے؟ آپ فرما دیجیے کہ معجزات تو صرف

عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ

اللہ کے پاس ہیں۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کیا اُن کے لیے یہ کافی نہیں ہے

اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰی عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

کہ ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری جو اُن پر تلاوت کی جاتی ہے۔ یقیناً اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ بَیْنِیْ

رحمت ہے اور نصیحت ہے ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اللہ میرے

وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے ساتھ کفر کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّی لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً

اور اگر وقت مقرر کیا ہوا نہ ہوتا تو اُن کے پاس عذاب آ جاتا۔ اور البتہ اُن کے پاس وہ اچانک ہی آ جائے گا

وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

اور انہیں معلوم بھی نہیں ہوگا۔ یہ آپ سے عذاب جلدی طلب کر رہے ہیں۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ

اور یقیناً جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ڈھانپ لے گا

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ یَقُوْلُ ذُوْقُوْا

اُن کے اوپر سے اور پیروں کے نیچے سے اور کہے گا کہ تم

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

اپنے اعمال کے مزے لو۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!

اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

یقیناً میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو۔ ہر جاندار کو

ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

موت کا مزہ چکھنا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے۔ اور جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّہُمۡ مِّنَ الۡجَنَّۃِ غُرَفًا تَجۡرِیۡ

اور نیک عمل کرتے رہے، ہم انہیں ضرور جنت میں سے ٹھکانا دیں گے ایسے بالاخانوں (اوپر والی منزلوں)

مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ؕ نِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِیۡنَ ﴿۵۸﴾

میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا بدلہ کتنا اچھا ہے؟

الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَ عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ دَآبَّۃٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَہَا ٭ۖ اَللّٰہُ یَرۡزُقُہَا وَ اِیَّاکُمۡ ۫ۖ

اور کتنے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھا کر نہیں رکھتے۔ اللہ ہی انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتا ہے۔

وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ

اور اللہ سننے والا، علم والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ لَیَقُوۡلُنَّ

اور زمین پیدا کیے اور کس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے، تو ضرور وہ بولیں گے کہ

اللّٰہُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰہُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ

اللہ نے۔ پھر کہاں وہ لوٹائے جاتے ہیں؟ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَ یَقۡدِرُ لَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ

چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب

عَلِیۡمٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا،

فَاَحۡیَا بِہِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِہَا لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ

پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا، تو ضرور وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے۔

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾

آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ لیکن اُن میں سے اکثر سمجھتے نہیں۔

وَ مَا ہٰذِہِ الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَاۤ اِلَّا لَہۡوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ

اور یہ دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دل لگی اور کھیل۔ اور یقیناً آخرت

الۡاٰخِرَۃَ لَہِیَ الۡحَیَوَانُ ۘ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۴﴾

والا گھر وہی (اصل) زندگی ہے۔ کاش یہ سمجھتے۔

ع ۲

وقف لازم

فَاِذَا رَكِبُوۡا فِى الۡفُلۡكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
پھر جب وہ سوار ہوتے ہیں کشتی میں تو اللہ کو پکارتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے

الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮهُمۡ اِلَى الۡبَـرِّ اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۶۵﴾
ہوئے۔ پھر جب اللہ انہیں خشکی کی طرف بچا کر لے آتا ہے، تو فوراً ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ۙۚ وَلِيَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾
تا کہ ناشکری کریں اُن نعمتوں میں جو ہم نے انہیں دیں۔ اور تا کہ وہ مزے اڑا لیں۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے امن والا حرم بنایا حالانکہ لوگ اس کے اطراف سے اچک

مِنۡ حَوۡلِهِمۡ ‌ؕ اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ
لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری

يَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَـرٰى عَلَى اللّٰهِ
کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَـقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ‌ؕ اَلَيۡسَ
گھڑے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے؟ کیا

فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا
جہنم کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ لوگ جنہوں نے مجاہدہ کیا ہماری خاطر

لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ‌ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۶۹﴾
تو ہم انہیں ہمارے راستوں کی ضرور رہنمائی کریں گے۔ اور یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ع ۷

اٰیاتُہَا ۶۰ (۳۰) سُوۡرَةُ الرُّوۡمِ مَكِّيَّة (۸۴) رکوعاتُہا ۶

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں سورۃ الروم مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ۙ﴿۲﴾ فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ وَهُمۡ
الٓمّٓ۔ رومی اس زمین کے قریبی علاقہ میں مغلوب ہوئے۔ اور وہ

مِّنۡۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ؕ لِلّٰهِ
مغلوب ہونے کے بعد جلد ہی غالب ہوں گے۔ چند سال میں۔ تمام

الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَ یَوۡمَئِذٍ یَّفۡرَحُ

امور اللہ ہی کے قبضہ میں ہیں اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔ اور اس دن ایمان والے اللہ کی

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصۡرِ اللّٰہِ ؕ یَنۡصُرُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ

نصرت پر خوش ہو جائیں گے۔ اللہ نصرت کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔ اور وہ زبردست ہے،

الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۵﴾ وَعۡدَ اللّٰہِ ؕ لَا یُخۡلِفُ اللّٰہُ وَعۡدَہٗ

نہایت رحم والا ہے۔ یہ اللہ کے وعدہ کے طور پر ہے۔ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرے گا،

وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶﴾ یَعۡلَمُوۡنَ ظَاہِرًا

لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ وہ دنیوی زندگی کے ظاہر کا علم

مِّنَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚۖ وَ ہُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾

رکھتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

اَوَ لَمۡ یَتَفَکَّرُوۡا فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ ۟ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ

کیا انہوں نے سوچا نہیں اپنے دل میں کہ اللہ نے آسمان اور زمین اور اُن کے

وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

درمیان کی چیزیں پیدا نہیں کیں مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ وقت تک کے لیے؟

وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآیِٔ رَبِّہِمۡ لَکٰفِرُوۡنَ ﴿۸﴾

اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں۔

اَوَ لَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ

کیا وہ زمین میں چلے (پھرے) نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ؕ کَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً

کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے۔ جو اُن سے زیادہ قوت والے تھے

وَّ اَثَارُوا الۡاَرۡضَ وَ عَمَرُوۡہَاۤ اَکۡثَرَ مِمَّا عَمَرُوۡہَا

اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد کیا تھا اس سے زیادہ جتنا انہوں نے آباد کیا ہے

وَ جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ ؕ فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظۡلِمَہُمۡ

اور اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے؟ پھر اللہ ایسا نہیں تھا کہ اُن پر ظلم کرتا،

وَ لٰکِنۡ کَانُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ ؕ﴿۹﴾ ثُمَّ کَانَ عَاقِبَۃَ

لیکن وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر برا کرنے والوں

الَّذِيۡنَ اَسَآءُوا السُّوۡۤاٰۤى اَنۡ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوۡا

کا انجام بہت ہی برا ہوا، اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور وہ ان

بِهَا يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ

کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ اللہ پہلی بار مخلوق پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا،

ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ۝۱۱ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يُبۡلِسُ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ

الۡمُجۡرِمُوۡنَ۝۱۲ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهُمۡ مِّنۡ شُرَكَآٮِٕهِمۡ شُفَعٰٓؤُا

مایوس رہ جائیں گے۔ اور اُن کے لیے اُن کے شرکاء میں سے سفارش کرنے والے بھی نہیں ہوں گے

وَكَانُوۡا بِشُرَكَآٮِٕهِمۡ كٰفِرِيۡنَ۝۱۳ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ

اور وہ اپنے شرکاء کا انکار کر دیں گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی

يَوۡمَٮِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوۡنَ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

اس دن سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فَهُمۡ فِىۡ رَوۡضَةٍ يُّحۡبَرُوۡنَ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ

کرتے رہے تو وہ باغ میں ہوں گے، انہیں خوش کر دیا جائے گا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الۡاٰخِرَةِ فَاُولٰٓٮِٕكَ

کفر کیا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے ملنے کو جھٹلایا، تو وہ

فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ۝۱۶ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ

عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔ تو اللہ کی تسبیح کرو جب

تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ۝۱۷ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ

شام کرو اور جب صبح کرو۔ اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں آسمانوں اور زمین

وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ۝۱۸ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ

میں اور سہ پہر کے وقت اور جس وقت تم دوپہر کرو۔ وہی زندہ کو مُردہ

مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَ يُحۡىِ

سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ۝۱۹ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ

اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾
یہ ہے کہ اس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر اب تم بشر ہو، پھیل رہے ہو۔
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تم ہی (میاں بیوی) سے جوڑوں کو پیدا کیا
لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ
تاکہ تم اُن کے پاس سکون پاؤ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت رکھ دی۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ۭ
اور زمین کو پیدا کرنا ہے اور تمہاری بولیوں اور تمہارے رنگوں کا الگ الگ ہونا ہے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ
یقیناً اس میں سمجھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے تمہارا سونا ہے
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ
رات میں اور دن میں اور تمہارا تلاش کرنا ہے اس کی روزی کو۔ یقیناً
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ
اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سنتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ
بجلی دکھاتا ہے ڈرانے کے لیے اور لالچ کے لیے، اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس کے ذریعہ
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اللہ
السَّمَاۗءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ
کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں پکارے گا ایک ہی پکار
مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي
زمین سے تو اسی وقت تم (زمین سے) نکل آ ؤ گے۔ اور اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ
آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ تمام اس کے تابعدار ہیں۔ اور وہی اللہ ہے جو مخلوق

يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ وَلَهُ
کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس پر آسان ہے۔ اور

الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ
سب سے اونچی شانِ (وحدانیت) اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ زبردست ہے،

الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمۡ مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ هَلۡ لَّكُمۡ
حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے مثال بیان کی تمہاری جانوں سے۔ کیا تمہارے

مِّنۡ مَّا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ
مملوک تمہارے شریک ہیں اس روزی میں جو ہم نے تمہیں دی

فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ
کہ تم (اور وہ مملوک) برابر ہو جاؤ، کہ تم اُن سے ڈرو تمہارے اپنے سے ڈرنے کی طرح؟

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ
اسی طرح ہم آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ یہ

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ
ظالم اپنی خواہشات کے پیچھے بغیر دلیل کے چل پڑے ہیں۔ پھر کون اس کو راستہ

مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ
دکھا سکتا ہے جسے اللہ گمراہ کردے؟ اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ تو آپ اپنا چہرہ ہر طرف سے

وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ
پھیر کر اسی دین کی طرف رکھئے، اللہ کی فطرت (دین) کی طرف جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا

عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ
کیا ہے۔ بدلنا نہیں ہے اللہ کے بنائے ہوئے کو۔ یہ سیدھا دین ہے۔

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ۙ مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اسی کی طرف رجوع کرنے والے بنو

وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۳۱﴾ ۙ
اور اسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے مت بنو۔

ركوع ۸

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ
اُن میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی گروہ بن گئے۔ ہر فرقہ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٣٢ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا
اسی پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب انسانوں کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ اپنے رب کو
رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً
پکارتے ہیں اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ لِيَكْفُرُوْا
تو فوراً اُن میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتی ہے۔ تاکہ وہ ناشکری کریں
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ اَمْ اَنْزَلْنَا
اُن چیزوں کی جو ہم نے انہیں دیں۔ پھر تم مزے اڑا لو، پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ یا ہم نے اُن
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٥
پر کوئی دلیل اتاری ہے، جو تائید کرتی ہو ان کے ارتکابِ شرک کی؟
وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ
اور جب ہم انسانوں کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہونے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں مصیبت
سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝٣٦
پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں تو فوراً وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ روزی کشادہ اور تنگ کرتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں؟
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٣٧ فَاٰتِ
یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔ تو تم
ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ
رشتہ داروں کو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق دو۔ یہ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں۔ اور یہی لوگ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝٣٨ وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْٓ اَمْوَالِ
فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ وہ بڑھے لوگوں کے مالوں

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ
میں، تو وہ اللہ کے نزدیک تو بڑھتا نہیں۔ اور جو زکوٰۃ دیتے ہو

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ
اللہ کی رضا طلب کرتے ہوئے تو یہی لوگ دوگنا کرنے والے ہیں۔ اللہ

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ
نے تمہیں پیدا کیا، پھر اس نے تمہیں روزی دی، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ
کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہیں جو اس میں سے کچھ بھی کر

مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ
سکتے ہوں؟ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ فساد پھیل گیا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ
خشکی اور تری میں اُن اعمال کی بدولت جو انسانی ہاتھوں نے کیے، تا کہ اللہ

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا
اُن کے کچھ اعمال کی انہیں سزا چکھائے تا کہ وہ باز آجائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
زمین میں چلو، پھر دیکھو کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے

مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
پہلے تھے۔ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ تو آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھئے

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
اس سیدھے دین کی طرف اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے ٹلنے کا کوئی امکان نہیں

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
اللہ کی طرف سے، اس دن وہ سب الگ الگ ہو جائیں گے۔ جو کفر کرے گا تو اسی کے ذمہ

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾
اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور جو نیک عمل کرے گا تو اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے وہ تیاری کر رہے ہیں۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
تا کہ اللہ ایمان والوں کو اور اُن کو جنہوں نے نیک عمل کیے اپنے فضل سے بدلہ دے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝٤٥ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
یقیناً اللہ کافروں سے محبت نہیں کرتے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ ہوائیں
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
بھیجتا ہے بشارت دینے والی بنا کر اور تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ رحمت کا مزہ چکھائے اور تاکہ کشتی
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
چلے اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم
تَشْكُرُوْنَ ۝٤٦ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا
شکر کرو۔ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے پیغمبر بھیجے
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر ہم نے مجرموں سے
اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٤٧ اَللّٰهُ الَّذِيْ
انتقام لیا۔ اور ہم پر لازم ہے ایمان والوں کی مدد کرنا۔ اللہ ہی ہے جو
يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ
ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں، پھر اس کو آسمان میں پھیلاتا ہے جیسے
يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ
چاہتا ہے، اور اس کو الگ الگ ٹکڑے بنا دیتا ہے، پھر تم مینہ کو دیکھوگے جو اس کے درمیان سے
مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
نکلتی ہے۔ پھر جب وہ اس کو پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝٤٨ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ
تب وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یقیناً اس سے پہلے کہ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝٤٩ فَانْظُرْ
اُن کے اوپر یہ بارش برسائی جائے وہ بالکل ناامید تھے۔ پھر آپ دیکھئے اللہ
اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
کی رحمتوں کے نشانات کی طرف کہ کیسے اللہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٥٠
یقیناً وہ مُردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور اگر ہم طوفانی ہوا بھیجیں، پھر وہ کھیتی کو زرد دیکھ لیں، تو ضرور اس کے بعد وہ ناشکری
يَكْفُرُوْنَ۝۵۱ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
کرنے لگیں۔ یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور آپ بہرے کو پکار نہیں
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ۝۵۲ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ
سنا سکتے جب کہ وہ پشت پھیر کر بھاگے بھی۔ اور آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راستہ
عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
نہیں دکھا سکتے۔ آپ تو صرف اسی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں،
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝۵۳ۧ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ
پھر وہ تابعداری کرتے ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا کمزوری سے،
ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ
پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ
بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور وہ
الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ۝۵۴ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
علم والا، قدرت والا ہے۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو مجرم لوگ
الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا
قسمیں کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ اسی طرح یہ حق سے
يُؤْفَكُوْنَ۝۵۵ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ
لوٹائے جاتے تھے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جن کو علم اور ایمان دیا گیا کہ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ
یقیناً تم اللہ کی کتاب کے اعتبار سے ٹھہرے ہو قبروں سے اٹھائے جانے کے دن تک۔ تو یہ قبروں سے
الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۝۵۶ فَيَوْمَىِٕذٍ
اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم جانتے نہیں تھے۔ پھر اس دن
لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ۝۵۷
اُن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

عِ ۵ ۸

ــــ قرأ حفص بضم الضاد وفتحها والتلاوة لكن بالضم مختارة ۱۲

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ
یقیناً ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی ہے۔

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور اگر آپ اُن کے پاس معجزہ لے بھی آئیں تب بھی کافر لوگ کہیں گے

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝۵۸ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ
بس! تم تو جھوٹے ہو۔ اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے اُن

عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۹ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ
لوگوں کے دلوں پر جو سمجھتے نہیں۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۶۰ ع
کا وعدہ سچا ہے اور آپ سے صبر کا دامن نہ چھڑا دیں (آپے سے باہر نہ کریں) وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے۔

اٰیاتُھا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (۵۷) رُکُوْعَاتُھا ۴

اس میں ۳۴ آیتیں ہیں سورۃ لقمان مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۲ هُدًى
الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
اور رحمت ہے اُن نیکی کرنے والوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں

وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ ؕ
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
یہ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ
فلاح پانے والے ہیں۔ اور اُن لوگوں میں سے ایک وہ بھی ہے جو اللہ سے غافل کرنے والی کہانیاں

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ
خریدتا ہے تاکہ وہ بے سمجھے اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے۔

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦
اور وہ راہِ خدا کو مذاق بناتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ
اور جب ہماری آیتیں اس پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا کہ

لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ
اس نے سنا ہی نہیں گویا اس کے کان میں ڈاٹ ہے۔ تو آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت

اَلِيْمٍ ۝٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
سنا دیجیے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
جناتِ نعیم ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس نے آسمان پیدا کیے بغیر ستون کے

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
جن کو تم دیکھ سکو اور اس نے زمین میں پہاڑ رکھ دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہلنے نہ لگے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
اور اس نے زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠ هٰذَا خَلْقُ
اتارا، پھر ہم نے اس میں نباتات کے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یہ اللہ کی مخلوق

اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ
ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ جو اللہ کے علاوہ ہیں ان لوگوں نے کیا پیدا کیا؟

بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ
بلکہ یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت

ع ١١

الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ جو شکر کرے گا تو صرف اپنے ذاتی فائدہ کے لیے

لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝١٢ وَاِذْ
کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور جب

قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ بِاللّٰهِؔ

لقمان (علیہ السلام) نے اپنے بیٹے سے کہا جب وہ اسے نصیحت کر رہے تھے اے میرے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ شریک مت ٹھہرا۔

اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ

یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق

بِوَالِدَيۡهِۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ

حکم دیا کہ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں اٹھایا ہے کمزوری در کمزوری، اور اس کا دودھ چھڑانا

فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَؕ اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾

دو سال کے اندر ہوتا ہے، کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکرگذار رہ۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ بِىۡ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهٖ

اور اگر والدین تجھے مجبور کریں اس پر کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کی تیرے پاس کوئی

عِلۡمٌ ۙ فَلَا تُطِعۡهُمَا وَ صَاحِبۡهُمَا فِى الدُّنۡيَا مَعۡرُوۡفًا ۖ

دلیل نہیں، تو تو اُن کا کہنا نہ ماننا، لیکن اُن کے ساتھ رہنا دنیا میں عرف کے مطابق۔

وَّاتَّبِعۡ سَبِيۡلَ مَنۡ اَنَابَ اِلَىَّۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرۡجِعُكُمۡ

اور اُن لوگوں کے راستہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہوتے ہیں، پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے،

فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَىَّ اِنَّهَاۤ اِنۡ تَكُ

پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو عمل تم کرتے تھے۔ اے میرے بیٹے! یقیناً اگر رائی

مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ فَتَكُنۡ فِىۡ صَخۡرَةٍ

کے دانہ کے برابر بھی کوئی چیز ہو، پھر وہ کسی چٹان میں ہو

اَوۡ فِى السَّمٰوٰتِ اَوۡ فِى الۡاَرۡضِ يَاۡتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

یا آسمانوں یا زمین میں ہو، تب بھی اللہ اس کو لے آئے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاۡمُرۡ

یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! تو نماز قائم کر اور نیکی کا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَانۡهَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَاصۡبِرۡ عَلٰى

حکم کر اور برائی سے روک اور صبر کر اُن مصیبتوں پر

مَاۤ اَصَابَكَؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِۚ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرۡ

جو تجھے پہنچیں۔ یقیناً یہ ایسے امور میں سے ہے جن کا عزم کیا جاتا ہے۔ اور تو اپنا رخسار لوگوں

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ
سے مت پھیر اور زمین میں اکڑ کر مت چل۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ
یقیناً اللہ ہر تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے سے محبت نہیں کرتا۔ اور درمیانی

فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ
چال اختیار کر اور اپنی آواز پست رکھ۔ یقیناً سب سے

الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ۠﴿۱۹﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
تمہارے تابع کر دیں وہ چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ
اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کی وسعت فرما دی ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی
اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں علم اور ہدایت

وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا
اور روشن کتاب کے بغیر۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم اس ہدایت کی

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ
پیروی کرو جو اللہ نے اتاری ہے، تو کہتے ہیں کہ بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے ہمارے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ
باپ دادا کو پایا۔ کیا اگرچہ شیطان اُن کو بلا رہا ہو دوزخ کے عذاب کی

السَّعِیْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ
طرف؟ اور جو اپنا چہرہ اللہ کے تابع کر دے گا اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ
نیکوکار ہو، تو اس نے مضبوط کڑا تھام لیا۔

وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ
اور اللہ ہی کی طرف تمام امور کا انجام ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ کرے۔ ہماری ہی طرف اُن کو لوٹنا ہے، پھر ہم انہیں بتا دیں گے جو عمل انہوں نے کیے تھے۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۲۳ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ

دلوں کا حال خوب جانتے ہیں۔ ہم انہیں تھوڑا فائدہ اٹھانے دیں گے، پھر زبردستی لے جائیں گے

اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۲۴ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

سخت عذاب کی طرف۔ اور اگر آپ اُن سے سوال کریں کہ کس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ

اور زمین پیدا کیے، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۵ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بلکہ اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۶ وَلَوْ اَنَّ مَا

میں ہیں۔ یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اور اگر وہ درخت جو

فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ

زمین میں ہیں وہ قلم بن جائیں اور سمندر اس کے لیے روشنائی بن جائے، اس کے بعد

بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

سات سمندر اور بھی ہوں، تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۷ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا

اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ تمہارا پیدا کیا جانا اور تمہارا قبروں سے اٹھنا نہیں ہے مگر

كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۲۸ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

ایک جان (پیدا کرنے) کے مانند۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ

اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اس نے چاند اور سورج کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے ایک وقتِ مقررہ تک

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۹ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

ہی حق ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا جن کو یہ پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ

اور یہ کہ اللہ برتر ہے، بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ کشتی

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ

چلتی ہے سمندر میں اللہ کی نعمت سے تاکہ وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

انہیں موج ڈھانپ لیتی ہے سائبانوں کی طرح، تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اس کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

پھر جب وہ اُن کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو اُن میں سے کچھ میانہ روی اختیار کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر جو غدّار، ناشکرا ہے۔ اے

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ

انسانو! تم اپنے رب سے ڈرو اور تم ڈرو اس دن سے جس دن کوئی والد

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ

اپنی اولاد کے کام نہیں آئے گا اور نہ اولاد اپنے والد کے کچھ بھی کام

وَّالِدِهٖ شَيْئًا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

آ سکے گی۔ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے میں نہ رکھے دھوکے باز (شیطان)۔

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

یقیناً اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور وہی بارش کو اتارتا ہے۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا

اور جانتا ہے اسے جو بچہ دانیوں میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ

تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ
کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں

تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۳۴﴾
مرے گا؟ یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔

ع ۱۴

ایاتھا ۳۰ (۳۲) سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَكِّیَّۃٌ (۷۵) رکوعاتھا ۳

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ
الٓمّٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
کوئی شک نہیں۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے خود اس کو گھڑ لیا ہے؟ بلکہ یہ حق ہے تیرے رب

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ
کی طرف سے تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
تاکہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا ہے، پھر وہ

عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا
عرش پر مستوی ہوا۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگار اور سفارشی

شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ
نہیں ہے۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ وہ تمام امور کی تدبیر کرتا ہے آسمان

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ
سے زمین تک، پھر وہ اس کی طرف چڑھتے ہیں ایسے دن میں

كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ
جس کی مقدار تمہاری گنتی کے اعتبار سے ایک ہزار سال ہے۔ وہ

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِیۡۤ
غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے، زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ

اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ
جس نے ہر چیز کو اچھا بنایا جو بھی اس نے پیدا کیا، اور انسان کو پہلے مٹی سے

مِنۡ طِیۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ
پیدا کیا۔ پھر اس نے اس کی نسل کو ایک حقیر پانی کے خلاصہ سے

مَّهِیۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَ جَعَلَ
بنایا۔ پھر اس کو پورا پورا بنایا، پھر اس میں اپنی روح پھونک دی اور

لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۹﴾
اس نے تمہارے کان، آنکھ اور دل بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

وَ قَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِی الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِیۡ خَلۡقٍ
اور یہ کہتے ہیں کیا جب ہم گم ہو جائیں گے زمین میں، تب ہم نئی پیدائش میں زندہ کر کے اٹھائے

جَدِیۡدٍ ۬ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ
جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات ہی کا انکار کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

یَتَوَفّٰىکُمۡ مَّلَکُ الۡمَوۡتِ الَّذِیۡ وُکِّلَ بِکُمۡ ثُمَّ
کہ تمہیں وفات دے گا موت کا وہ فرشتہ جو تم پر متعین ہے، پھر

اِلٰی رَبِّکُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ
تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش کہ آپ دیکھتے جب یہ مجرم

ع ۱۴

نَاکِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا
اپنے سر اپنے رب کے سامنے جھکائے ہوئے ہوں گے۔ (وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے

وَ سَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾
دیکھ لیا اور سن لیا، تو تو ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں، ہمیں یقین آ گیا۔

وَ لَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَیۡنَا کُلَّ نَفۡسٍ هُدٰىهَا وَ لٰکِنۡ حَقَّ
اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری جانب سے قولِ صادق

الۡقَوۡلُ مِنِّیۡ لَاَمۡلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ
صادر ہو چکا ہے کہ میں جنات اور انسانوں، دونوں سے جہنم کو ضرور

اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا ۚ
بھروں گا۔ تو تم عذاب چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا۔

اِنَّا نَسِیۡنٰکُمۡ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا کُنۡتُمۡ
ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا اور اپنے کرتوت کے عوض ہمیشہ کا عذاب

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِّرُوۡا
چکھو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں اُن آیات کے ذریعہ نصیحت

بِہَا خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ ہُمۡ لَا
کی جاتی ہے، تو سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ

یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰی جُنُوۡبُہُمۡ عَنِ الۡمَضَاجِعِ
بڑائی نہیں چاہتے۔ اُن کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں،

السجدة ۹

یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۱۶﴾
وہ اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعۡلَمُ نَفۡسٌ مَّاۤ اُخۡفِیَ لَہُمۡ مِّنۡ قُرَّۃِ اَعۡیُنٍ ۚ
پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا اس کے لیے چھپایا گیا ہے،

جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنۡ کَانَ مُؤۡمِنًا
ان کے اعمال کے بدلہ میں۔ کیا پھر وہ شخص جو مؤمن ہو

کَمَنۡ کَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسۡتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو بدکار ہے؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وقف غفران

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ جَنّٰتُ الۡمَاۡوٰی ۫ نُزُلًۢا بِمَا
اور نیک عمل کرتے رہے، اُن کے لیے رہنے کی جنتیں ہیں۔ مہمانی کے خاطر اُن اعمال کے

کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ فَسَقُوۡا فَمَاۡوٰىہُمُ النَّارُ ؕ
بدلہ میں جو وہ کرتے تھے۔ اور البتہ جو بدکار ہیں تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

کُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنۡہَاۤ اُعِیۡدُوۡا فِیۡہَا
جب کبھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں دوبارہ لوٹا دیے جائیں گے

وَ قِیۡلَ لَہُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ
اور اُن سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کو چکھو جس کو تم جھٹلایا

تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنَ الۡعَذَابِ الۡاَدۡنٰى
کرتے تھے۔ اور ہم انہیں قریبی عذاب میں سے چکھائیں گے

دُوۡنَ الۡعَذَابِ الۡاَكۡبَرِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنۡ
بڑے عذاب سے پہلے شاید وہ باز آ جائیں۔ اور اس سے

اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ
زیادہ ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے، پھر وہ اس سے اعراض کرے؟

اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى
یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

ع ۲ / ۱۱ / ۱۵

الۡكِتٰبَ فَلَا تَكُنۡ فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلۡنٰهُ
کتاب دی، تو آپ اُس کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہیے، اور ہم نے

هُدًى لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ﴿۲۳﴾ وَجَعَلۡنَا مِنۡهُمۡ اَئِمَّةً
اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا۔ اور ہم نے اُن میں سے پیشوا بنائے

يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا لَمَّا صَبَرُوۡا ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا
جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین

يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
رکھتے تھے۔ یقیناً تیرا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ
اُن باتوں میں جن میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت کا باعث نہیں ہوئی کہ

كَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ
ہم نے اُن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جن کے مکانات میں

فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۶﴾
یہ چلتے ہیں؟ یقیناً اس میں البتہ نشانیاں ہیں۔ کیا پھر وہ سنتے نہیں؟

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَسُوۡقُ الۡمَآءَ اِلَى الۡاَرۡضِ الۡجُرُزِ
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم پانی کو چلاتے ہیں بنجر زمین کی طرف،

فَنُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا تَاۡكُلُ مِنۡهُ اَنۡعَامُهُمۡ وَاَنۡفُسُهُمۡ ؕ
پھر ہم اس کے ذریعہ کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے اور خود وہ بھی کھاتے ہیں۔

اَفَلَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡفَتۡحُ

کیا پھر وہ دیکھتے نہیں؟ اور یہ پوچھتے ہیں کہ یہ فتح کب ہے

اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ یَوۡمَ الۡفَتۡحِ لَا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ فتح کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا

کَفَرُوۡۤا اِیۡمَانُہُمۡ وَلَا ہُمۡ یُنۡظَرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعۡرِضۡ

نفع نہیں دے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ اس لیے اُن سے آپ اعراض کیجیے

عَنۡہُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّہُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اور منتظر رہیئے۔ یقیناً یہ بھی منتظر ہیں۔

اٰیَاتُہَا ۷۳ (۳۳) سُوۡرَۃُ الۡاَحۡزَابِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۰) رُکُوۡعَاتُہَا ۹

اس میں ۷۳ آیتیں ہیں سورۃ الاحزاب مدینہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) ! آپ اللہ سے ڈریئے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ

یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾

طرف سے وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

وَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ

اور آپ اللہ پر توکل کیجیے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اللہ نے کسی

اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَیۡنِ فِیۡ جَوۡفِہٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

شخص کے سینہ میں دو دل نہیں بنائے۔ اور تمہاری

اَزۡوَاجَکُمُ الّٰٓیِٴۡ تُظٰہِرُوۡنَ مِنۡہُنَّ اُمَّہٰتِکُمۡ ۚ

بیویوں کو جن سے تم ظِہار کرتے ہو اُن کو تمہاری ماں نہیں بنایا۔

وَمَا جَعَلَ اَدۡعِیَآءَکُمۡ اَبۡنَآءَکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ قَوۡلُکُمۡ

اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے حقیقی بیٹے نہیں بنایا۔ یہ تمہاری اپنے منہ سے کہی ہوئی

بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴
باتیں ہیں۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہ سیدھے راستہ کی رہنمائی کرتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ
تم اُن کو اُن کے باپ دادا کی طرف منسوب کر کے پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف والی چیز ہے۔ پھر اگر

لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
تم اُن کے باپ دادا کو نہیں جانتے، تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے آزاد کردہ غلام ہیں۔

وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ
اور تم پر کوئی حرج نہیں ہے اس میں جو تم غلطی کر بیٹھو،

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
لیکن وہ جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ (یہ غلط ہے۔) اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ۝۵ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
نہایت رحم والا ہے۔ یہ نبی ایمان والوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
اور نبی کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اُن میں سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار

بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
ہیں اللہ کی کتاب میں ایمان والوں سے اور مہاجرین سے،

اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ عرف کے مطابق کوئی معاملہ کرو۔ یہ

فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ
کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم نے انبیاء سے اُن کا

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى
عہد لیا اور آپ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝۷
اور عیسیٰ بن مریم (علیہم الصلوۃ والسلام) سے۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔

لِّيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
تاکہ اللہ سچوں سے اُن کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔ اور اللہ نے کافروں کے لیے دردناک

عَذَابًا اَلِيْمًا۟ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! تم یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو

عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

جو تم پر ہے جب تمہارے پاس لشکر آئے، پھر ہم نے اُن پر طوفانی ہوا

وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ﴿٩﴾

اور ایسے لشکر بھیجے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے تھے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ

جب وہ تمہارے پاس آئے تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے

وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ

اور جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور دل حلق تک پہنچ گئے اور تم نے اللہ کے

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

ساتھ طرح طرح کے گمان کیے۔ اس وقت ایمان والے آزمائے گئے اور

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

انہیں سخت ہلا دیا گیا۔ اور جب منافق مرد اور وہ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ

مرض ہے، کہنے لگے ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا

اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ

وہ دھوکا ہی تھا۔ اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہہ رہی تھی کہ اے یثرب

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ

والو! تمہارے لیے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، تو واپس لوٹ جاؤ۔ اور اُن میں سے ایک جماعت نبیٔ اکرم

مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت طلب کر رہی تھی، وہ کہہ رہی تھی کہ یقیناً ہمارے گھر خالی پڑے ہیں، حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ

خالی نہیں تھے۔ وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر (یہ لشکر)

عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا

مدینہ کے اطراف سے اُن پر داخل ہو کر اُن سے کفر کا مطالبہ کریں تو وہ کفر کر لیں گے،

وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیۡرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدۡ کَانُوۡا عَاهَدُوا

اور اس میں صرف تھوڑی ہی دیر کریں گے۔ یقیناً انہوں نے اللہ سے اس

اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا یُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَکَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ

سے پہلے بھی وعدہ کیا تھا کہ پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگیں گے۔ اور اللہ کے عہد کا

مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۱۵﴾ قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ

ضرور سوال کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہیں بھاگنا ہرگز نفع نہیں دے گا اگر تم بھاگو گے

مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۶﴾

موت سے یا قتل سے اور اس وقت تو فائدہ نہیں اٹھا سکو گے مگر تھوڑا۔

قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُکُمۡ مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِکُمۡ

آپ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تمہیں بچائے گا اللہ سے اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا

سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِکُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَلَا یَجِدُوۡنَ لَهُمۡ

ارادہ کرے یا تم پر مہربانی کا ارادہ کرے؟ اور وہ اپنے لیے اللہ کے علاوہ

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ

کوئی کارساز اور مددگار نہیں پائیں گے۔ یقیناً اللہ نے معلوم کر لیا ہے تم میں سے روکنے

مِنۡکُمۡ وَالۡقَآئِلِیۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَیۡنَا ۚ

والوں کو اور اپنے بھائیوں سے کہنے والوں کو کہ تم ہمارے پاس آ جاؤ۔

وَلَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَیۡکُمۡ ۚۖ

اور وہ خود لڑائی میں نہیں آتے مگر تھوڑا۔ تم پر بخیلی کرتے ہوئے۔

فَاِذَا جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَیۡتَهُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَیۡكَ تَدُوۡرُ

پھر جب خوف آتا ہے، تو آپ اُن کو دیکھو گے کہ وہ آپ کی طرف تک رہے ہیں، اُن کی آنکھیں

اَعۡیُنُهُمۡ کَالَّذِیۡ یُغۡشٰی عَلَیۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ

گھوم رہی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی غشی طاری ہو۔

فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ سَلَقُوۡکُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً

پھر جب خوف چلا جاتا ہے تو وہ آپ کو تیز زبانوں سے طعنے دیتے ہیں مال پر

عَلَی الۡخَیۡرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمۡ یُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ

لالچ کرتے ہوئے۔ یہ ایمان ہی نہیں لائے، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط کر دیے۔

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ
اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر ابھی

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
گئے نہیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو وہ چاہیں گے کہ کاش کہ وہ

بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ
(باہر) دیہاتیوں میں رہتے، تمہاری خبروں کے متعلق پوچھتے رہتے۔

وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ
اور اگر وہ تم میں ہوتے بھی تو قتال نہ کرتے مگر تھوڑا۔ یقیناً اللہ کے

٢٦ ع ١٨

فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ
رسول میں بہترین نمونہ ہے اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخری دن سے

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ
امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہے۔ اور جب ایمان والوں نے

الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
لشکر دیکھے، تو انہوں نے کہا کہ یہ وہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور اس چیز نے اُن کو ایمان اور تابعداری میں

وَّ تَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
بڑھا دیا ہے۔ ایمان والوں میں سے ایسے مرد ہیں جنہوں نے سچ کر دکھایا

مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ
وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ پھر اُن میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے اپنا ذمہ پورا کر دیا اور اُن میں

مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ ز وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ
سے کچھ وہ ہیں جو منتظر ہیں۔ اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ تاکہ اللہ سچوں کو

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اُن کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقین کو اگر وہ چاہے تو عذاب دے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ۚ
یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى

اور اللہ نے کافروں کو پھیر دیا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے، وہ کوئی خیر نہ لے جا سکے۔ اور اللہ

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝۲۵

ایمان والوں کی طرف سے قتال کے لیے کافی ہو گیا۔ اور اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور اہلِ کتاب میں سے جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کے قلعوں سے اُن کو

مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ

نیچے اتارا اور اُن کے قلوب میں رعب ڈال دیا، ایک جماعت کو تم قتل کر رہے تھے

وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝۲۶ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ

اور ایک جماعت کو تم قیدی بنا رہے تھے۔ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین کا وارث بنایا اور اُن کے گھروں اور اُن

وَ اَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

کے مالوں کا وارث بنایا، اور ایسی زمین کا تمہیں وارث بنایا جس کو تم نے ابھی روندا نہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۷ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

قدرت والا ہے۔ اے نبی! آپ فرما دیجیے آپ کی بیویوں سے کہ اگر

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ

تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو تم آؤ،

اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝۲۸ وَاِنْ كُنْتُنَّ

میں تمہیں متاعِ دنیا دے دوں اور میں تمہیں اچھی طرح چھوڑ دوں۔ اور اگر تم

تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت چاہتی ہو تو یقیناً اللہ نے

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ

تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا

تم میں سے جو بھی کھلی بے حیائی کرے گی، تو اسے دوہرا

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰

عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

ع ۳ / ۱۹

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَ تَعۡمَلۡ صَالِحًا

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور اعمالِ صالحہ کرے گی

نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿٣١﴾

تو ہم اسے اس کا اجر دوگنا دیں گے اور ہم نے اس کے لیے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ

اے نبی کی بیویو! تم دوسری عام عورتوں میں سے کسی ایک کی طرح نہیں ہو اگر تم متقی بن کر رہو،

فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ

تو بولنے میں آواز پست مت کرو کہ کہیں لالچ کرنے لگے وہ شخص جس کے دل میں بیماری ہو

وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۚ ﴿٣٢﴾ وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

اور بات وہ کرو جو بھلائی والی ہو۔ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو

وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ

اور پہلی والی جاہلیت کے طرز پر بناؤ سنگھار کو کھلا مت رہنے دو اور نماز قائم کرو

وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ

اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تو صرف یہ

اللّٰهُ لِيُذۡهِبَ عَنۡكُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ وَيُطَهِّرَكُمۡ

چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور رکھے اے اہل بیت! اور تمہیں پاک

تَطۡهِيۡرًا ۚ ﴿٣٣﴾ وَاذۡكُرۡنَ مَا يُتۡلٰى فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ

صاف رکھے۔ اور یاد کرو اس کو جو تلاوت کیا جاتا ہے تمہارے گھروں میں

مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالۡحِكۡمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿٣٤﴾

اللہ کی آیات اور حکمت میں سے۔ یقیناً اللہ باریک بین، باخبر ہے۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں

وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں

وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ

اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں

وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآٮِٕمِيۡنَ وَالصّٰٓٮِٕمٰتِ
اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں

وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا
اور جو مرد اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور جو عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی ہیں اور جو مرد اللہ کو بہت

وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾
زیادہ یاد کرنے والے ہیں اور جو عورتیں اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والی ہیں ۔ اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ
اور کسی مؤمن مرد اور مؤمن عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملہ کا

اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ
فیصلہ کر دے تو اُن کے لیے اپنے معاملہ میں کچھ بھی اختیار ہو۔ اور جو اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ؕ ﴿۳۶﴾
اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا۔

وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ
اور جب آپ فرما رہے تھے اس شخص کو کہ جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے بھی اس پر انعام فرمایا کہ

عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ
تو اپنی بیوی اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر حالانکہ آپ اپنے جی میں چھپا رہے تھے وہ جس کو اللہ

مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰٮهُ ؕ
ظاہر کرنے والا تھا اور آپ انسانوں سے ڈرتے تھے۔ اور اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں۔

فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ
پھر جب زید بن حارثہ نے زینب سے حاجت پوری کر لی تو ہم نے زینب آپ کے نکاح میں دے دی، تاکہ ایمان

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآٮِٕهِمۡ اِذَا قَضَوۡا
والوں پر کوئی حرج نہ رہے اُن کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب وہ اُن سے

مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ
غرض پوری کر لیں۔ اور اللہ کے حکم کو تو پورا ہونا ہی تھا۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کوئی

عَلَى النَّبِىِّ مِنۡ حَرَجٍ فِيۡمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ
تنگی نہیں اس میں جو (خود) اللہ نے اُن کے لیے مقدر کر دیا۔ اللہ کا دستور رہا ہے

فِى الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ‌ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ قَدَرًا
ان (پیغمبروں) میں بھی جو پہلے گذر چکے ہیں۔ اور اللہ کا امر قضا و قدر پورا

مَّقۡدُوۡرَا ۙ‏ ﴿۳۸﴾ اۨلَّذِيۡنَ يُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ
ہو کر ہی رہتا ہے۔ پیغمبر وہ لوگ ہیں جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں

وَيَخۡشَوۡنَهٗ وَلَا يَخۡشَوۡنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ اور اللہ حساب لینے والا

حَسِيۡبًا‏ ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ
کافی ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے باپ نہیں،

وَلٰـكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ
لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام انبیاء کے خاتم ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے

عَلِيۡمًا ‏﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا
والے ہیں۔ اے ایمان والو! تم اللہ کی یاد بہت زیادہ

كَثِيۡرًا ۙ‏ ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا‏ ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِىۡ
کیا کرو۔ اور اس کی تسبیح کرو صبح و شام۔ وہی اللہ ہے جو

يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ اللہ تمہیں اندھیروں سے نور کی

اِلَى النُّوۡرِ‌ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا‏ ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ
طرف نکالے۔ اور وہ ایمان والوں پر بہت زیادہ شفقت والا ہے۔ اُن کا تحیہ جس دن

يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا‏ ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا
وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگا۔ اور اللہ نے اُن کے لیے عزت والا ثواب تیار کر رکھا ہے۔ اے

النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ‏ ﴿۴۵﴾
نبی! یقیناً ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا گواہی دینے والا اور بشارت سنانے والا اور ڈرانے والا۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا‏ ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ
اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور نور پھیلانے والا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔ اور ایمان

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا‏ ﴿۴۷﴾ وَلَا
والوں کو بشارت دیجیے اس بات کی کہ اُن کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔ اور

ع ۵ ۲

تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ

کافروں اور منافقین کا کہنا نہ مانئے اور اُن کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کی پروا نہ کیجیے اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ‌ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ۝۴۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

توکل کیجیے۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔ اے ایمان والو!

اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ

جب تم نکاح کرو ایمان والی عورتوں سے، پھر تم اُن کو طلاق دو اس سے پہلے

اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا‌ ۚ

کہ تم اُن کو چھوؤ تو تمہارے لیے اُن پر کوئی عدت نہیں جس کو تم شمار کرو۔

فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ۝۴۹ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ

تو تم اُن کو کچھ متاع دے دو اور اچھی طرح رخصت کر دو۔ اے نبی! ہم نے

اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتۡ

آپ کے لیے آپ کی بیویاں حلال کی ہیں جن کو آپ مہر دے چکے ہیں اور آپ کی مملوکہ باندیاں بھی جو اللہ

يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

نے آپ کو غنیمت میں سے دلوائی ہیں اور حلال کی ہیں آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۡ

اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی۔

وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ

اور وہ مؤمن عورت جو اپنی ذات نبی کو ہبہ کر دے اگر نبی اُن کو نکاح

اَنۡ يَّسۡتَـنۡكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ؕ

میں لینا چاہیں۔ یہ صرف آپ ہی کے لیے ہے، نہ کہ عام مؤمنین کے لیے۔

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَمَا مَلَكَتۡ

یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے اُن پر فرض کیا ہے اُن کی بیویوں اور اُن کی باندیوں کے

اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ حَرَجٌ ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا

بارے میں تاکہ آپ پر کچھ بھی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا،

رَّحِيۡمًا ۝۵۰ تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُــْٔوِىۡۤ اِلَيۡكَ مَنۡ

نہایت رحم والا ہے۔ آپ دور رکھیں جسے چاہیں اُن میں سے اور اپنے پاس رکھیں جسے

تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ
چاہیں۔ اور جس کو آپ چاہیں اُن میں سے جن کو آپ نے الگ رکھا تھا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں۔

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ وَلَا یَحۡزَنَّ وَیَرۡضَیۡنَ
یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب خوش رہیں

بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ
اس پر جو آپ نے اُن کو دیا۔ اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو تمہارے دلوں میں ہے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۢ بَعۡدُ
اور اللہ علم والے، حلم والے ہیں۔ آپ کے لیے اس کے بعد عورتیں حلال نہیں

وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ حُسۡنُهُنَّ
اور نہ یہ کہ آپ اُن کے بدلہ میں اور دوسری بیویاں لائیں اگرچہ اُن کا حسن آپ کو اچھا لگے،

اِلَّا مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ
مگر آپ کی مملوکہ باندیاں۔ اور اللہ ہر چیز پر

رَّقِیۡبًا ﴿۵۲﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُیُوۡتَ
نگران ہے۔ اے ایمان والو! داخل مت ہو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حجروں

النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡذَنَ لَكُمۡ اِلٰی طَعَامٍ غَیۡرَ نٰظِرِیۡنَ
میں مگر یہ کہ تمہیں کھانے کی طرف اجازت دی جائے اس حال میں کہ تم اس کے پکنے کا انتظار کرنے

اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنۡ اِذَا دُعِیۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ
والے نہ ہو، لیکن جب تمہیں بلایا جائے تب تم داخل ہو، پھر جب تم کھا چکو

فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِیۡنَ لِحَدِیۡثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ
تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں دل لگا کر کے مت بیٹھو۔ یقیناً یہ چیز نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ

یُؤۡذِی النَّبِیَّ فَیَسۡتَحۡیٖ مِنۡكُمۡ ۫ وَاللّٰهُ لَا یَسۡتَحۡیٖ
وسلم) کو ایذاء پہنچاتی ہے، پھر وہ تم سے حیا کرتے ہیں۔ اور اللہ حق سے حیا

مِنَ الۡحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ
نہیں کرتا۔ اور جب امہات المؤمنین سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو، تو پردہ کے پیچھے سے اُن سے

حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَ قُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ
سوال کرو۔ یہ چیز تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزگی والی ہے۔ اور

لَكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ
تمہارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذاء دو اور جائز نہیں ہے یہ کہ تم آپ (صلی اللہ

مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ‌ؕ اِنَّ ذٰ لِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾
علیہ وسلم) کی بیویوں سے نکاح کرو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بعد کبھی بھی۔ یقیناً یہ اللہ کے نزدیک بڑی چیز ہے۔

اِنۡ تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ
اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے

عَلِيۡمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ
ہیں۔ عورتوں پر کوئی گناہ نہیں (بے حجاب آنے میں) اُن کے باپ دادا کے بارے میں اور نہ اُن کے بیٹوں کے بارے میں

وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ
اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اُن کی بہنوں کے بیٹوں کے

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ‌ۚ
بارے میں اور نہ اُن کی (میل جول کی) عورتوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بارے میں جن کے اُن کے ہاتھ مالک ہیں۔

وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾
اور تم اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ‌ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ
والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود اور سلام کثرت سے پڑھو۔ یقیناً وہ لوگ

يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا
جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذاء پہنچاتے ہیں اللہ نے اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت

وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ
کی ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ

يُؤۡذُوۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ بِغَيۡرِ مَا اكۡتَسَبُوۡا
ایذاء پہنچاتے ہیں ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اس کے بغیر کہ انہوں نے قصور کیا ہو،

فَقَدِ احۡتَمَلُوۡا بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۵۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ
تو یقیناً انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ اے نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اپنی ازواج

لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ

مطہرات سے اور اپنی بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے فرما دیجیے کہ وہ اپنے چہرے پر اپنی چادر کا کچھ حصہ

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

لٹکائے رکھیں۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ انہیں پہچان لیا جائے، پھر انہیں ایذاء نہ دی جائے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اگر منافق مرد اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو مدینہ منورہ میں افواہیں پھیلانے والے ہیں باز نہیں آئیں گے

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ ۛۚ

تو ہم آپ کو اُن کے خلاف بھڑکا دیں گے، پھر وہ مدینہ منورہ میں آپ کے پڑوسی بن کر ٹھہر نہیں سکیں گے مگر تھوڑا۔

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

اُن پر پھٹکار ہو۔ جہاں کہیں ملیں گے، پکڑ لیے جائیں گے اور انہیں ایک ایک کر کے قتل کر دیا جائے گا۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ کا دستور رہا ہے اُن کے بارے میں جو پہلے گذر چکے ہیں۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ

ہرگز نہیں پائیں گے۔ یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ

اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور آپ کو معلوم نہیں کہ شاید قیامت قریب

قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ ۙ

ہی ہو۔ یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ ۚ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کوئی مددگار اور دوست نہیں پائیں گے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا

جس دن اُن کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے، وہ کہیں گے اے کاش کہ ہم اللہ کی اطاعت

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا

کرتے اور ہم رسول کی اطاعت کرتے۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور

معانقة ۱۲ عند المتأخرین ۱۰

الربع

وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا ۝۶۷ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمۡ ضِعۡفَيۡنِ
اپنے بڑوں کی اطاعت کی، تو انہوں نے ہمیں گمراہ کیا راستہ سے۔ اے ہمارے رب! تو انہیں دوگنا

مِنَ الۡعَذَابِ وَالۡعَنۡهُمۡ لَعۡنًا كَبِيۡرًا ۝۶۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ
عذاب دے اور تو اُن پر بڑی لعنت فرما۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ
والو! تم اُن جیسے مت بنو جنہوں نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ایذاء دی، پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بری فرما

مِمَّا قَالُوۡا‌ؕ وَكَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ وَجِيۡهًا ۝۶۹ يٰۤاَيُّهَا
دیا اس سے جو انہوں نے کہا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) اللہ کے نزدیک وجاہت والے تھے۔ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝۷۰
ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔

يُّصۡلِحۡ لَـكُمۡ اَعۡمَالَـكُمۡ وَ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ
وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا۔

وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ۝۷۱
اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو یقیناً وہ بھاری کامیابی سے کامیاب ہو گیا۔

اِنَّا عَرَضۡنَا الۡاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
یقیناً ہم نے امانت پیش کی آسمانوں اور زمین

وَالۡجِبَالِ فَاَبَيۡنَ اَنۡ يَّحۡمِلۡنَهَا وَاَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا
اور پہاڑوں پر، تو ان سب نے انکار کیا اس کے اٹھانے سے اور وہ ڈرے اس سے

وَحَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا جَهُوۡلًا ۝۷۲
اور اس کو انسان نے اٹھا لیا۔ یقیناً وہ بڑا ظالم اور بڑا جاہل ہے۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ
تا کہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

وَالۡمُشۡرِكٰتِ وَيَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ‌ؕ
اور اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کی توبہ قبول کرے۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝۷۳
اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

رکوعاتھا ٦ (٣٤) سُوۡرَةُ سَبَاٍمَّكِيَّةٌ (٥٨) اٰیاتھا ٥٤

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں سورۃ سبا مکہ میں نازل ہوئی اور ٦ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں

الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۞ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ

اور اس کے لیے تمام تعریفیں ہیں آخرت میں۔ اور وہ حکمت والا، باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان سے اترتی ہیں

وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۞ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ نہایت رحم والا، بخشنے والا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے

كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ

ہیں ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ آپ فرما دیجیے، کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم جو غیب کا علم رکھتا ہے

عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ

وہ تم پر ضرور آئے گی۔ اس سے ذرہ برابر کوئی چیز مخفی نہیں آسمانوں میں

وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ

اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی کوئی چیز اور نہ اس سے بڑی کوئی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی

اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۞ لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ تاکہ اللہ بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۞ وَالَّذِيۡنَ سَعَوۡ

اُن کے لیے مغفرت ہے اور عزت والی روزی ہے۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں

فِىۡۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۞

کوشش کرتے ہیں ہرانے والے بن کر اُن کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہوگا۔

وَيَرَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ الَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ

اور وہ لوگ جن کو علم دیا گیا وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ قرآن جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے

مِنۡ رَّبِّكَ هُوَ الۡحَقَّ ۙ وَ يَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ
اتارا گیا، وہ حق ہے۔ اور یہ قرآن زبردست قابلِ تعریف اللہ کے راستہ کی طرف رہنمائی

الۡحَمِيۡدِ ۞ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ
کرتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمہیں پتہ بتلائیں ایسے شخص کا جو

يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ
تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم پورے طور پر ٹکڑے ٹکڑے (ریزہ ریزہ) کردیے جاؤ گے تب تم نئے سرے

خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۞ اَفۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
سے زندہ کیے جاؤ گے؟ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون ہے۔

بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ
بلکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور دور والی گمراہی

الۡبَعِيۡدِ ۞ اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں اُن چیزوں کو جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ
آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں زمین میں دھنسا دیں

اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ
یا ہم اُن پر آسمان سے ٹکڑے گرا دیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۞ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ
البتہ نشانی ہے ہر توبہ کرنے والے بندہ کے لیے۔ ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو ہماری طرف سے فضل (نبوت و

مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ
حکومت) دیا۔ (ہم نے کہا) اے پہاڑو! تم اُن کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی حکم دیا۔ اور ہم نے اُن کے لیے

الۡحَدِيۡدَ ۞ اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا
لوہے کو نرم کیا۔ کہ آپ چوڑی زرہیں بنائیے اور میخیں لگانے میں مقدار متعین رکھئے اور تم سب نیک عمل

صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۞ وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ
کرتے رہو۔ یقیناً میں تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہوں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو تابع کیا،

غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ
ہوا کا صبح کے وقت کا سفر ایک مہینہ کی مسافت اور اس کا شام کے وقت کا سفر ایک مہینہ کی مسافت طے کرتا تھا۔ اور ہم نے

الۡقِطۡرِ‌ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ‌ؕ

اُن کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔ اور جنات میں سے وہ بھی تھے جو اُن کے سامنے اُن کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔

وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۲﴾

اور اُن میں سے جو ہمارے حکم سے ٹیڑھا چلے گا تو ہم اسے دہکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَ تَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ

وہ سلیمان (علیہ السلام) کے لیے بناتے تھے وہ چیزیں جو سلیمان (علیہ السلام) چاہتے، یعنی قلعے اور مورتیاں اور تالاب

كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ‌ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا‌ؕ

جیسے لگن اور ایک ہی جگہ ثابت رہنے والی اونچی اونچی دیگیں۔ اے آلِ داوٗد! شکریہ کے طور پر عمل کرو۔

وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ

اور میرے بندوں میں سے کم شکرگذار ہیں۔ پھر جب ہم نے اُن کی موت کا فیصلہ کر دیا

الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ

تو جنات کو سلیمان (علیہ السلام) کی موت کا پتہ نہیں بتلایا مگر زمین کے کیڑے (گھن) نے جو آپ کی

مِنۡسَاَتَهٗ‌ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ

لاٹھی کو کھا رہا تھا۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) گر پڑے، تب جنات نے جانا کہ اگر وہ (جن) غیب

الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدۡ كَانَ

جانتے ہوتے تو وہ رسوا کرنے والے عذاب میں نہ رہتے۔ تحقیق کہ قومِ سبا کے لیے

لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ە

اُن کے وطن میں نشانی تھی۔ دو باغات تھے دائیں اور بائیں۔

كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ

تو تم کھاؤ اپنے رب کی روزی میں سے اور اس کا شکر ادا کرو۔ شہر بھی عمدہ

وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ

اور رب بھی بخشنے والا۔ پھر انہوں نے اعراض کیا، تو ہم نے اُن پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا،

وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ

اور ہم نے اُن کو اُن دو باغ کے عوض بدمزہ پھل والے دوسرے دو باغ دیے اور جھاؤ کے درخت

وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا‌ ؕ

اور تھوڑی سی بیری کے درخت۔ ہم نے اُنہیں اُن کے کفر کی وجہ سے یہ سزا دی۔

وَهَلۡ نُجٰزِیۡۤ اِلَّا الۡکَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ وَبَیۡنَ

اور ہم سزا نہیں دیتے مگر ناشکری کرنے والے کو۔ اور ہم نے اہلِ سبا اور اُن بستیوں کے

الۡقُرَی الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡهَا قُرًی ظَاهِرَۃً وَّقَدَّرۡنَا فِیۡهَا

درمیان جن میں ہم نے برکتیں رکھی تھیں ایسی بستیاں بنادی تھیں جو نظر آتی تھیں، اور ہم نے اُن میں سفر کی

السَّیۡرَ ؕ سِیۡرُوۡا فِیۡهَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیۡنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوۡا

منزلیں متعین کر دی تھیں۔ کہ تم ان میں رات میں اور دن میں امن سے چلو۔ تو انہوں نے کہا

رَبَّنَا بٰعِدۡ بَیۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ

اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، پھر ہم نے انہیں کہانیاں

اَحَادِیۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ کُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ

بنادیا اور ہم نے انہیں مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں

لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَیۡهِمۡ اِبۡلِیۡسُ

ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یقیناً اُن پر ابلیس نے اپنا گمان سچ کر

ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِیۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا کَانَ

دکھایا، پھر وہ ابلیس کے پیچھے چلے سوائے ایمان والوں کے گروہ کے۔ اور ابلیس کا

لَهٗ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَۃِ

ایمان والوں پر جو تسلط ہے، صرف اس لیے ہے تاکہ ہم معلوم کریں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے،

مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِیۡ شَکٍّ ؕ وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ﴿۲۱﴾

ع ۲

اس سے جو اس کی طرف سے شک میں ہے۔ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگراں ہے۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ لَا یَمۡلِکُوۡنَ

آپ فرما دیجیے کہ تم پکارو اُن کو جن کا تم گمان کرتے ہو اللہ کے سوا۔ وہ نہ آسمان

مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ

میں ذرہ برابر کے مالک ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ اُن کی آسمان اور زمین

فِیۡهِمَا مِنۡ شِرۡکٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِیۡرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنۡفَعُ

(کے بنانے) میں کوئی شرکت ہے اور اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار نہیں۔ اور سفارش اللہ کے

الشَّفَاعَۃُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنۡ

نزدیک نفع نہیں دے گی مگر اسی کی جس کو اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب اُن کے دلوں سے گھبراہٹ

قُلُوۡبِہِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّکُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ
دور ہو جاتی ہے تو پوچھتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں کہ حق بات کہی۔ اور وہ برتر ہے،

الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۳﴾ قُلۡ مَنۡ یَّرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
بڑا ہے۔ آپ پوچھئے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمانوں سے اور زمین سے؟

قُلِ اللّٰہُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوۡ اِیَّاکُمۡ لَعَلٰی ہُدًی اَوۡ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾
آپ ہی فرما دیجیے اللہ۔ اور ہم یا تم ضرور یا ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں۔

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾
آپ فرما دیجیے کہ تم سے ہمارے جرائم کا سوال نہیں ہوگا اور تمہارے اعمال کے متعلق ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

قُلۡ یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفۡتَحُ بَیۡنَنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَہُوَ الۡفَتَّاحُ
آپ فرما دیجیے کہ ہمارا رب ہمیں اکٹھا کرے گا، پھر ہمارے درمیان حق کو کھول دے گا۔ اور وہ بہت زیادہ کھولنے والا

الۡعَلِیۡمُ ﴿۲۶﴾ قُلۡ اَرُوۡنِیَ الَّذِیۡنَ اَلۡحَقۡتُمۡ بِہٖ شُرَکَآءَ کَلَّا ؕ
ہے، خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم مجھے دکھاؤ جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرا کر ملاتے ہو۔ ہرگز نہیں۔

بَلۡ ہُوَ اللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً
بلکہ وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشارت

لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾
دینے والا اور ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾
اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ لَّکُمۡ مِّیۡعَادُ یَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡہُ سَاعَۃً
آپ فرما دیجیے کہ تمہارے لیے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی تم پیچھے رہ سکتے ہو اور نہ ایک گھڑی

وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ۧ وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِہٰذَا
آگے جا سکتے ہو۔ اور کافروں نے کہا کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اس

الۡقُرۡاٰنِ وَلَا بِالَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡہِ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ
قرآن پر اور ان کتابوں پر جو اس سے پہلے تھیں۔ اور کاش کہ آپ دیکھیں جب کہ ظالم

مَوۡقُوۡفُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚۖ یَرۡجِعُ بَعۡضُہُمۡ اِلٰی بَعۡضِ
کھڑے کیے جائیں گے اپنے رب کے سامنے۔ اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف بات کو ڈال

النصف ۳ ع ۹

اِلۡقَوۡلَ ۚ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا
رہا ہوگا۔ کمزور لوگ کہیں گے اُن سے جو بڑے بن کر رہے

لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا
کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایمان والے ہوتے۔ جو بڑے بن کر رہے وہ کمزوروں

لِلَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى
سے کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا

بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ
اس کے بعد کہ وہ تمہارے پاس آئی؟ بلکہ تم ہی مجرم تھے۔ اور کمزور لوگ

اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ
کہیں گے اُن سے جو بڑے بن کر رہے بلکہ رات اور دن کے مکر (نے روکا)،

اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ
جب تم ہمیں حکم دیتے تھے اس کا کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور ہم اس کے لیے شریک ٹھہرائیں۔

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَجَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ
اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب وہ عذاب دیکھیں گے۔ اور ہم طوق رکھ دیں گے

فِىۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا
کافروں کی گردنوں میں۔ انہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہیں کاموں کی جو وہ

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ
کرتے تھے۔ اور ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا رسول نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال

مُتۡرَفُوۡهَاۤ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوۡا نَحۡنُ
لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم تو کفر کرتے ہیں اس کے ساتھ جس کو دے کر تم بھیجے گئے ہو۔ اور کہا کہ ہم

اَكۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ۙ وَّمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۳۵﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ
زیادہ مال اور اولاد والے ہیں۔ اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ آپ فرما دیجیے یقیناً میرا رب

يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ
روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِىۡ
جانتے نہیں۔ اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں جو تمہیں ہمارا زیادہ

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰىٓ اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ
مقرب بنا دیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، تو اُن

لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾
کے لیے اُن کے عمل کی دوگنی جزاء ہوگی اور وہ بالاخانوں میں امن سے ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ
اور جو کوشش کر رہے ہیں ہماری آیتوں میں ہرانے والے بن کر، یہ لوگ عذاب میں حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ
کیے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے یقیناً میرا رب روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ
اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ اور جو چیز بھی تم خرچ کرو تو وہ

يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
اس کا بدل دیتا ہے۔ اور وہ بہترین روزی دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ سب کو اکٹھا کرے گا،

ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾
پھر فرشتوں سے کہے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
تو وہ کہیں گے کہ آپ پاک ہیں، آپ ہمارے کارساز ہیں نہ کہ وہ۔ بلکہ یہ لوگ

يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ
تو جنات کی عبادت کرتے تھے۔ اُن میں سے اکثر جنات پر ایمان بھی رکھتے تھے۔ تو آج

لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تم میں سے ایک دوسرے کے لیے نفع اور ضرر کے مالک نہیں۔ اور ہم کہیں گے ظالموں

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾
سے کہ تم اس آگ کا عذاب چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو وہ کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر نہیں ہے مگر ایک آدمی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
جو چاہتا ہے کہ تمہیں روک دے اُن معبودوں سے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور یہ کہتے ہیں

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

کہ یہ قرآن نہیں ہے مگر جھوٹ جو گھڑ لیا گیا ہے۔ اور کافر لوگ حق کے متعلق کہتے ہیں جب حق

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اُن کے پاس آیا کہ یہ تو محض صاف جادو ہے۔ اور ہم نے انہیں

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ

کتابیں نہیں دیں جن کو وہ پڑھیں اور ہم نے اُن کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا رسول

مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ

نہیں بھیجا۔ اور اُن لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ اور یہ اُن کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے

مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٥﴾ قُلْ

جو ہم نے اگلوں کو دیا تھا، پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ آپ فرما

ع ٥ / ٩

اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى

دیجیے میں تمہیں صرف ایک چیز کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ کہ تم کھڑے ہو جاؤ اللہ کے لیے دو دو اور تنہا تنہا،

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ

پھر تم سوچو کہ تمہارے ساتھی (نبی) کو کچھ جنون نہیں ہے۔ وہ تو صرف تمہارے لیے ایک سخت

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٤٦﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ

عذاب سے پہلے ڈرانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے میں نے جو اجر تم سے مانگا ہو

فَهُوَ لَكُمْ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ بھی تمہارے لیے ہے۔ میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿٤٧﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٤٨﴾

نگراں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرا رب حق کو ڈالتا ہے۔ وہ چھپی ہوئی چیزیں خوب جانتا ہے۔

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ

آپ فرما دیجیے کہ حق آ گیا اور باطل نہ پہلے کچھ کر سکتا تھا اور نہ دوبارہ کچھ کر سکے گا۔ آپ فرما دیجیے

اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

اگر میں گمراہی پر ہوں تو میری ذات ہی پر میری گمراہی ہے۔ اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا

تو اس کی وجہ سے ہے جو میری طرف میرا رب وحی کر رہا ہے۔ یقیناً وہ سننے والا قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھتے جب یہ گھبرائیں گے

فَلَا فَوۡتَ وَ اُخِذُوۡا مِنۡ مَّکَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا
تو پھر چھوٹ نہیں سکیں گے اور قریبی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ اور وہ کہیں گے کہ ہم قرآن پر

بِہٖ ۚ وَ اَنّٰی لَہُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّکَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿ۚۖ۵۲﴾
ایمان لے آئے۔ اور اُن کے ہاتھ (ایمان تک) دور جگہ سے کہاں پہنچ سکتے ہیں؟

وَّ قَدۡ کَفَرُوۡا بِہٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَ یَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ مِنۡ مَّکَانٍۭ
حالانکہ وہ اس کے ساتھ اس سے پہلے کفر کرتے رہے۔ اور وہ بے تحقیق باتیں دور ہی دور سے

بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَ حِیۡلَ بَیۡنَہُمۡ وَ بَیۡنَ مَا یَشۡتَہُوۡنَ کَمَا فُعِلَ
ہانکا کرتے تھے۔ اور اُن کے درمیان اور اُن کی خواہشات کے درمیان آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ اُن

بِاَشۡیَاعِہِمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا فِیۡ شَکٍّ مُّرِیۡبٍ ﴿۵۴﴾
کے ہم مسلکوں کے ساتھ اس سے پہلے کیا گیا۔ بے شک وہ بڑے بھاری شک میں تھے۔

اٰیاتُہا ۴۵ (۳۵) سُوۡرَۃُ فَاطِرٍ مَّکِّیَّۃٌ (۴۳) رکوعاتُہا ۵

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ فاطر مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام پہنچانے والا بنا کر

رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ مَّثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ
بھیجنے والا ہے جو فرشتے دو دو اور تین تین اور چار چار پر والے ہوتے ہیں۔ پیدائش میں زیادتی کرتا ہے

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾ مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ
جتنی چاہتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اللہ انسانوں کے

لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ
لیے رحمت کھول دے تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ اور جو روک دے

فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾
تو اللہ کے بعد اس کو کوئی بھیج نہیں سکتا۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ ہَلۡ مِنۡ
اے انسانو! یاد کرو اللہ کی اس نعمت کو جو تم پر ہے۔ کیا اللہ کے سوا

خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ لَاۤ اِلٰهَ
کوئی پیدا کرنے والا ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ‌ۖ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ۝۳ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ
مگر وہی۔ پھر تم کہاں الٹے پھرے جا رہے ہو؟ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں

فَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ‌ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ۝۴
تو آپ سے پہلے پیغمبروں کو جھٹلایا گیا۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ
اے انسانو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمہیں دنیوی زندگی دھوکے میں

الدُّنۡيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ۝۵ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ
نہ ڈالے۔ اور تمہیں اللہ سے دھوکے باز (شیطان) دھوکے میں نہ ڈالے۔ یقیناً شیطان

لَكُمۡ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوۡهُ عَدُوًّا‌ؕ اِنَّمَا يَدۡعُوۡا حِزۡبَهٗ لِيَكُوۡنُوۡا
تمہارا دشمن ہے، تو تم اسے دشمن سمجھتے رہو۔ وہ اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِنۡ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِؕ ۝۶ اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ
دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔ وہ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لیے سخت

شَدِيۡدٌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ
عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت ہے

وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝۷ اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا‌ؕ
اور بڑا اجر ہے۔ کیا پھر وہ شخص جس کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی، پھر وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے (یہ اور مؤمن جو اسے برا

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ۖ
سمجھتا ہے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟) تو یقیناً اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔

فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ حَسَرٰتٍ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ
پھر اُن پر افسوس کے باعث آپ کی جان نہ نکل جائے۔ بے شک اللہ کو معلوم ہے

بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ۝۸ وَاللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ
جو حرکتیں یہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ وہ ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا، پھر وہ بادلوں کو

سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحۡيَيۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ
اڑاتی ہیں، پھر ہم اس کو ہانک کر لے جاتے ہیں خشک زمین کی طرف، پھر ہم اس سے زمین کو زندہ کرتے ہیں

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ۝۹ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ
اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ اسی طرح قبروں سے اٹھنا بھی ہوگا۔ جو عزت چاہتا

الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ جَمِيۡعًا ؕ اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ
ہے تو اللہ ہی کے لیے ہے ساری عزت۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمے

الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَمۡكُرُوۡنَ
چڑھتے ہیں اور نیک عمل اُن کو بلند کرتے ہیں۔ اور جو بری تدبیریں

السَّيِّاٰتِ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَمَكۡرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ
کرتے ہیں اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور اُن کا مکر ناکام

يَبُوۡرُ ۝۱۰ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ
ہوگا۔ اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا ہے مٹی سے، پھر نطفہ سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمۡ اَزۡوَاجًا ؕ وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ
پھر تمھیں جوڑے جوڑے بنایا۔ اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ جنتی ہے

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنۡ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنۡقَصُ
مگر اللہ کے علم میں ہوتا ہے۔ اور کسی عمر والے کو عمر نہیں دی جاتی اور نہ اس کی عمر میں سے کم

مِنۡ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۱۱
کیا جاتا ہے مگر وہ لوحِ محفوظ میں ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
اور دو سمندر برابر نہیں ہیں۔ یہ میٹھا، پیاس بجھاتا ہے، اس کا پینا خوشگوار ہے،

وَهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا
اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہر ایک میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت

وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ
اور تم نکالتے ہو زیور جس کو تم پہنتے ہو۔ اور آپ کشتی کو دیکھوگے اس میں

مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝۱۲
موجوں کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں، تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ ۙ وَ
وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور

سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ۫ۖ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ
اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب چلتے رہیں گے وقتِ مقررہ تک کے لیے۔

ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمۡ لَہُ الۡمُلۡکُ ؕ وَ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ
یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اور جن کو تم پکارتے ہو

مِنۡ دُوۡنِہٖ مَا یَمۡلِکُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِیۡرٍ ﴿ؕ۱۳﴾ اِنۡ تَدۡعُوۡہُمۡ
اس کے سوا وہ کھجور کی گٹھلی کے غلاف کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اگر تم اُن کو پکارو

لَا یَسۡمَعُوۡا دُعَآءَکُمۡ ۚ وَ لَوۡ سَمِعُوۡا مَا اسۡتَجَابُوۡا لَکُمۡ ؕ
تو وہ تمہاری پکار سنتے نہیں۔ اور اگر وہ سنیں بھی تو تمہیں جواب نہیں دے سکیں گے۔

وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ یَکۡفُرُوۡنَ بِشِرۡکِکُمۡ ؕ وَ لَا یُنَبِّئُکَ
اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔ اور تمہیں باخبر کی طرح کوئی

مِثۡلُ خَبِیۡرٍ ﴿۱۴﴾ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ
خبر نہیں دے سکتا۔ اے انسانو! تم محتاج ہو

اِلَی اللّٰہِ ۚ وَ اللّٰہُ ہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۱۵﴾ اِنۡ یَّشَاۡ یُذۡہِبۡکُمۡ
اللہ کی طرف۔ اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں ہلاک کر دے

وَ یَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ﴿ۚ۱۶﴾ وَ مَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۱۷﴾
اور نئی مخلوق کو لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَ اِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَۃٌ
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ لدا ہوا اس کے اٹھانے کو

اِلٰی حِمۡلِہَا لَا یُحۡمَلۡ مِنۡہُ شَیۡءٌ وَّ لَوۡ کَانَ ذَا قُرۡبٰی ؕ
(کسی کو) بلائے تو کچھ بوجھ بھی اس میں سے اٹھایا نہیں جا سکتا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَ اَقَامُوا
آپ تو صرف اُن کو ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بے دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم

الصَّلٰوۃَ ؕ وَ مَنۡ تَزَکّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَکّٰی لِنَفۡسِہٖ ؕ
کرتے ہیں۔ اور جو تزکیہ کرے گا تو صرف اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لیے تزکیہ کرے گا۔

وَ اِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۱۸﴾ وَ مَا یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ ﴿ۙ۱۹﴾
اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ﴿۲۱﴾
اور اندھیرے اور نور برابر نہیں ہو سکتے۔ اور سایہ اور دھوپ برابر نہیں ہو سکتی۔

وَمَا یَسۡتَوِی الۡاَحۡیَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُسۡمِعُ
اور زندے اور مردے برابر نہیں ہو سکتے۔ یقیناً اللہ سناتے ہیں

مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾ اِنۡ اَنۡتَ
جسے چاہتے ہیں۔ اور آپ اُن کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ تو صرف

اِلَّا نَذِیۡرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ؕ
ڈرانے والے ہیں۔ ہم نے آپ کو حق دے کر بشارت دینے والا، ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے۔

وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّۃٍ اِلَّا خَلَا فِیۡہَا نَذِیۡرٌ ﴿۲۴﴾ وَ اِنۡ یُّکَذِّبُوۡکَ فَقَدۡ
اور کوئی امت ایسی نہیں جس میں ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو اُن

کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۚ جَآءَتۡہُمۡ رُسُلُہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ
لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ جن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات

وَبِالزُّبُرِ وَ بِالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذۡتُ الَّذِیۡنَ
اور لکھی ہوئی کتابیں اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر میں نے کافروں کو

کَفَرُوۡا فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنۡزَلَ
پکڑ لیا، پھر میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِہٖ ثَمَرٰتٍ مُّخۡتَلِفًا
سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے پھلوں کو نکالا جن کے رنگ

اَلۡوَانُہَا ؕ وَمِنَ الۡجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیۡضٌ وَّحُمۡرٌ مُّخۡتَلِفٌ
مختلف ہیں۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ

اَلۡوَانُہَا وَ غَرَابِیۡبُ سُوۡدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
مختلف ہوتے ہیں اور کچھ گہرے سیاہ ہوتے ہیں۔ اور انسانوں میں سے اور چوپاؤں میں سے

وَالۡاَنۡعَامِ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہٗ کَذٰلِکَ ؕ اِنَّمَا یَخۡشَی اللّٰہَ
اور جانوروں میں بھی اسی طرح مختلف رنگ کے (پیدا کیے)۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے

مِنۡ عِبَادِہِ الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ غَفُوۡرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ
صرف علم والے ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا ہے۔ یقیناً

الَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا
جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں

مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً
اس میں سے جو ہم نے انہیں روزی کے طور پر دیا ہے چپکے اور علانیہ، وہ امید رکھتے ہیں ایسی تجارت کی

لَّنۡ تَبُوۡرَ ۝۲۹ لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَ يَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ط
جو برباد نہیں ہوگی۔ تاکہ اللہ انہیں اُن کے ثواب دے اور انہیں اپنے فضل سے مزید دے۔

اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ۝۳۰ وَالَّذِيۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
یقیناً وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔ اور وہ کتاب جو ہم نے آپ کی طرف

مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ط اِنَّ اللّٰهَ
وحی کی وہ حق ہے، سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو جو اس سے پہلے تھیں۔ یقیناً اللہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ۝۳۱ ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ
اپنے بندوں سے باخبر ہے، وہ دیکھ رہا ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا اُن کو جنہیں

اصۡطَفَيۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ج فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ج وَمِنۡهُمۡ
ہم نے منتخب کیا ہمارے بندوں میں سے۔ پھر اُن میں سے کوئی تو اپنے اوپر ظلم کرنے والا ہے۔ اور اُن میں سے

مُّقۡتَصِدٌ ج وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ
کوئی میانہ رو ہے۔ اور اُن میں سے کوئی نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے اللہ کے حکم سے۔ یہ

هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ۝۳۲ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا
بڑا فضل ہے۔ جناتِ عدن میں وہ داخل ہوں گے،

يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُؤۡلُؤًا ج وَلِبَاسُهُمۡ
وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کا لباس

فِيۡهَا حَرِيۡرٌ ۝۳۳ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا
اُن میں ریشم کا ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم

الۡحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَكُوۡرُ ۝۳۴ الَّذِيۡۤ اَحَلَّنَا
دور کر دیا۔ یقیناً ہمارا رب بہت زیادہ بخشنے والا، قدردان ہے۔ وہ اللہ جس نے ہمیں

دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ج لَا يَمَسُّنَا فِيۡهَا نَصَبٌ وَّلَا
ہمیشہ کے گھر میں اپنے فضل سے اتارا۔ جس میں نہ ہمیں رنج پہنچے گا اور نہ

يَمَسُّنَا فِيۡهَا لُغُوۡبٌ ۝۳۵ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
تھکاوٹ پہنچے گی۔ اور وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے۔
لَا يُقۡضٰى عَلَيۡهِمۡ فَيَمُوۡتُوۡا وَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ
اُن کے متعلق فیصلہ نہیں ہوگا کہ وہ مر جائیں، اور نہ اُن سے آگ کا عذاب ہلکا
مِّنۡ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ كُلَّ كَفُوۡرٍ ۝۳۶ وَهُمۡ يَصۡطَرِخُوۡنَ
کیا جائے گا۔ اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیں گے۔ اور وہ اس میں چیخ
فِيۡهَا ۚ رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا غَيۡرَ الَّذِىۡ كُنَّا
رہے ہوں گے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں نکال کہ ہم نیک عمل کریں اس کے علاوہ جو ہم
نَعۡمَلُ ؕ اَوَلَمۡ نُعَمِّرۡكُمۡ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيۡهِ مَنۡ تَذَكَّرَ وَ
کرتے تھے۔ (تو کہا جائے گا) کیا ہم نے تمہیں عمریں نہیں دی تھیں جس میں نصیحت حاصل کر سکتا تھا جو نصیحت
جَآءَكُمُ النَّذِيۡرُ ؕ فَذُوۡقُوۡا فَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ نَّصِيۡرٍ ۝۳۷
حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا؟ پھر تم چکھو۔ پھر ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ
یقیناً اللہ آسمان اور زمین کی پوشیدہ چیزیں جاننے والا ہے۔ یقیناً اسے دلوں
بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ خَلٰۤئِفَ
کے حال کا بھی علم ہے۔ اس نے تمہیں زمین میں جانشین
فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ
بنایا۔ پھر جو کفر کرے گا، تو اسی پر اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔ اور کافروں کا کفر اُن کے
كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ
رب کے یہاں غصہ ہی کو بڑھاتا ہے۔ اور کافروں کو اُن کا کفر
كُفۡرُهُمۡ اِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ
خسارہ ہی میں بڑھاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کیا تم نے دیکھا اپنے شرکاء کو اللہ
تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا
کے سوا جن کو تم پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا پیدا کیا
مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا
زمین میں سے یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ یا ہم نے انہیں کتاب دی ہے

فَهُمۡ عَلٰی بَیِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ یَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ
کہ وہ اس کی وجہ سے روشن راستہ پر ہیں؟ بلکہ یہ ظالم اُن میں سے ایک دوسرے سے وعدہ

بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
نہیں کرتے مگر دھوکے ہی کا۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو گرنے سے تھامے

اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ
ہوئے ہے۔ اور اگر وہ گر جائیں تو انہیں اللہ کے بعد کون

مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ
تھام سکتا ہے؟ یقیناً وہ حلم والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اور یہ اللہ کی قسمیں کھاتے تھے پکی

اَیۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ لَّیَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰی مِنۡ اِحۡدَی
قسمیں کہ اگر اُن کے پاس ڈرانے والا آئے گا تو ضرور ساری امتوں میں سب سے زیادہ ہدایت والے بن

الۡاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ نَذِیۡرٌ مَّا زَادَهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرَا ﴿۴۲﴾
جائیں گے۔ لیکن جب اُن کے پاس ڈرانے والا آیا تو اُن کی نفرت اور بڑھی۔

اِسۡتِكۡبَارًا فِی الۡاَرۡضِ وَمَكۡرَ السَّیِّیِٔ ؕ وَلَا یَحِیۡقُ الۡمَكۡرُ
زمین میں تکبر کرنے اوراور بری تدبیریں کرنے کی بناء پر۔ اور برا مکر اس کے کرنے

السَّیِّیُٔ اِلَّا بِاَهۡلِهٖ ؕ فَهَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا سُنَّتَ الۡاَوَّلِیۡنَ ۚ
والوں ہی کو ہلاک کرتا ہے۔ کیا پھر پہلے لوگوں کے دستور کے وہ منتظر ہیں؟

فَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبۡدِیۡلًا ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
پھر آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤ گے۔ اور اللہ کے دستور میں تغیر ہرگز

تَحۡوِیۡلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا كَیۡفَ
نہ پاؤ گے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَكَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡهُمۡ
لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے اور اُن سے زیادہ قوت

قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعۡجِزَهٗ مِنۡ شَیۡءٍ فِی السَّمٰوٰتِ
والے تھے؟ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کوئی چیز عاجز کر سکے آسمانوں میں

وَلَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیۡمًا قَدِیۡرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوۡ یُؤَاخِذُ
اور نہ زمین میں۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا

انسانوں کو پکڑے اُن کے اعمال کی وجہ سے تو زمین کی پشت پر کسی جاندار کو

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

نہ چھوڑے، لیکن اللہ انہیں مہلت دے رہا ہے ایک وقتِ مقررہ تک۔

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

پھر جب اُن کا آخری وقت آجائے گا تو یقیناً اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

اٰیاتُھا ٨٣ (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) رکوعاتُھا ٥

اس میں ٨٣ آیتیں ہیں سورۂ یٰسٓ مکہ میں نازل ہوئی اور ٥ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾

یٰسٓ۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

سیدھے راستہ پر ہیں۔ یہ قرآن زبردست رحمت والے اللہ کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ تاکہ آپ ڈرائیں ایسی قوم کو

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا ہے، اس لیے وہ غافل ہیں۔ یقیناً اُن میں سے اکثر پر قولِ حق

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ثابت ہوگیا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ یقیناً ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق رکھ دیے ہیں،

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

پھر وہ ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں اور اُن کے سر اونچے ہو رہے ہیں۔ اور ہم نے اُن کے آگے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

دیوار بنادی ہے اور اُن کے پیچھے دیوار بنادی ہے، پھر ہم نے اُن کو ڈھانپ لیا ہے، اس لیے وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

دیکھ نہیں سکتے۔ اور اُن پر برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں،

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو اس نصیحت کا اتباع کرے اور رحمٰن سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

ڈرے۔ پھر آپ اسے بشارت دیجیے مغفرت اور عزت والے ثواب کی۔ ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

اور ہم لکھ رہے ہیں اُن کے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور اُن کے نشاناتِ قدم۔ اور ہر چیز ہم نے محفوظ کر رکھی ہے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

لوحِ محفوظ میں۔ اور آپ اُن کے لیے مثال بیان کیجیے ایک بستی والوں کی،

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

جب اُن کے پاس بھیجے ہوئے آدمی آئے۔ جب ہم نے اُن کی طرف دو رسول بھیجے،

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

توانہوں نے اُن کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے کو تقویت کے لیے بھیجا، پھر اُن تینوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

وہ بولے کہ تم نہیں ہو مگر ہم جیسے ایک انسان اور رحمٰن تعالیٰ نے کچھ بھی

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

نہیں اتارا۔ تم تو صرف جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا رب جانتا ہے

اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

وہ بولے کہ ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہیں آؤگے تو ہم تمہیں رجم کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

اور تمہیں ہماری طرف سے دردناک سزا ملے گی۔ تو وہ تینوں کہنے لگے تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے۔

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ

کیا اگرچہ تمہیں نصیحت کی جائے تب بھی؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتے ہو۔ اور شہر کے کنارہ

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

سے ایک آدمی آیا دوڑتا ہوا، اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اُن رسولوں کا اتباع کر لو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

تم اُن کا اتباع کر لو جو تم سے بدلہ نہیں مانگتے اور جو ہدایت یافتہ ہیں۔

وقف غفران

وقف لازم

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

اور مجھے کیا ہوا کہ میں عبادت نہ کروں اس اللہ کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن تعالیٰ مجھے ضرر پہنچانا چاہے

لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیۡۤ

تو اُن کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہیں آ سکتی اور نہ وہ مجھے بچا سکتے ہیں۔ یقیناً تب تو میں

اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾

کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔ میں تو ایمان لے آیا تمہارے رب پر، تو تم میری بات سنو۔

قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

کہا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا اے کاش کہ میری قوم جان لیتی۔

بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا

جو میرے رب نے میری مغفرت کی ہے اور مجھے معزز لوگوں میں سے بنا دیا۔ اور ہم نے اس کی قوم پر

عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

اس کے بعد آسمان سے لشکر نہیں اتارے اور نہ ہم اتارنے

مُنۡزِلِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ

والے ہیں۔ وہ تو صرف ایک ہی چنگھاڑ تھی، تب ہی وہ بجھ کر

خٰمِدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ

رہ گئے۔ ہائے افسوس بندوں پر! اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا

وقف غفران

اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا

مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اُن سے پہلے کتنی

قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ اَنَّهُمۡ اِلَیۡهِمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۳۱﴾

قوموں کو ہم نے ہلاک کیا جو اُن کی طرف واپس نہیں آتے؟

الربع

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ

اور وہ سب کے سب اکٹھے ہمارے سامنے ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اور اُن کے لیے بنجر زمین ایک

الۡمَیۡتَةُ ۖۚ اَحۡیَیۡنٰهَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبًّا فَمِنۡهُ

نشانی ہے۔ جس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے اناج نکالا، پھر اس میں سے

يَأْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
وہ کھاتے بھی ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغات بنائے

وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ
اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھل میں سے کھائیں

وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ
اور اُن کے ہاتھوں نے یہ پھل نہیں بنائے۔ کیا پھر وہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ اللہ جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
تمام جوڑے پیدا کیے اُس میں سے جس کو زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور اُن چیزوں سے

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
بھی جن کا انہیں علم نہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے۔ کہ ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں،

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
تو اچانک وہ تاریکی میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مستقر تک کے لیے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں متعین کی ہیں،

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ
یہاں تک کہ وہ پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج کے لیے مناسب ہے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ
کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے آگے جا سکتی ہے۔ اور سب

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
کے سب فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی ذرّیت کو بھری ہوئی

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
کشتی میں سوار کرایا۔ اور ہم نے اُن کے لیے کشتی کے مانند چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سواری

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
کرتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں، پھر نہ اُن کا کوئی فریاد رس ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾
اور نہ انہیں بچایا جا سکے۔ مگر ہماری رحمت سے اور ایک وقت تک فائدہ دینے کے لیے (ہم نے غرق نہیں کیا)۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اُن کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی اُن کے رب کی نشانیوں

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
خرچ کرو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے، تو کافر ایمان والوں سے

اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ
کہتے ہیں کہ کیا ہم اُن کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
صرف کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تم سچے ہو؟ وہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک چنگھاڑ کے،

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
جو اُن کو پکڑ لے گی جس وقت وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا
تب ہی وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ وہ کہیں گے

يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
ہائے افسوس ہم پر! کس نے ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے اٹھا دیا؟ یہ وہ ہے جس کا رحمٰن تعالیٰ نے

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ
وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو صرف

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
ایک زوردار آواز ہوگی، تو فوراً ہی وہ اکٹھے ہمارے سامنے سب حاضر کیے جائیں گے۔

ع ۳

وقف لازم، وقف منزل، وقف غفران

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ
پھر آج کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا اور انہیں بدلہ نہیں ملے گا

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۵۴ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
مگر اُن اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً جنتی آج دل لگی کی چیزوں

فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ۝۵۵ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
میں مزے کر رہے ہیں۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ۝۵۶ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ اُن کے لیے اس میں میوے ہیں اور وہ

مَّا يَدَّعُوْنَ۝۵۷ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۝۵۸ وَامْتَازُوا
چیزیں ہیں جو وہ مانگیں۔ مہربان رب کی آواز میں سلام آئے گا۔ (اور کہا جائے گا کہ) اے مجرمو!

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ۝۵۹ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ
آج تم الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا اے آدم

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
کی اولاد! کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو؟ یقیناً وہ تمہارا کھلا

مُّبِيْنٌ۝۶۰ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ۝۶۱
دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

وقف غفران ۱۲

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں

تَعْقِلُوْنَ۝۶۲ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۝۶۳
رکھتے تھے؟ یہ وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۝۶۴ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
تم اس میں آج داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
اُن کے منہ پر اور ہم سے بولیں گے اُن کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پیر

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۝۶۵ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھیں مٹا کر

اَعۡیُنِہِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾
اندھا کر دیں، پھر وہ راستہ پر دوڑیں، پھر وہ کہاں دیکھ پاتے ہیں؟

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰہُمۡ عَلٰی مَکَانَتِہِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا
اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی صورتیں مسخ کر دیں اُن کی جگہ ہی پر، پھر وہ نہ آگے چلنے کی طاقت

مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنۡ نُّعَمِّرۡہُ نُنَکِّسۡہُ
رکھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔ اور جسے ہم (لمبی) عمر دیتے ہیں تو اسے جسمانی قوت میں اوندھا

فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمۡنٰہُ الشِّعۡرَ
کر دیتے ہیں۔ کیا یہ عقل نہیں رکھتے؟ اور ہم نے اس نبی کو شعر نہیں سکھلایا

وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَہٗ ؕ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ وَّ قُرۡاٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿ۙ۶۹﴾ لِّیُنۡذِرَ
اور نہ شعر اُن کے لیے مناسب ہے۔ یہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف صاف بیان کرنے والا قرآن ہے۔ تا کہ وہ

مَنۡ کَانَ حَیًّا وَّیَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۰﴾
ڈرائے اس شخص کو جو زندہ ہے اور تا کہ کافروں پر حجت ثابت ہو جائے۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا
کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اُن کے لیے پیدا کیے چوپائے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے،

فَہُمۡ لَہَا مٰلِکُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلۡنٰہَا لَہُمۡ فَمِنۡہَا رَکُوۡبُہُمۡ
پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔ اور ہم نے چوپائے اُن کے تابع کیے، پھر اُن میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں

وَمِنۡہَا یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَلَہُمۡ فِیۡہَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اور اُن میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور اُن کے لیے اُن چوپاؤں میں اور بھی منافع ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔

اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اٰلِہَۃً
کیا پھر یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا لیے ہیں

لَّعَلَّہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ؕ۷۴﴾ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَہُمۡ ۙ وَہُمۡ
کہ شاید اُن کی نصرت کی جائے۔ وہ اُن کی نصرت کی طاقت نہیں رکھتے، بلکہ وہ

لَہُمۡ جُنۡدٌ مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُہُمۡ ۘ اِنَّا
اُن کے لیے لشکر بنا کر حاضر کیے جائیں گے۔ اس لیے اُن کا قول آپ کو غمگین نہ کرے۔ یقیناً ہم

نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَمَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمۡ یَرَ
جانتے ہیں اسے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے یہ دیکھا نہیں

ع ۴ / وقف لازم

الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا، تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
بن گیا۔ اور وہ ہمارے لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ کون ان ہڈیوں کو

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
زندہ کرے گا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجیے کہ ان کو زندہ کرے گا وہی اللہ جس نے ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ اور وہ اللہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
سبز درخت سے آگ کو بنایا، پھر اب تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
کیا وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ
اُن کے جیسوں کو پیدا کر دے؟ کیوں نہیں؟ یقیناً وہ بہت زیادہ پیدا کرنے والا، علم والا ہے۔ اس کا تو حکم کرنا ہوتا ہے

اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ
جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے کہ کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اللہ پاک ہے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
جس کے قبضہ میں ہر چیز کی سلطنت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وقف غفران

ع ٥

اٰیاتھا ١٨٢ (٣٧) سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ (٥٦) رکوعاتھا ٥

اس میں ١٨٢ آیتیں ہیں سورۃ الصافات مکہ میں نازل ہوئی اور ٥ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ
ان فرشتوں کی قسم جو صف بنانے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو بادلوں کو زور سے جھڑکنے والے ہیں۔ پھر ان

ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فرشتوں کی قسم جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ یقیناً تمہارا رب یکتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے

المنزل السادس (٦)

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان میں ہیں اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو زینت کے

بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

لیے ستاروں سے مزین کیا۔ اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جو ملأِ اعلی کی طرف کان نہیں لگا سکتے، اور انہیں ہر جانب سے دھتکار کر

جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ

پھینکا جاتا ہے۔ اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ

چھپ کر کچھ اُچک لے، تو اس کا پیچھا کرتا ہے ایک چمکتا انگارہ۔ پھر آپ اُن سے پوچھئے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

کہ کیا اُن کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا ہماری دوسری مخلوقات کی؟ بے شک ہم نے انہیں پیدا کیا چپکنے والی

لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

مٹی سے۔ بلکہ آپ تعجب کر رہے ہیں اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ اور جب بھی انہیں نصیحت کی جائے

لَا يَذْكُرُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤ وَقَالُوْٓا

تو نصیحت نہیں مانتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

یہ نہیں ہے مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

تو کیا ہم زندہ کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ آپ فرما دیجیے کہ جی ہاں! اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُوْنَ ۝١٨ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝١٩

ہوگے۔ وہ تو صرف ایک جھڑکنا ہوگا تو اچانک وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! یہ تو حساب کا دن آ گیا۔ یہ فیصلہ کا وہ دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝٢١ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تم ظالموں اور اُن کے ہم مسلکوں کو

ع ۵

وَ اَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اکٹھا کرو اور اُن کو جن کی یہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ۔

فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

پھر تم اُن کو راستہ دکھاؤ آگ کے راستہ کی طرف۔ اور اُن کو ٹھہراؤ اس لیے کہ اُن سے

مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

سوال کیا جائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ وہ آج

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

تابعدار بنے ہوئے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کے سامنے آ کر سوال کریں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا

وہ کہیں گے کہ تم تھے جو ہم پر بڑے زوروں سے چڑھ چڑھ کر آتے تھے۔ وہ کہیں گے

بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ

بلکہ تم ہی ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور

مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

نہیں تھا۔ بلکہ تم خود ہی گمراہ تھے۔ پھر ہم پر ہمارے رب کا کہا ثابت

رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

ہوگیا کہ ہم عذاب چکھنے والے ہیں۔ پھر ہم نے تمہیں گمراہ کیا اس لیے کہ ہم خود گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

پھر وہ سب اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔ بے شک ہم مجرموں کے

نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ

ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس لیے کہ جب انہیں کہا جاتا تھا کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

سوائے اللہ کے، تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾

ایک مجنون شاعر کی وجہ سے؟ بلکہ وہ تو حق لے کر آیا ہے اور اس نے تمام پیغمبروں کی تصدیق کی ہے۔

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں سزا نہیں ملے گی

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾
مگر اُنہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۴۱﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿۴۲﴾
کہ یہ وہ ہیں جن کے لیے معلوم روزی ہے۔ میوے ہوں گے۔ اور انہیں اعزاز دیا جائے گا۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ﴿۴۳﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾ يُطَافُ
جناتِ نعیم میں۔ وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ اُن کو (باری باری)
عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍۢ ۙ﴿۴۵﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾
سفید چشمۂ صافی سے بھرے جام پیش کیے جائیں گے، جو پینے والوں کے لیے سراپا لذت ہوں گے۔
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَعِنْدَهُمْ
جس میں نہ سر چکرانا ہوگا اور نہ اس کی وجہ سے نشہ آئے گا۔ اور اُن کے پاس
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۙ﴿۴۸﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾
نیچی نگاہوں والی، بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ گویا کہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہیں۔
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ
پھر اُن میں سے ایک دوسرے سے رو بہ رو ہو کر سوال کریں گے۔ ان میں سے
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۙ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا
کرنے والوں میں سے ہے؟ کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾
کیا تب ہم سے حساب لیا جائے گا؟ تو وہ کہے گا کہ کیا تم جھانک کر دیکھوگے؟
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ
پھر وہ جھانکے گا، تو اس ساتھی کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم!
اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ
یقیناً تو تو قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۙ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
پکڑے جانے والوں میں ہوتا۔ کیا پھر یہ سچ نہیں کہ ہم (جنتیوں) کو مرنا نہیں؟ مگر ہماری

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ یقیناً یہ بھاری

الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَذٰلِكَ
کامیابی ہے۔ اسی جیسے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ کیا یہ

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
مہمانی کے اعتبار سے بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ یقیناً ہم نے اسے ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾
آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے، جو قعرِ جہنم سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ
اس کے خوشے ایسے ہیں گویا وہ شیاطین کے سر ہیں۔ پھر وہ

لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمٰلِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
اس سے کھائیں گے، پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اُن کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاۡ
اس پر گرم پانی سے پینا ہوگا۔ پھر اُن کو ضرور دوزخ کی طرف

اِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ
لوٹنا ہوگا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ پھر وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
اُن کے نشاناتِ قدم پر تیز دوڑ رہے ہیں۔ اور یقیناً اُن سے پہلے والوں کی اکثریت

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾
گمراہ تھی۔ اور ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے رسول بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
پھر آپ دیکھئے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ مگر اللہ کے خالص کیے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾
ہوئے بندے۔ اور تحقیق کہ ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا، پھر ہم کتنے اچھے دعا قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا
اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور اُن کے ماننے والوں کو بھاری مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ

اُن کی ذرّیت ہی کو باقی رہنے والا بنایا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾

نوح (علیہ السلام) پر تمام جہان والوں میں۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو

وقف لازم

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ

غرق کیا۔ اور اُن کے ہم مسلکوں میں سے البتہ ابراہیم (علیہ السلام) تھے۔ جب وہ اپنے رب کے

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ

پاس قلبِ سلیم لے کر آئے۔ جب کہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾

کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبودوں کو تم چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾

پھر رب العالمین کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں میں ایک نگاہ کی۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ

اور فرمایا کہ میں بیمار ہوں۔ چنانچہ وہ ابراہیم (علیہ السلام) کو چھوڑ کر پشت پھیر کر چلے گئے۔ پھر ابراہیم (علیہ

اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

السلام) اُن کے معبودوں کے پاس چپکے سے جا پہنچے، اور فرمایا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہوا تم بولتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًاۢ بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾

پھر ابراہیم (علیہ السلام) قوت سے اُن کو مارنے لگے۔ پھر وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے آئے تیز دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا کیا تم عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾

پیدا کیا اور اُن کو بھی جو تم بناتے ہو۔ وہ بولے تم اس کے لیے ایک عمارت تعمیر کرو، پھر اس کو آتش کدہ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ اِنِّيْ

پھر انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ برے مکر کا ارادہ کیا، تو ہم نے اُنہی کو ذلیل بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ

ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِىْ

السلام) نے فرمایا میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! تو مجھے

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

صلحاء میں سے اولاد عطا کر۔ تو ہم نے انہیں بشارت دی حلم والے لڑکے کی۔ پھر جب وہ لڑکا ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ

السَّعْىَ قَالَ يٰبُنَىَّ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ اَنِّىْٓ اَذْبَحُكَ

دوڑنے (کی عمر) کو پہنچ گیا، تو ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ز

ہوں، اس لیے تو دیکھ لے، تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا کہ اے میرے ابا! آپ کر گزریئے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔

سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا

اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور ابراہیم (علیہ

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۚ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۙ﴿١٠٤﴾ قَدْ

السلام) نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً

صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾

آپ نے خواب سچ کر دکھایا۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ

البتہ یہ کھلا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک عظیم ذبیحہ انہیں فدیہ میں

عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۖ﴿١٠٨﴾ سَلٰمٌ

دیا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو ابراہیم

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ

(علیہ السلام) پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا

ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں بشارت دی اسحاق (علیہ السلام) کی جو نبی ہوں گے،

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾ وَ بٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ

صلحاء میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں۔

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۧ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا

اور دونوں کی اولاد میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے

ع ٣

عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَ نَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا

موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر احسان کیا۔ اور ہم نے اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بھاری

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی نصرت کی، پھر وہی غالب رہے۔

وَ اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ

اور ہم نے اُن دونوں کو صاف صاف بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھے راستہ کی

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ

رہنمائی کی۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَ اِنَّ اِلْيَاسَ

وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام)

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ کیا تم پکارتے ہو

بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ

بعل بت کو اور تم چھوڑ دیتے ہو بنانے والوں میں سب سے بہترین بنانے والے اللہ کو، اپنے رب کو اور اپنے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

پہلے باپ داداؤں کے رب کو۔ پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا، پھر وہ ضرور پکڑے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

سلامتی ہو الیاسین پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ اِنَّ لُوْطًا

یقیناً وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً لوط (علیہ السلام) پیغمبروں

لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

میں سے تھے۔ جب کہ ہم نے انہیں اور اُن کے گھر والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

جو ہلاک ہونے والوں میں ہوگئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً تم اُن پر صبح

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

اور رات کے وقت گذرتے ہو۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

اور یقیناً یونس (علیہ السلام) پیغمبروں میں سے تھے۔ جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر کشتی والوں نے قرعہ اندازی کی، پس وہ سمندر میں ڈالے جانے والے ہوگئے۔ پھر اُن کو مچھلی نے لقمہ بنالیا

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

اس حال میں کہ یہ اپنے کو ملامت کررہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ تو ضرور وہ قبروں

فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

سے مُردے اٹھائے جانے کے دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے انہیں پھینک دیا کھلے میدان میں اس حال

سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اُن پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے اُن کو ایک لاکھ یا زیادہ انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پس وہ ایمان لائے،

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے انہیں متمتع کیا ایک وقت تک کے لیے۔ پھر آپ اُن سے پوچھئے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں اور

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

اُن کے لیے بیٹے؟ یا ہم نے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا اس حال میں کہ وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

دیکھ رہے تھے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے پاس سے گھڑا ہوا جھوٹ بک رہے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ

کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹیاں چن کر خود لیں

عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں؟ تمہیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۷﴾

یا تمہارے پاس روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَ جَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور یہ اللہ اور جنات کے درمیان نسب بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ جنات کو پکا یقین ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ اللہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَاۤ اَنْتُمْ

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ پھر تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو، اللہ کے خلاف

عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَ مَا مِنَّاۤ

گمراہ نہیں کر سکتے، مگر اسی کو جو جہنم رسید ہونے والا ہے۔ (مشرکین کے برعکس فرشتے تو کہتے ہیں)

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾

اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے۔ اور ہم تو صف بناتے ہیں۔

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِنْ كَانُوْا لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

اور ہم تو تسبیح کرنے والے ہیں۔ حالانکہ یہ مشرک کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۶۹﴾

پہلے لوگوں کی نصیحت ہوتی، تو ضرور ہم اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہو جاتے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پھر انہوں نے اسی کے ساتھ کفر کیا، پھر جلد ہی انہیں پتہ چل جائے گا۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

پیغمبروں کے متعلق ہمارا پہلے سے حکم ہو چکا ہے، کہ اُن کی ضرور نصرت کی جائے گی۔

وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۱۷۴﴾

اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ اس لیے آپ اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لیجیے۔

وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

اور آپ اُن کو دیکھتے رہئے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کیا ہمارا عذاب یہ جلدی طلب کر رہے ہیں؟

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَ تَوَلَّ

پھر جب عذاب اُن کے آنگن میں اترے گا، تو اُن لوگوں کی صبح بری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ اور آپ

عَنۡهُمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾

اُن سے ایک وقت تک اعراض کیجیے۔ اور آپ دیکھتے رہیے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔

سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ

آپ کا رب پاک ہے، عزت والا رب ہے، پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کررہے ہیں۔ اور سلامتی ہو

عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۲﴾

پیغمبروں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

رکوعاتها ۵ (۳۸) سُوۡرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۸) ایاتها ۸۸

اور ۵ رکوع ہیں سورۃ صٓ مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۸ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

صٓ، نصیحت والے قرآن کی قسم! بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں

فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ کَمۡ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ

وہ زبردستی اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا،

فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ

پھر انہوں نے پکارا، اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔ اور اُن کو تعجب ہوا اس بات سے کہ اُن کے پاس

مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ هٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ﴿۴﴾

اُنہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

اَجَعَلَ الۡاٰلِهَۃَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾

کیا اس نے تمام معبودوں کا ایک معبود بنا دیا؟ یقیناً یہ بڑی عجیب بات ہے۔

وَ انۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَ اصۡبِرُوۡا عَلٰۤی اٰلِهَتِکُمۡ ۚۖ

اور اُن کے سردار یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں ہی کے ساتھ چپکے رہو۔

اِنَّ هٰذَا لَشَیۡءٌ یُّرَادُ ۚ﴿۶﴾ۖ مَا سَمِعۡنَا بِهٰذَا فِی الۡمِلَّۃِ

یہ تو کوئی غرض والی بات ہے۔ اس کو ہم نے پچھلے دین میں

الۡاٰخِرَۃِ ۚۖ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا اخۡتِلَاقٌ ۚ﴿۷﴾ۖ ءَاُنۡزِلَ عَلَیۡهِ الذِّکۡرُ

نہیں سنا۔ یقیناً یہ تو صرف گھڑی ہوئی بات ہے۔ ہمارے درمیان میں سے کیا اسی پر یہ قرآن

مِنۡۢ بَيۡنِنَا ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ ذِكۡرِىۡ ۚ
اتارا گیا؟ بلکہ وہ میرے ذکر کی طرف سے شک میں ہیں۔

بَلۡ لَّمَّا يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ؕ ﴿۸﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآٮِٕنُ رَحۡمَةِ رَبِّكَ
بلکہ اب تک انہوں نے میرا عذاب چکھا نہیں۔ یا اُن کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟

الۡعَزِيۡزِ الۡوَهَّابِ ۚ ﴿۹﴾ اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
جو زبردست ہے، بہت دینے والا ہے۔ یا اُن کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی

وَمَا بَيۡنَهُمَا ࣞ فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿۱۰﴾ جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ
سلطنت ہے؟ تو انہیں چاہئے کہ رسیوں کے ذریعہ اوپر چڑھ جائیں۔ یہ بھی ایک فوج ہے اُن گروہوں

مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ
میں سے جو یہاں شکست کھا چکے ہیں۔ اُن سے پہلے قومِ نوح اور قومِ عاد

وَّ فِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ۙ ﴿۱۲﴾ وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ
اور میخوں والے فرعون نے اور قومِ ثمود اور قومِ لوط اور اَیکہ والوں

لۡئَيۡكَةِ ؕ اُولٰٓٮِٕكَ الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
نے بھی تکذیب کی۔ یہی گروہ ہیں۔ ان سب ہی نے رسولوں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ وَمَا يَنۡظُرُ هٰٓؤُلَاۤءِ اِلَّا صَيۡحَةً
جھٹلایا، پھر میرا عذاب نازل ہوا۔ اور یہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک لمبی

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا
آواز کے، جس کے لیے درمیانی وقفہ نہیں ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے

قِطَّنَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾ اِصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ
حساب کے دن سے پہلے ہمارا حساب جلدی لے لے۔ آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو یہ کہہ رہے ہیں اور ہمارے

وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَيۡدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا
بندہ داوٗد (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے جو قوت والے تھے۔ وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے۔ ہم نے اُن

الۡجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِشۡرَاقِ ۙ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيۡرَ
کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کیا تھا جو تسبیح کرتے تھے شام اور صبح کے وقت۔ اور پرندے بھی

مَحۡشُوۡرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدۡنَا مُلۡكَهٗ وَاٰتَيۡنٰهُ
اکٹھے ہوکر۔ سب مل کر اللہ کے آگے رجوع ہوتے تھے۔ اور ہم نے اُن کی سلطنت کو مضبوط کیا تھا اور ہم نے

الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ
انہیں حکمت اور فصلِ خطاب دیا تھا۔ اور کیا آپ کے پاس مدعیوں کی خبر پہنچی،

اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا
جب وہ دیوار پھلانگ کر محراب میں آئے۔ داوٗد (علیہ السلام) پر جب وہ داخل ہوئے تو وہ اُن سے گھبرائے، انہوں

لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا
نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے۔ ہم دو مدعی ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، اس لیے آپ ہمارے

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾
درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجیے اور زیادتی نہ کیجیے اور ہماری سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کیجیے۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ
یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے بھیڑیں تھیں اور میری ایک بھیڑ تھی۔

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ
تو یہ کہتا ہے کہ وہ ایک بھی تو مجھے دے دے اور بات میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ داوٗد (علیہ السلام) نے

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
فرمایا اس نے تیری بھیڑ اپنی بھیڑوں میں ملانے کے لیے مانگ کر تجھ پر ظلم کیا۔ اور اکثر شریک

لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے ہیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ
کرتے رہے اور ایسے لوگ تھوڑے ہیں۔ اور داوٗد (علیہ السلام) نے گمان کیا کہ ہم نے اُن کا امتحان لیا

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ
تو انہوں نے اپنے رب سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی۔ تو ہم نے اُن کی یہ خطا معاف کر دی۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ
اور اُن کا ہمارے نزدیک بڑا مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داوٗد! ہم نے آپ کو جانشین

خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
بنایا زمین میں، اس لیے آپ انسانوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کے پیچھے

الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ
نہ چلئے، ورنہ یہ خواہش آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے گی۔ یقیناً جو اللہ کے راستہ سے

وقف لازم

السجدۃ ۱۰

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ

بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ۝۲۶ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزیں بیکار نہیں

بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بنائیں۔ یہ تو کافروں کا گمان ہے۔ پھر کافروں کے لیے دوزخ سے

مِنَ النَّارِ ۝۲۷ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہلاکت ہے۔ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝۲۸

زمین میں فساد پھیلانے والوں کے مانند کر دیں گے؟ یا ہم متقیوں کو فاجروں کی طرح کر دیں گے؟

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا

یہ مبارک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تاکہ یہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے

الْاَلْبَابِ ۝۲۹ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ

نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام) عطا کیے۔ کتنے اچھے بندے تھے! یقیناً وہ اللہ کی طرف

اَوَّابٌ ۝۳۰ۭ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝۳۱ۙ

رجوع کرنے والے تھے۔ جب اُن کے سامنے شام کے وقت تین پیروں پر کھڑے رہنے والے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

تو سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے رب کی یاد چھوڑ کر مال سے محبت کر لی

حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝۳۲ وقفۃ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

یہاں تک کہ سورج پردہ میں چھپ گیا۔ وہ گھوڑے میرے سامنے پیش کرو۔ پھر وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار

وَالْاَعْنَاقِ ۝۳۳ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ

چلانے لگے۔ تحقیق کہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کا امتحان لیا اور ہم نے اُن کی کرسی پر ایک دھڑ کو ڈال دیا، پھر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝۳۴ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا

وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۳۵ فَسَخَّرْنَا

جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو۔ یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے

لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ
اُن کے لیے ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی سلیمان (علیہ السلام) کے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتے۔ اور ہر تعمیر کرنے

كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾
والے اور غوطہ لگانے والے شیاطین کو تابع کیا۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾
یہ ہماری عطا ہے، پھر آپ احسان کیجیے یا روکے رکھیے، کچھ حساب نہ ہوگا۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ
اور اُن کا ہمارے ہاں بڑا مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور یاد کیجیے ہمارے بندہ ایوب (علیہ السلام) کو۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾
جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور اذیت پہنچائی ہے۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾
(اللہ نے فرمایا) آپ اپنا پیر زمین سے رگڑیئے۔ یہ ٹھنڈا پینے اور نہانے کا پانی ہے۔

وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى
اور ہم نے اُن کو اُن کے گھر والے اور اُن کے جیسے اُن کے ساتھ اور بھی عطا کیے اپنی رحمت سے اور عقل والوں کے لیے

لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ
نصیحت کے طور پر۔ اور (ہم نے کہا) آپ اپنے ہاتھ میں (تنکوں کا) ایک گٹھر لیجیے، پھر اسے ماریئے

وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ
اور قسم نہ توڑیئے۔ ہم نے اُن کو صابر پایا۔ کتنے اچھے بندے تھے! وہ اللہ کی طرف

اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى
رجوع ہونے والے تھے۔ اور آپ ہمارے بندے ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کا تذکرہ کیجیے جو

الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ یقیناً ہم نے انہیں دارِ آخرت کی یاد کے لیے خالص

الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾
کیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک البتہ اچھے منتخب کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾
اور آپ تذکرہ کیجیے اسماعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا۔ اور سب کے سب اچھے لوگوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ
یہ نصیحت ہے۔ اور متقیوں کے لیے اچھا انجام ضرور ہے۔ جناتِ

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ
عدن ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ اُن میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے،

فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ
اُن میں وہ مانگیں گے بہت سے میوے اور شراب۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی

الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾
ہم عمر حوریں ہوں گی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
یہ ہماری ایسی روزی ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں۔ یہ تو ہوگا۔ اور سرکشوں کا البتہ

لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا ۙ
برا ٹھکانا ہے۔ جہنم ہے۔ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پھر وہ بری آرام گاہ ہے۔ یہ عذاب ہے،

فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ؕ﴿۵۸﴾
پھر انہیں چاہیے کہ اس کو چکھیں گرم پانی اور پیپ۔ اور اسی شکل کے دوسرے عذاب بھی ہوں گے۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًاۢ بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا
(دوزخی کہیں گے) یہ ایک اور جماعت تمہارے ساتھ گھس رہی ہے۔ اُن کے لیے مرحبا نہ ہو۔ وہ آگ میں داخل

النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۠ لَا مَرْحَبًاۢ بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ
ہونے والے ہیں۔ وہ بولیں گے بلکہ تمہارے لیے مرحبا نہ ہو۔ تم ہی نے اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا،

لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
پھر یہ بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے بھی اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا ہو،

فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
تو تو اسے دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے کہ کیا ہوا کہ ہم نہیں

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
دیکھتے اُن مردوں کو جن کو ہم برا سمجھتے تھے؟ کیا اُن کو ہم نے مذاق بنایا تھا

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
یا اُن سے ہماری نگاہیں چوک گئی ہیں؟ بے شک یہ حق ہے، دوزخیوں کا

الثلثة

اَهۡلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ‌ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ
آپس میں جھگڑنا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ اور کوئی معبود نہیں

اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
مگر اللہ جو یکتا ہے، غالب ہے۔ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے،

وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۙ﴿۶۷﴾ اَنۡتُمۡ عَنۡهُ
زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ عظیم خبر ہے۔ جس سے تم

مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ لِىَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى
اعراض کر رہے ہو۔ مجھے ملأِ اعلیٰ کا علم نہیں تھا

اِذۡ يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اِنۡ يُّوۡحٰۤى اِلَىَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ
جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو صرف وحی کیا جا رہا ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے

مُّبِيۡنٌ ﴿۷۰﴾ اِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىۡ خَالِقٌۢ بَشَرًا
والا ہوں۔ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ یقیناً میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے

مِّنۡ طِيۡنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيۡتُهٗ وَنَفَخۡتُ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِىۡ فَقَعُوۡا
والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو پورا بنا لوں اور میں اس میں اپنی روح پھونک دوں

لَهٗ سٰجِدِيۡنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الۡمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمۡ اَجۡمَعُوۡنَ ۙ﴿۷۳﴾
تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ پھر سب ہی فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اِسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰۤاِبۡلِيۡسُ
مگر ابلیس نے۔ جس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہوگیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ اَنۡ تَسۡجُدَ لِمَا خَلَقۡتُ بِيَدَىَّ ؕ اَسۡتَكۡبَرۡتَ
تجھے کس چیز نے روکا اس سے کہ تو سجدہ کرے اس کو جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے بڑا بننا چاہا

اَمۡ كُنۡتَ مِنَ الۡعَالِيۡنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ؕ خَلَقۡتَنِىۡ
یا تو بلند مرتبہ والوں میں سے ہے؟ ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے

مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخۡرُجۡ مِنۡهَا فَاِنَّكَ
آگ سے اور تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جنت سے نکل، یقیناً تو

رَجِيۡمٌ ۖۚ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيۡكَ لَعۡنَتِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۷۸﴾
مردود ہے۔ اور تجھ پر حساب کے دن تک میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ فَاِنَّكَ
ابلیس نے کہا میرے رب! پھر تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن قبروں سے مردے زندہ کیے جائیں گے۔ اللہ نے

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ
فرمایا کہ یقیناً تو اُن میں سے ہے جنھیں مہلت دی گئی۔ مقررہ وقت کے دن تک۔ ابلیس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
کہ پھر تیری عزت کی قسم! میں ضرور اُن تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر تیرے بندے اُن میں سے جو خالص

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ؗ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَئَنَّ
کیے ہوئے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ حق ہے۔ اور حق ہی میں کہتا ہوں۔ کہ میں جہنم

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ
ضرور بھروں گا تجھ سے اور اُن تمام سے جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلیں گے۔ آپ فرما دیجیے

مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ ﴿۸۶﴾
میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾
یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تمھیں اس کی خبر ضرور معلوم ہوگی۔

ایاتھا ۷۵ (۳۹) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (۵۹) رکوعاتھا ۸

اس میں ۷۵ آیتیں ہیں سورۃ الزمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۱﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ
اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ﴿۲﴾
یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے، پس آپ اللہ کی عبادت کیجیے اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا
سنو! اللہ کے لیے خالص عبادت ہے۔ اور وہ جنھوں نے اللہ کے سوا حمایتی

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی ؕ
بنا لیے ہیں، (کہتے ہیں) ہم اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے تاکہ وہ ہمیں اللہ کے کچھ قریب کر دیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۚ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِیْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾ لَوْ اَرَادَ
یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہے، بہت زیادہ ناشکری کرنے والا ہے۔ اگر اللہ

اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
اولاد بنانا چاہتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے منتخب کرتا جسے چاہتا۔

سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اللہ اولاد سے پاک ہے۔ یقیناً وہ یکتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
حکمت سے پیدا کیے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ
کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب

يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾ خَلَقَكُمْ
وقتِ مقررہ تک کے لیے چلتے رہیں گے۔ سنو! وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اس نے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اسی جان سے اس کی بیوی کو بنایا، اور اس نے

لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ
تمہارے لیے چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہ تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
پیٹ میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں، تین تاریکیوں میں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۶﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۫
پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے۔

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ
اور اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر ادا کرو تو اس کو تمہارے لیے وہ پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر اپنے رب کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ
تمہیں لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دلوں کا حال خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو ضرر پہنچتا ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے، پھر جب اللہ اسے اپنی نعمت عطا کرتا ہے

نَسِیَ مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ
تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے، اور اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے

اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
لگتا ہے تاکہ وہ اللہ کے راستہ سے گمراہ کردے۔ آپ فرما دیجیے کہ تو مزہ اڑا لے اپنے کفر کے ساتھ

قَلِیْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ
تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہے۔ بھلا وہ شخص جو عبادت کرنے والا ہے

اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا وَّقَآىِٕمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَیَرْجُوْا
رات کے اوقات میں سجدہ میں اور قیام میں، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ
کی رحمت کا امیدوار ہے؟ (یہ شکر گذار اچھا یا ناشکرا؟) آپ فرما دیجیے کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم

وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ ع
نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ صرف عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

ع ۱ / ۹ / ۱۵

قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ
آپ فرما دیجیے اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ اس دنیا

اَحْسَنُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ
میں جنہوں نے نیکی کی اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝۱۰
وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو اُن کا ثواب گنے بغیر پورا پورا (اصل اور کئی گُنا زائد) دیا جائے گا۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کے لیے عبادت کو خالص

الدِّیۡنَ ﴿۱۱﴾ وَ اُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۲﴾
کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم ہے کہ ماننے والوں میں سے سب سے پہلا ماننے والا بنوں۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَیۡتُ رَبِّیۡ عَذَابَ یَوۡمٍ
آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، تو میں ڈرتا ہوں بھاری دن کے

عَظِیۡمٍ ﴿۱۳﴾ قُلِ اللّٰہَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّہٗ دِیۡنِیۡ ﴿۱۴﴾
عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے۔

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ
اب تم اللہ کو چھوڑ کر جس کی چاہو عبادت کرو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً خسارہ اٹھانے والے وہ ہیں

الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ وَ اَہۡلِیۡہِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ
جنھوں نے اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا قیامت کے دن۔

اَلَا ذٰلِکَ ہُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۵﴾ لَہُمۡ مِّنۡ فَوۡقِہِمۡ
سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔ اُن کے لیے اُن کے اوپر سے

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنۡ تَحۡتِہِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ
آگ کے سائبان ہوں گے، اور اُن کے نیچے سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے۔ اس سے اللہ

اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۱۶﴾ وَ الَّذِیۡنَ
اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں۔ اے میرے بندو! تم مجھ سے ڈرو۔ اور وہ لوگ جو

اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ یَّعۡبُدُوۡہَا وَ اَنَابُوۡۤا
شیطان سے (یعنی) اس کی پرستش سے دور رہتے ہیں اور اللہ کی طرف متوجہ

اِلَی اللّٰہِ لَہُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ الَّذِیۡنَ
رہتے ہیں اُن کے لیے بشارت ہے۔ تو آپ بشارت سنا دیجیے، میرے اُن بندوں کو

یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ
جو اس کلام کو سنتے ہیں، پھر سب سے اچھے کلام کی پیروی کرتے ہیں۔ اُن کو

الَّذِیۡنَ ہَدٰىہُمُ اللّٰہُ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾
اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی عقل والے ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ
کیا پھر وہ شخص جس پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا، کیا پھر آپ بچا سکتے ہیں

مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
اسے جو آگ میں ہے؟ لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے اوپر والی منزلیں ہوں گی

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
جن کے اوپر بھی منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
آسمان سے پانی اتارا، پھر اسے زمین میں چشموں میں چلایا،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ
پھر وہ اس کے ذریعہ کھیتی نکالتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، پھر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہے، پھر تم اسے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى
پیلا دیکھتے ہو، پھر اللہ اسے کوڑا کرکٹ بنا دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں نصیحت ہے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ
عقل والوں کے لیے۔ کیا پھر جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا،

فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ
پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے جن کے

مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ
دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے باتوں میں سے سب سے اچھی بات

اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
(یعنی) کتاب کو اتارا ہے، جس کے مضامین ایک دوسرے کے مشابہ ہیں جو بار بار دہرائے گئے ہیں۔ جس سے اپنے

جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ
رب سے ڈرنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کی کھالیں اور اُن

وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
کے دل اللہ کی یاد کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس سے اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

جسے چاہتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ

کیا پھر وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرہ کے ذریعہ بدترین عذاب سے بچے گا۔ (کیا گمراہ ومتقی برابر؟)

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم چکھو اُن اعمال کو جو تم کرتے تھے۔ اُن لوگوں

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

نے جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے پاس عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اُن کو گمان بھی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے انہیں رسوائی کا عذاب دنیوی زندگی میں چکھا دیا۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ

اور البتہ آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش کہ انہیں علم ہوتا۔ یقیناً

وقف لازم

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی،

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس کو عربی والا قرآن (بنا کر اتارا)، جو

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

کجی والا نہیں ہے تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے مثال بیان کی کہ ایک آدمی ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۗ

جس میں کئی آپس میں جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک شخص ہے جو سالم ایک ہی شخص کا ہے۔

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

جانتے نہیں۔ یقیناً آپ کو بھی مرنا ہے اور انہیں بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع

پھر قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے تم جھگڑو گے۔

ع ٣ / ١٧

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اور سچائی کو جھٹلائے

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝٣٢ وَالَّذِىْ

جب وہ اس کے پاس پہنچی؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝٣٣

سچ کو لے کر آیا اور اس کی تصدیق کی تو وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۝٣٤

اُن کے لیے وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے پاس۔ یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

تاکہ اللہ اُن سے اُن کے برے اعمال دور کر دے اور اُن کو اچھے

بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٣٥ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ

اعمال کا ثواب دے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

اور یہ آپ کو ڈراتے ہیں اُن معبودوں سے جو اللہ کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ۝٣٦ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ

دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ۝٣٧ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ کس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

اور زمین کو پیدا کیا، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کیا پھر تم نے دیکھا اُن کو جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

اللہ کے علاوہ اگر اللہ مجھے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کے ضرر کو دور

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝٣٨ قُلْ يٰقَوْمِ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ مجھے کافی ہے۔ اور اسی پر توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم!

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ

تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا، کہ کس

يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّآ

پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ یقیناً ہم

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

نے آپ پر یہ کتاب اتاری انسانوں کے لیے حق کے ساتھ۔ پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنی ذات

فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

کے نفع کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوگا تو اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا

اُن پر مسلط نہیں ہیں۔ اللہ ہر جاندار کی جان نکالتا ہے اس کے مرنے کے وقت،

وَ الَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا

اور اس کی بھی جو سونے کی حالت میں نہیں مرا۔ پھر اللہ روک لیتا ہے اس کو جس پر موت کا فیصلہ

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ

کر دیتا ہے اور دوسری کو چھوڑ دیتا ہے ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سفارشی بنا

شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے بھی مالک نہ ہوں اور کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں؟

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے ساری سفارش ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ

کے دل سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے

مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

جو اللہ کے علاوہ ہیں تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین

ع ۴

وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ
کے پیدا کرنے والے! اے مخفی اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ

عِبَادِكَ فِيۡ مَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوۡ اَنَّ لِلَّذِيۡنَ
کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ اور اگر اُن ظالموں کے

ظَلَمُوۡا مَا فِي الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ
پاس وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے جیسا اس کے ساتھ اور بھی ہو (دوگنا) تب بھی اس کو عذاب کی مصیبت

مِنۡ سُوۡٓءِ الۡعَذَابِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ
سے بچنے کے لیے قیامت کے دن فدیہ میں دے دیں گے۔ اور اُن کے سامنے ظاہر ہو گا اللہ کی طرف سے

مَا لَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَحۡتَسِبُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمۡ سَيِّاٰتُ
وہ جس کا وہ گمان (اندازہ) بھی نہیں کرتے تھے۔ اور اُن کے سامنے اپنے عمل کی برائیاں ظاہر ہو

مَا كَسَبُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ
جائیں گی اور اُن کو گھیر لے گا وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ پھر جب انسان

الۡاِنۡسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلۡنٰهُ نِعۡمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے

اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ ؕ بَلۡ هِيَ فِتۡنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
کہ مجھے تو یہ صرف اپنے ہنر کی وجہ سے ملی ہے۔ بلکہ یہ آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قَدۡ قَالَهَا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَمَاۤ اَغۡنٰى
جانتے نہیں۔ یقیناً اس کو اُن لوگوں نے بھی کہا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے کچھ کام

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ
نہیں آیا وہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر اُن کو اُن کے اعمالِ بد کی مصیبتیں پہنچیں۔

وَالَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ۙ
اور اُن میں سے جو ظالم ہیں انہیں جلد ہی اُن کی بدعملی کی سزا ملے گی۔

وَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ
اور یہ (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔ کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ ع
چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا
آپ فرما دیجیے اے میرے بندوں جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
مایوس مت ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہ بخش دے گا۔ یقیناً وہ بہت زیادہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
بخشنے والا ،نہایت رحم والا ہے۔ اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور اسی کے تابعدار بن کر رہو

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تمہاری نصرت نہ کی جائے۔ اور سب سے بہتر کلام کی

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ
پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اس سے پہلے کہ تم پر

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ
اچانک عذاب آجائے اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ کہیں کوئی شخص کہنے لگے

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ
ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے معاملہ میں کی اور میں مذاق کرنے والوں

لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ
میں رہ گیا۔ یا وہ یوں کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقیوں

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
میں سے بنتا۔ یا یوں کہے جب عذاب کو دیکھے کہ اگر میرے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ
جانا ہوتو میں نیکی کرنے والوں میں سے بن جاؤں گا۔ کیوں نہیں! یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئیں،

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ
پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔ اور قیامت

الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
کے دن آپ دیکھو گے جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لیے ٹھکانا نہیں؟ اور اللہ نجات دے گا اُن کی

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ

کامیابی کے ساتھ اُن کو جو متقی ہیں۔ اُن کو مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ

ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا وہ

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا

خسارہ والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ کے علاوہ کے متعلق تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں اس کی عبادت کروں،

الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اے جاہلو؟ یقیناً آپ کی طرف اور اُن کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وحی کی گئی۔

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾

کہ اگر تم شرک کروگے تو تمہارا عمل حبط ہوجائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

بلکہ اللہ ہی کی تم عبادت کرو اور شکر گزاروں میں سے رہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور

وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۗ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾

آسمان لپیٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

اور صور پھونکا جائے گا، پھر بے ہوش ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً ہی وہ کھڑے ہو

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

جائیں گے، دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور زمین روشن ہوجائے گی اپنے رب کے نور سے اور نامۂ اعمال

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

رکھ دیا جائے گا، اور انبیاء اور شہداء کو لایا جائے گا، اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۝۶۹ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
کیا جائے گا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو پورے ملیں گے وہ عمل جو اس نے کیے،

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ۝۷۰ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اور وہ اُن کے عمل خوب جانتا ہے۔ اور کافروں کو ہانکا جائے گا جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ
جماعت در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
اس کے محافظ فرشتے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا
آیتیں تلاوت کرتے اور تمہیں ڈراتے تھے تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۝۷۱
کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ
کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پھر یہ

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ۝۷۲ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کو لایا جائے گا جنت کی طرف جماعت

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ
در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے، اور اس کے

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۝۷۳
محافظ فرشتے اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم اچھے رہے، پھر تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا
اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے ہمیں اس زمین

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ
کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں ہم چاہیں۔ پھر یہ عمل کرنے والوں کا

الْعٰمِلِيْنَ۝۷۴ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
کتنا اچھا بدلہ ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ صف باندھے ہوئے ہوں گے عرش کے چاروں

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

طرف، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کررہے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے مطابق

بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

فیصلہ کیا جائے گا ، اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

اٰیاتُھا ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُکُوعَاتُھا ۹

اس میں ۸۵ آیتیں ہیں سورۃ المومن مکہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیات میں جھگڑا

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

نہیں کرتے مگر وہ جنہوں نے کفر کیا، اس لیے اُن کا ملکوں میں آنا جانا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اُن سے پہلے جھٹلایا قوم نوح نے اور ان کے بعد آنے والے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

گروہوں نے۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لیں،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر میری سزا کیسی رہی؟ اور اسی طرح تیرے رب کے کلمات

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ

کافروں پر ثابت ہوگئے کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ

ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

ہر چیز پر حاوی ہے، تو تو مغفرت کر دے اُن کی جنہوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اپنایا

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۞ ۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

اور اُن کو دوزخ کے عذاب سے تو بچالے۔ اے ہمارے رب! اور تو اُن کو جناتِ عدن میں داخل کردے

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو لائق ہوں اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞ ۸ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ

اور اُن کی اولاد میں سے۔ یقیناً تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور تو اُن کو برائیوں سے بچالے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

اور جس کو تو برائیوں سے بچالے گا اس دن یقیناً تو نے اس پر رحم کیا۔ اور یہ بھاری

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞ ۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ

کامیابی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے اعلان ہوگا کہ اللہ کا غصہ

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

تمہارے اپنی جانوں پر غصہ سے زیادہ بڑا ہے جب کہ تمہیں بلایا جاتا تھا ایمان کی طرف،

فَتَكْفُرُوْنَ ۞ ۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

پھر تم کفر کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور تو نے دو مرتبہ

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ

ہمیں زندہ کیا، اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، پھر کیا نکلنے کا کوئی

مِّنْ سَبِيْلٍ ۞ ۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ

راستہ ہے؟ یہ اس وجہ سے کہ جب تمہارے سامنے یکتا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۞ ۱۲

اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پھر حکومت برتر بلند اللہ ہی کے لیے ہے۔

هُوَ الَّذِىْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ
وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر جو رجوع الی اللہ کرتے ہیں۔ تو تم اللہ کو پکارو، اسی کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ
عبادت خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہ درجات بلند کرنے والا ہے،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
عرش والا ہے۔ وہ روح ڈالتا ہے اپنے اَمر سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ
اپنے بندوں میں سے تاکہ ملاقات کے دن سے وہ ڈرائے۔ جس دن وہ باہر نکلے ہوئے ہوں گے۔

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ
اللہ پر اُن کی کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اللہ فرمائیں گے کہ) آج کس کی سلطنت ہے؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ
(جواب ہوگا) غالب یکتا اللہ ہی کی ہے۔ اس دن ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اُن اعمال کا جو

بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾
اس نے کیے۔ آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
اور آپ اُن کو قیامت کے دن سے ڈرائیے جب دل گلے تک آ جائیں گے، غم سے گھٹ

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور وہ جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع
وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا وہ زمین میں چلے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام

الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو اُن سے بھی زیادہ قوت والے

وَّ اٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ
اور زمین میں نشانات والے تھے، پھر اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اُن کو

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ
اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں تھا۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ
معجزات لے کر آئے تھے، تو انہوں نے کفر کیا، پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ قوت والا،

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا
سخت سزا دینے والا ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات

وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا
اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا

سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ پھر جب اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ
کہ قتل کر دو اُن کے بیٹوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔

وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
اور کافروں کا مکر تو ضلالت ہی کا تھا۔ اور فرعون نے کہا کہ

ذَرُوْنِىْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ
تم مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں، اور اسے چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِى الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾
کہیں وہ تمہارا مذہب بدل دے یا اس ملک میں فساد برپا کرے۔

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے پناہ لی ہے اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر تکبر کرنے والے سے

لَا يُؤۡمِنُ بِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖۗ

جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور ایک مؤمن مرد نے کہا

مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَكۡتُمُ اِيۡمَانَهٗۤ اَتَقۡتُلُوۡنَ رَجُلًا

آلِ فرعون میں سے جو اپنا ایمان چھپا رہا تھا، کیا تم قتل کرتے ہو ایک شخص کو اس بناء پر

اَنۡ يَّقُوۡلَ رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدۡ جَآءَكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ

کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے پاس روشن معجزات تمہارے رب کی طرف سے لے کر آیا ہے؟

وَاِنۡ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيۡهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنۡ يَّكُ صَادِقًا

اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے

يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ يَعِدُكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ

تو تمہیں اس عذاب کا کچھ حصہ پہنچے گا جس سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتے جو

هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوۡمِ لَـكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ

حد سے بڑھنے والا، جھوٹا ہے۔ اے میری قوم! تمہارے لیے آج سلطنت ہے،

ظٰهِرِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ۚ فَمَنۡ يَّـنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ

تم اس ملک میں غالب ہو۔ پھر کون ہماری نصرت کرے گا اللہ کے عذاب سے

اِنۡ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرۡعَوۡنُ مَاۤ اُرِيۡكُمۡ اِلَّا مَاۤ اَرٰى

اگر ہمارے پاس عذاب آ جائے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دکھاتا مگر وہی جو میں دیکھ رہا ہوں،

وَمَاۤ اَهۡدِيۡكُمۡ اِلَّا سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ

اور میں تمہاری رہنمائی کرتا ہوں بھلائی ہی کے راستہ کی طرف۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا کہ

اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثۡلَ دَاۡبِ

اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ تم پر ویسا ہی دن نہ آ جائے جیسا بہت سے گروہوں پر آ چکا ہے۔ قومِ نوح اور

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ

قومِ عاد اور قومِ ثمود اور اُن کے بعد والوں کے جیسے حال کا۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ اور اے میری قوم! میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن

يَوۡمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوۡمَ تُوَلُّوۡنَ مُدۡبِرِيۡنَ ۚ مَا لَـكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

کا خوف کرتا ہوں۔ جس دن تم پشت پھیر کر بھاگو گے۔ تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں

مِنۡ عَاصِمٍ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾

ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوۡسُفُ مِنۡ قَبۡلُ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ

اورتحقیق کہ تمہارے پاس یوسف (علیہ السلام) اس سے پہلے روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم برابر شک میں

فِىۡ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمۡ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ

رہے اس سے جو تمہارے پاس وہ لے کر آئے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے، تو تم نے کہا

لَنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رَسُوۡلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

اللہ اس کے بعد کسی پیغمبر کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ مُّرۡتَابُ ۖۚ ﴿۳۴﴾ اۨلَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ

اس کو جو حد سے بڑھنے والا، شک میں پڑا ہوتا ہے۔ اُن لوگوں کو جو جھگڑا کرتے ہیں

فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ

اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو۔ یہ جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک بہت ہی

وَ عِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ

غصہ دلانے والی چیز ہے۔ اس طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے ظالم کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ

لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون بولا کہ اے ہامان! تو میرے لیے ایک اونچی

صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ ۙ ﴿۳۶﴾ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ

عمارت تعمیر کر تا کہ میں اُن راستوں تک پہنچوں۔ آسمان کے راستوں تک،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ

پھر میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور یقیناً میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔ اور اسی طرح

زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ

فرعون کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی اور اسے راستہ سے روکا گیا۔

وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ

اور فرعون کا مکر نہیں تھا مگر تباہی کا۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا

يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ اَهۡدِكُمۡ سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ۚ ﴿۳۸﴾ يٰقَوۡمِ اِنَّمَا

اے میری قوم! تم میرا اتباع کرو، میں تمہیں نیکی کے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔ اے میری قوم! یہ دنیوی

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ

زندگی تو صرف تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے۔ اور یقیناً آخرت وہ ہمیشہ رہنے کا

الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ

گھر ہے۔ جو برے عمل کرے گا تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کے بقدر۔

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو نیک عمل کرے، مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ

تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کو اس میں بے حساب روزی دی

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى

جائے گی۔ اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں بلا رہا ہوں نجات

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ

کی طرف اور تم مجھے بلا رہے ہو آگ کی طرف ۔ تم مجھے بلاتے ہو تا کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

النصف

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ

اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں ایسی چیز جس کی میرے پاس کوئی دلیل نہیں۔ اور میں تمہیں بلا رہا ہوں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

زبردست، بہت زیادہ بخشنے والے اللہ کی طرف۔ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ

اس کی طرف دعوت نہیں دی جا سکتی دنیا میں اور نہ آخرت میں،

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

اور یہ کہ ہم سب کو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے آگے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

پھر عنقریب تم یاد کروگے اس کو جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ

سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔ پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بچالیا

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ۚ

اُن کی بری تدبیروں سے اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ
آگ پر انہیں پیش کیا جاتا ہے صبح و شام۔ اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۚ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ ﴿۴۶﴾
قائم ہوگی، (کہا جائے گا) آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَاِذۡ يَتَحَآجُّوۡنَ فِى النَّارِ فَيَقُوۡلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيۡنَ
اور جب وہ آگ میں جھگڑ رہے ہوں گے، پھر کمزور لوگ کہیں گے بڑے بن کر

اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَـكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ
رہنے والوں سے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم اس

عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا
آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا دوگے؟ تو کہیں گے جو بڑے بن کر رہے کہ ہم

كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ
سب اسی آگ میں ہیں۔ یقیناً اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔ اور وہ

الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ
لوگ جو دوزخ میں ہوں گے جہنم کے فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے مانگو کہ ایک دن تو

عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ
عذاب ہم سے کچھ ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر روشن

رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ
معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ وہ فرشتے کہیں گے پھر تم پکارتے رہو۔

وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا
اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔ ہم مدد کرتے ہیں اپنے پیغمبروں کی

ع ۵ ۱۳

وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ﴿۵۱﴾
اور اُن کی جو ایمان لائے، دنیوی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ
جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمۡ سُوۡٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى
اور اُن کے لیے برا گھر ہے۔ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت دی

وَ اٰوْرَثْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى
اور بنی اسرائیل کو کتاب دی۔ جو ہدایت ہے

وَّ ذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اور نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ
اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے رہیے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح و شام

وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ
تسبیح کیجیے۔ جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں کسی دلیل

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو، اُن کے سینوں میں سوائے تکبر کے کچھ بھی نہیں ہے، جس کو وہ پہنچنے

بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۵۶﴾
والے نہیں۔ اس لیے آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یہ زیادہ بڑا ہے انسانوں کے پیدا کرنے سے،

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

وَالْبَصِیْرُ ۙ۬ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ
ہو سکتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے۔

قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ
بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ قیامت ضرور آنے والی ہی ہے

لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
جس میں کوئی شک نہیں، لیکن لوگوں میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ
اور تیرے رب نے کہا کہ تم مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو

یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ع
میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

ع ۶ / ۱۱

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

روشن بنایا۔ یقیناً اللہ انسانوں پر فضل والا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ

لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے، جو ہر چیز کا پیدا کرنے

شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ

وقف لازم

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں لوٹائے جا رہے ہو؟ اسی طرح

یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ

لوٹایا گیا اُن لوگوں کو بھی جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ

اور تمہاری صورتیں بنائیں، پھر تمہاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ

یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پھر اللہ بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہی

الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ

زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم اسی کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں

الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ

اُن کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب کہ میرے پاس روشن آیتیں پہنچیں میرے رب کی طرف سے۔

مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ

اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں۔ وہی

الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
ہوئے خون سے، پھر تمہیں وہ بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر (تم کو زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو،

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
پھر (تم کو اور زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے بعضوں کو وفات دی جاتی ہے اس سے پہلے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٦٧ هُوَ
اور تا کہ تم مقرر کی ہوئی آخری مدت کو پہنچو، اور تا کہ تم عقل سے کام لو۔ وہی

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
اللہ ہے جو زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے، تو صرف اس سے کہتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٦٨ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو اللہ کی

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝٦٩ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
آیات میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں؟ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٧٠
اور اس کو بھی جھٹلایا جس کو دے کر ہم نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا۔ پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝٧١
جب کہ طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں میں ہوں گی۔ اُن کو گرم پانی

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝٧٢ ثُمَّ قِيْلَ
میں گھسیٹا جائے گا۔ پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر اُن سے پوچھا

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝٧٣ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا
جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو اللہ کے سوا تم شریک ٹھہراتے تھے؟ وہ بولیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ
وہ ہم سے کھو گئے، بلکہ اس سے پہلے کسی چیز کو ہم پکارتے نہیں تھے۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٤ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کریں گے۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
زمین میں ناحق تم اتراتے تھے اور اس لیے کہ تم

تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
اکڑتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں تم داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ
رہنے کے لیے۔ یہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ
یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر آپ کو ہم دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس سے ہم انہیں

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ
ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تب بھی وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور

اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے، اُن میں سے بعض کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان

عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ
کیے ہیں اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور کسی

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِیَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ
پیغمبر کی یہ طاقت نہیں تھی کہ وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کی اجازت سے۔ پھر جب اللہ

اَمْرُ اللّٰهِ قُضِیَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾
کا حکم آیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور وہاں پر اہلِ باطل خسارہ میں رہے۔

ع ۸ ۱۴

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو

وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی منافع ہیں اور تاکہ

عَلَيْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
ان پر سوار ہو کر تم اپنے دلوں کی حاجت تک پہنچ جاؤ اور اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَیَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
کرایا جاتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ پھر اللہ کی نشانیوں میں سے کس

تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
کس نشانی کا تم انکار کروگے؟ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو تعداد میں اُن سے زیادہ تھے

مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى

اورقوت میں اُن سے مضبوط تھے اورانہوں نے زمین میں نشانات بھی سب سے زیادہ (چھوڑے)، پھر

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ

بھی اُن کے کچھ کام نہیں آئی اُن کی کمائی۔ پھر جب اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ

پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تو وہ اترانے لگے اس علم پر جو اُن کے پاس تھا،

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا

اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

دیکھا تو بول اٹھے کہ ہم یکتا اللہ پر ایمان لے آئے، اور ہم نے کفر کیا اس کے ساتھ جس کو ہم شریک

مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا

ٹھہراتے تھے۔ تو اُن کو اُن کا ایمان لانا نافع نہیں ہوا جب انہوں نے ہمارا

بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ

عذاب دیکھ لیا۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں پہلے رہی ہے۔

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع

اور اس جگہ کافر خسارہ میں رہے۔

(۴۱) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَكِّيَّۃٌ (۶۱)

اٰیاتھا ۵۴ — رکوعاتھا ۶

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں — سورۃ حٰم السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی — اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

حٰمٓ۔ اس کا اتارا جانا بڑے مہربان، نہایت رحم والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یہ کتاب ہے

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں جو عربی زبان والا قرآن ہے ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہے۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴

بشارت سنانے والی اور ڈرانے والی ہے۔ پھر اُن میں سے اکثر نے اعراض کیا، پھر وہ نہیں سنتے ۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردہ میں ہیں اس سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو،

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

تو تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کریں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں بھی بشر ہوں جیسے تم،

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو اسی کی طرف

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ۙ

متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی

كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

منکر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ۧ قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

اُن کے لیے ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ فرما دیجیے کیا تم کفر کرتے ہو

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اس اللہ کے ساتھ جس نے زمین پیدا کی دو دن میں اور اس کے لیے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ۚ وَجَعَلَ فِيْهَا

تم شریک بناتے ہو۔ وہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ

اس کے اوپر سے پہاڑ رکھ دیے اور اس کے اندر برکتیں رکھی ہیں اور زمین میں زمین والوں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰

کی کھانے کی چیزیں مقدارِ معین کے ساتھ رکھ دیں چار دن میں۔ پوچھنے والوں کا (جواب) پورا ہوا۔

الثلثة

ع ۱۵

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اس حال میں کہ وہ دھواں تھا، تو اس نے

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ
آسمان سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا مجبوری سے۔ دونوں نے کہا کہ

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر اللہ نے اُن کو سات آسمان بنانے کا فیصلہ کیا

فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ
دو دن میں، اور ہر آسمان میں اس کا حکم دے دیا۔

وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ
اور ہم نے آسمان دنیا کو مزین کیا چراغوں سے اور حفاظت کے خاطر۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ
تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایسے عذاب سے جو قومِ عاد و قومِ ثمود کے عذاب

وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
جیسا ہوگا۔ جب اُن کے پاس پیغمبر آئے اُن کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
اور اُن کے پیچھے سے کہ تم عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ تو بولے کہ اگر ہمارا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
رب چاہتا تو وہ فرشتوں کو اتارتا۔ یقیناً ہم اس دین کے ساتھ بھی کفر کرتے ہیں جسے دے کر تم

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ
بھیجے گئے ہو۔ البتہ قومِ عاد تو اس نے زمین میں ناحق

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا
تکبر کیا، اور انہوں نے کہا کہ ہم سے کون زیادہ قوت والا ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا
کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہ اُن سے بھی زیادہ قوت والا ہے۔ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے اُن پر سرد طوفانی ہوا

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس دنوں میں بھیجی تاکہ انہیں دنیوی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
ذلت کا عذاب ہم چکھائیں۔ اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوائی والا ہے

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
اور اُن کی نصرت بھی نہیں کی جائے گی۔ اور جو قوم ثمود تھی، تو ہم نے اُن کو راستہ بتلایا، پھر انہوں نے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
اندھا رہنے کو ہدایت کے مقابلہ میں پسند کیا، پھر انہیں اُن کے کرتوت کی وجہ سے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
ذلت والے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا۔ اور ہم نے بچا لیا اُن کو جو

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَاۗءُ اللّٰهِ
ایمان لائے تھے اور متقی تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کیے

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَاۗءُوْهَا
جائیں گے، پھر انہیں (جماعتوں میں) تقسیم کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
تو اُن کے خلاف گواہی دیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی

عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
کیوں دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم سے بلوایا اس اللہ نے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اور تم چھپا نہیں سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان اور

اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں، لیکن تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
نہیں جانتا بہت سے اعمال جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان تھا جو

ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳
تم نے اپنے رب کے ساتھ رکھا جس نے تمہیں ہلاک کر دیا، پھر تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
پھر اگر وہ صبر کریں تو دوزخ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور اگر وہ معافی مانگنا چاہیں

فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ
تو اُن سے معافی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے اُن کے لیے قرین متعین کیے ہیں،

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
پھر انہوں نے اُن کے لیے مزین کیا ہے جو کچھ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے،

وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور قول ثابت ہو گیا اُن پر مع اُن امتوں کے جو اُن سے پہلے گذر چکی ہیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵ ع
جنات اور انسانوں کی۔ یقیناً وہ خسارہ والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کی طرف کان مت لگاؤ

وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝۲۶ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
اور اس کے بیچ میں شور کرو، شاید تم غالب رہو۔ پھر اُن کافروں کو ہم

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ
ضرور سخت عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم انہیں ضرور سزا دیں گے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۷ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
اُن کے برے اعمال کی۔ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
اُن کا اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا
کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں دکھا

الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ
وہ جنات اور انسان جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں ہمارے پیروں کے

اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ
نیچے ڈال دیں تاکہ وہ سب سے زیادہ نیچے والوں میں سے ہو جائیں۔ تحقیق کہ جنہوں نے

قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ
کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اسی پر قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں (کہتے ہوئے کہ)

اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ
تم خوف نہ کرو اور غم نہ کرو اور بشارت سن لو اس جنت کی جس کا

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓـؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ
تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیا

الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ
اور آخرت میں۔ اور تمہارے لیے آخرت میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تمہارے جی

اَنۡفُسُكُمۡ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ
چاہیں گے اور تمہارے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تم مانگو گے۔ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت

رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ
رحم والے اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

ع ۱۸

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسۡتَوِى
اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی

الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ
اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ دفع کیجیے اس کے ذریعہ جو بہتر ہو،

فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ
تو فوراً وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا گویا کہ وہ پکا

حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَمَا
دوست ہے۔ اور یہ مرتبہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو دیا جاتا ہے۔ اور

يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

وہی اس کو پاتے ہیں جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگئے۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ

علم والا ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات اور دن ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا

اور چاند ہیں۔ سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو، اور سجدہ کرو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ

پھر اگر وہ تکبر کریں، تو یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی تسبیح کرتے

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ

رہتے ہیں رات اور دن میں اور وہ اکتاتے نہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

یہ ہے کہ تو زمین کو خشک دیکھے گا، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

ہیں تو وہ ملنے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے۔ یقیناً وہ اللہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ جو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ

ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو بے خوف ہو کر قیامت کے دن آئے گا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ

جو چاہو کر لو، بے شک وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ جن

السجدة ۱۱

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
لوگوں نے اس قرآن کے ساتھ کفر کیا جب کہ وہ اُن کے پاس آیا۔ اور یہ تو معزز

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
کتاب ہے۔ اس میں نہ اس کے آگے سے باطل آ سکتا ہے اور نہ اس کے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ
پیچھے سے۔ حکمت والے قابلِ تعریف اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ آپ سے وہی

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے پیغمبروں سے کہا گیا۔ بے شک آپ کا رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا
معاف کرنے والا بھی ہے اور المناک سزا دینے والا بھی ہے۔ اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن

اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ
بناتے تو ضرور یہ کہتے کہ اس کی آیتیں تفصیل سے بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا یہ (قرآن) تو عجمی

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
اور (نبی) عربی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور یہ قرآن اُن پر

عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع
اندھاپا ہے۔ اُن کو پکارا جاتا ہے دور جگہ سے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
ہم نے ہی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
اور اگر ایک کلمہ تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ لوگ

لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ
اس کی طرف سے بہت بڑے شک میں ہیں۔ جس نے بھلا کام کیا تو اپنی ہی ذات کے لیے۔

وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
اور جس نے برا کام کیا تو وبال اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

قرأ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

اِلَیۡهِ یُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ
اللہ ہی کی طرف قیامت کا علم لوٹایا جاتا ہے۔ جو پھل بھی اپنے خولوں سے

مِّنۡ اَکۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰی وَلَا تَضَعُ
نکلتے ہیں اور جو کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور وضع حمل کرتی ہے وہ سب ہی

اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَیَوۡمَ یُنَادِیۡهِمۡ اَیۡنَ شُرَکَآءِیۡ ۙ قَالُوۡۤا
اللہ کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شرکاء؟ تو وہ کہیں گے

اٰذَنّٰکَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِیۡدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ
ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی مدعی نہیں۔ اور اُن سے کھو جائیں گے

مَّا کَانُوۡا یَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ
وہ جن کو اس سے پہلے وہ پکارا کرتے تھے اور وہ جان لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچنے کی

مِّنۡ مَّحِیۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا یَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَیۡرِ ۫
راہ نہیں ہے۔ انسان بھلائی مانگنے سے تھکتا نہیں ہے۔

وَاِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ
اور اگر اس کو مصیبت پہنچے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے چکھائیں

رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَیَقُوۡلَنَّ هٰذَا
ہماری طرف سے مہربانی کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی، تو ضرور کہے گا کہ یہ تو میرے

لِیۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ رُّجِعۡتُ
لائق ہے۔ اور میں قیامت قائم ہونے والی گمان نہیں کرتا۔ اور اگر میں میرے رب کی طرف لوٹایا

اِلٰی رَبِّیۡۤ اِنَّ لِیۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا
بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھلائی ہی ہوگی۔ پھر ہم ضرور کافروں کو اُن کے

بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَلَنُذِیۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿۵۰﴾
عمل بتلائیں گے۔ اور ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹا لیتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِیۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ
اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی دعا کرنے والا بن جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ کَفَرۡتُمۡ
کہ بھلا یہ بتلاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کے ساتھ کفر

بِهٖ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِیۡ شِقَاقٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾
کرو تو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور والی گمراہی میں ہے؟

سَنُرِیۡهِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ وَفِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ
عنقریب ہماری آیتیں ہم انہیں دکھائیں گے اطرافِ عالم میں، اور خود اُن کی ذات میں،

حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ یَکۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
تا کہ اُن کے سامنے واضح ہو جائے کہ یہی حق ہے۔ کیا آپ کے رب کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ فِیۡ مِرۡیَةٍ
ہر چیز پر نگران ہے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے رب کی

مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ اَلَاۤ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطٌ ﴿۵۴﴾
ملاقات کی طرف سے شک میں ہیں۔ سنو! یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

ع ۶

اٰیَاتُهَا ۵۳ (۴۲) سُوۡرَةُ الشُّوۡرٰی مَکِّیَّةٌ (۶۲) رُکُوۡعَاتُهَا ۵

اس میں ۵۳ آیتیں ہیں سورۃ الشوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ کَذٰلِكَ یُوۡحِیۡۤ اِلَیۡكَ
حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ اسی طرح اللہ وحی بھیجتا ہے آپ کی طرف

وَاِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ
اور اُن (انبیاء) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے۔ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس کی

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِیُّ
ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ برتر ہے،

الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ
بڑا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں

مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِکَةُ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ
اُن کے اوپر سے اور فرشتے تسبیح پڑھ رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ
اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سنو! یقیناً اللہ

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ۝۵ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا
بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ
حمایتی بنا لیے ہیں، تو اللہ اُن کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور آپ

عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ۝۶ وَ كَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ
اُن کے ذمہ دار نہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآنِ عربی وحی کے ذریعہ سے

قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا
نازل کیا ہے تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور اُن کو جو اس کے ارد گرد ہیں،

وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ
اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک جماعت جنت میں ہوگی

وَ فَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ۝۷ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً
اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت

وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ؕ
بنا دیتا، لیکن اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝۸
اور ظالموں کے لیے کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ
کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ حمایتی بنا لیے ہیں؟ پھر اللہ وہی کارساز ہے

وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝۹ ع
اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَمَا اخۡتَلَفۡتُمۡ فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ
اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ‌ۖ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ۝۱۰
یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے توکل کیا۔ اور اسی کی طرف میں متوجہ ہوتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَکُمۡ
وہ اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے خود تمہیں

مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ
میں سے جوڑے بنائے اور چوپاؤں کے جوڑے بنائے۔

یَذۡرَؤُکُمۡ فِیۡہِ ؕ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ ۚ وَھُوَ السَّمِیۡعُ
وہ تزویج سے تمہاری نسلیں چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہ سننے والا،

الۡبَصِیۡرُ ﴿۱۱﴾ لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یَبۡسُطُ
دیکھنے والا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ روزی

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ
کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کو خوب

عَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ مَا وَصّٰی بِہٖ
جانتا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح (علیہ

نُوۡحًا وَّالَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ وَمَا وَصَّیۡنَا بِہٖۤ
السلام) کو اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم (علیہ

اِبۡرٰہِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰۤی اَنۡ اَقِیۡمُوا الدِّیۡنَ
السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِیۡہِ ؕ کَبُرَ عَلَی الۡمُشۡرِکِیۡنَ
اور اس میں تم تفرقہ مت ڈالنا۔ مشرکین پر بھاری ہے وہ جس کی

مَا تَدۡعُوۡھُمۡ اِلَیۡہِ ؕ اَللّٰہُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
طرف آپ اُن کو بلاتے ہیں۔ اللہ اپنی طرف منتخب کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ یَھۡدِیۡۤ اِلَیۡہِ مَنۡ یُّنِیۡبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا
اور اپنی طرف ہدایت دیتے ہیں اسی کو جو متوجہ ہوتا ہے۔ اور وہ الگ الگ فرقے نہیں بنے

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَھُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَھُمۡ ؕ
مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آیا اُن کی آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَلَوۡلَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّکَ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی لَّقُضِیَ
اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی ایک مقرر کیے ہوئے آخری وقت تک کی تو اُن کے

بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اُوۡرِثُوا الۡکِتٰبَ
درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ جو کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ
اُن کے بعد البتہ وہ اس کی طرف سے بڑے شک میں ہیں۔ تو اسی دین کی طرف آپ دعوت دیجیے۔

وَ اسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَ قُلۡ
اور آپ استقامت اختیار کیجیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے۔ اور یوں کہیے

اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ کِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ
کہ میں ایمان لایا اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے

بَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا
درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں

وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اَللّٰهُ
اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے۔ اللہ

یَجۡمَعُ بَیۡنَنَا ۚ وَ اِلَیۡهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿ؕ۱۵﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُحَآجُّوۡنَ
ہمیں اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو حجت بازی کرتے ہیں

فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِیۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ
اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اللہ کو مان لیا گیا، اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ عَلَیۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ
اُن کے رب کے یہاں باطل ہے، اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ الۡکِتٰبَ
سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی نے کتاب اتاری

بِالۡحَقِّ وَ الۡمِیۡزَانَ ؕ وَ مَا یُدۡرِیۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
حق کے ساتھ اور میزان کو اتارا۔ اور آپ کو کیا خبر، عجب نہیں کہ قیامت

قَرِیۡبٌ ﴿۱۷﴾ یَسۡتَعۡجِلُ بِهَا الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ
قریب ہو۔ اس کو جلدی طلب کر رہے ہیں وہ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ وَ یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا
اور جو ایمان والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ

الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ
حق ہے۔ سنو! یقیناً وہ جو قیامت کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں

لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ۞ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ
البتہ وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، روزی دیتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ۞ مَنۡ كَانَ
جس کو چاہتا ہے۔ اور وہ قوت والا، زبردست ہے۔ جو آخرت

يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ ۚ وَمَنۡ
کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں زیادتی کریں گے۔ اور جو

كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۙ وَمَا لَهٗ
دنیا کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور اس کے لیے

فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ نَّصِيۡبٍ ۞ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ کیا اُن کے لیے شرکاء ہیں جنھوں نے اُن کے

لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ
لیے دین میں کوئی شریعت بنائی ہے وہ جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر قولِ فیصل

الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ
نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً ظالم لوگوں کے لیے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۞ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ
دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالم لوگوں کو دیکھوگے کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
اپنے کرتوت سے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ
کرتے رہے وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے وہ نعمتیں

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ۞ ذٰلِكَ الَّذِىۡ
ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ یہ بڑا بھاری فضل ہے۔ اسی کی

يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے، اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔

قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰىؕ
آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر سوائے رشتہ داری کی محبت کے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔

وَمَنۡ يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا حُسۡنًاؕ اِنَّ اللّٰهَ
اور جو نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ‏ ﴿۲۳﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ
بہت زیادہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اللہ پر جھوٹ گھڑا؟

فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَؕ وَيَمۡحُ اللّٰهُ
پھر اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو

الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ ۢ
مٹاتے ہیں اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ‏ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ
خوب جاننے والے ہیں۔ اور وہی اللہ اپنے بندوں کی توبہ

عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَعۡفُوۡا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعۡلَمُ
قبول کرتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے اور جانتا ہے وہ جو

مَا تَفۡعَلُوۡنَۙ‏ ﴿۲۵﴾ وَيَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
تم کرتے ہو۔ اور اللہ اُن کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖؕ وَالۡكٰفِرُوۡنَ
کرتے رہے اور اُن کو اپنے فضل سے مزید دیتا ہے۔ اور کافروں کے

لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ‏ ﴿۲۶﴾ وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ
لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور اگر اللہ روزی کشادہ کر دے اپنے سب بندوں کے لیے

لَبَغَوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَلٰكِنۡ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُؕ
تو وہ زمین میں باغی بن جائیں، لیکن اللہ ایک مقدار سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے۔

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ‏ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ
یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اور وہی اللہ ہے جو بارش

الۡغَيۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا قَنَطُوۡا وَ يَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَهُوَ
اتارتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔ اور وہ

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
قابلِ تعریف کارساز ہے۔ اور اللہ کی آیات میں سے آسمانوں اور زمین اور

وَ الْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ
اُن جانداروں کا پیدا کرنا ہے جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلائے ہیں۔ اور وہ

عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ
اُن کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچے

مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾
تو وہ تمہارے اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے اور بہت سے گناہ اللہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَكُمْ
اور تم زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لیے اللہ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ
کے سوا کوئی کارساز اور مددگار نہیں۔ اور اللہ کی آیات میں سے سمندر میں چلنے والی

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ
پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے، پھر وہ (کشتیاں) سمندر

رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
کی پشت پر ٹھہری رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے البتہ

شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ
نشانیاں ہیں۔ یا اُن کو اُن کے کرتوت کی بناء پر ہلاک کر دے، اور بہت سوں کو اللہ معاف

عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ
کر دیتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اُن کو جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں۔

مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ
اُن کے لیے کوئی چھوٹنے کا راستہ نہیں۔ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ
برتنے کے لیے ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ
جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو گناہوں میں سے بڑے گناہوں سے

كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ۚ﴿٣٧﴾
اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ وَاَمۡرُهُمۡ
اور جو اپنے رب کی بات مان لیتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور اُن کا کام آپس کے

شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۚ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيۡنَ
مشورہ سے ہوتا ہے۔ اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿٣٩﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
کہ جب اُن پر ظلم واقع ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ اور ایک برائی کا بدلہ

سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ
اسی جیسی ایک برائی ہے۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا ثواب

عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ
اللہ کے ذمہ ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد

ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ؕ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ
برابر کا بدلہ لے لیں، سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔ الزام تو صرف

عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
اُن پر ہے جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنۡ صَبَرَ
کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے

وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ۚ﴿٤٣﴾ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ
اور معاف کر دے یہ البتہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِىٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيۡنَ
کر دے اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں۔ اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ
کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا کوئی پلٹنے کا

مِّنۡ سَبِيۡلٍ ۚ﴿٤٤﴾ وَتَرٰٮهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا خٰشِعِيۡنَ مِنَ
راستہ ہے؟ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ پر پیش کیے جائیں گے، عاجزی کر رہے ہوں گے ذلت

الذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

کی وجہ سے، آنکھوں کے کناروں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے

اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

کہیں گے کہ یقیناً خسارہ والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور

وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں ڈالا۔ سنو! یقیناً ظالم لوگ

فِىۡ عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ۝٤٥ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ

دائمی عذاب میں ہوں گے۔ اور اُن کے لیے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ

جو اللہ کے سوا اُن کی نصرت کریں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ ۝٤٦ؕ اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ تم اپنے رب کی بات مان لو

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمۡ

اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو لوٹایا نہیں جا سکے گا۔ تمہارے لیے

مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ۝٤٧

اس دن کوئی پناہ لینے کی جگہ نہیں ہوگی اور تمہارے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہوگا۔

فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو

اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا لطف) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ

تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔ اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے

فَاِنَّ الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ۝٤٨ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

تو یقیناً انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا

سلطنت ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۝٤٩ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا
اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ یا اُن کے لیے بیٹے اور بیٹیاں دونوں اکٹھے کر

وَّ اِنَاثًا ۚ وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ۝٥٠
دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ
اور کسی انسان کی طاقت نہیں کہ وہ اللہ سے کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ
پردہ کے پیچھے سے یا پیغام پہنچانے والے (فرشتہ) کو بھیجے، پھر وہ اللہ کے حکم سے وحی لاتا ہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ۝٥١ وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ
جو اللہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ برتر ہے، حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی

اِلَيۡكَ رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا كُنۡتَ تَدۡرِىۡ مَا الۡكِتٰبُ
یعنی اپنا حکم بھیجا۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الۡاِيۡمَانُ وَلٰـكِنۡ جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ
اور نہ ایمان (جانتے تھے)، لیکن ہم نے اس کو نور بنایا، ہم اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

نَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ
جسے ہمارے بندوں میں سے چاہتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝٥٢ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
کر رہے ہیں۔ اس اللہ کے راستہ کی طرف جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ۝٥٣
آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹتے ہیں۔

رکوعاتھا ٧ (٤٣) سُوۡرَةُ الزُّخۡرُفِ مَكِّيَّةٌ (٦٣) اٰیاتھا ٨٩
اور ٧ رکوع ہیں سورۃ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ٨٩ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝٢ اِنَّا جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا
حٰمٓ۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! یقیناً ہم نے اسے عربی والا قرآن

ع ٥ ٥

ع ١١ عند المتقدمين ١٢

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۚ‏ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ
بنایا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ یقیناً یہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے،

لَدَيۡنَا لَعَلِىٌّ حَكِيۡمٌ ؕ‏ ﴿۴﴾ اَفَنَضۡرِبُ عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا
بہت ہی بلند مرتبہ، حکمت والی کتاب ہے۔ کیا ہم تم سے اس ذکر (قرآن) کو ہٹا دیں گے

اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِيۡنَ‏ ﴿۵﴾ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِىٍّ
اس وجہ سے کہ تم حد سے آگے بڑھنے والی قوم ہو؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے

فِى الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۶﴾ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ
نبی بھیجے۔ اور کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ‏ ﴿۷﴾ فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى
کرتے تھے۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا اُن سے بھی مضبوط پکڑ والوں کو، اور پہلے لوگوں

مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ‏ ﴿۸﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کا حال پیچھے گذر چکا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ لَيَـقُوۡلُنَّ خَلَقَهُنَّ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ ۙ‏ ﴿۹﴾ الَّذِىۡ
پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو پیدا کیا اس اللہ نے جو زبردست ہے، علم والا ہے۔ وہ اللہ

جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ لَـكُمۡ فِيۡهَا سُبُلًا
جس نے زمین کو فرش بنایا اور جس نے تمہارے لیے زمین میں راستے بنائے

لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ۚ‏ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِىۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ
تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے آسمان سے ایک مقدار سے پانی

بِقَدَرٍ‌ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا‌ ۚ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ‏ ﴿۱۱﴾
اتارا۔ پھر ہم اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَـكُمۡ
اور وہی ہے اللہ جس نے تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں میں

مِّنَ الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۲﴾ لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ
اور چوپاؤں میں سے وہ بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر برابر سوار ہو جاؤ،

ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ وَ
پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر برابر بیٹھ جاؤ اور

تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
کہو وہ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے اس کو تابع کیا اور ہم اس کو قابو میں کر نہیں

مُقْرِنِیْنَ ۝۱۳ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۴ وَجَعَلُوْا لَهٗ
سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۵ؕ
اس کے بندوں میں سے جزء (اولاد) قرار دیے۔ یقیناً انسان البتہ کھلا ناشکرا ہے۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ۝۱۶
کیا اس نے (خود) اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹے منتخب کر کے دیے؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ
حالانکہ جب اُن میں سے کسی ایک کو بشارت دی جاتی ہے اس کی جس کے ساتھ وہ رحمٰن کے لیے مثال بیان کرتا ہے (لڑکی)،

وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ۝۱۷ اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا
تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ کیا وہ بچی جو پرورش پاتی ہے

فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ۝۱۸ وَجَعَلُوا
زیور میں اور آپس کے جھگڑے میں وہ صاف بول نہیں سکتی۔ اور انہوں نے اُن

الْمَلٰٓىِٕكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا
فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْــَٔلُوْنَ ۝۱۹ وَقَالُوْا
موجود تھے؟ عنقریب اُن کی شہادت لکھی جائے گی اور اُن سے سوال کیا جائے گا۔ اور یہ کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ
کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔ اُن کی اس پر کوئی دلیل نہیں۔

اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ۝۲۰ؕ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ
وہ تو صرف اٹکل سے باتیں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے اُن کو کتاب دی اس سے پہلے،

فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝۲۱ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا
پھر وہ اس کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟ بلکہ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا

عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۲۲ وَكَذٰلِكَ مَاۤ
کو پایا ایک طریقہ پر اور ہم اُنہی کے نشاناتِ قدم پر راہ پا رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ

نے آپ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا، مگر وہاں کے خوشحال

مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

لوگوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا کو ایک طریقہ پر پایا اور ہم اُن کے نشاناتِ

عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى

قدم کی پیروی کر رہے ہیں۔ نبی نے کہا کیا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والی چیز لے کر

مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ

آیا ہوں جس پر تم نے تمہارے باپ دادا کو پایا؟ انہوں نے کہا کہ ہم یقیناً اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں جس کو دے کر تم

كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ

بھیجے گئے ہو۔ پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا، تو آپ دیکھئے کہ جھٹلانے والوں کا

عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾ وَاِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ

انجام کیسا ہوا؟ اور جب کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اپنے باپ سے

وَقَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِلَّا الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ

اور اپنی قوم سے کہ میں بری ہوں اُن چیزوں سے جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ مگر وہ اللہ جس نے مجھے پیدا کیا،

فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

یقیناً وہی عنقریب مجھے راستہ دکھائے گا۔ اور اس کو اللہ نے باقی رہنے والا کلمہ بنایا

فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ

اُن کی ذرّیت میں تاکہ وہ رجوع کریں۔ بلکہ میں نے انہیں اور اُن کے باپ دادا کو

وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾

متمتع کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس حق آیا اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اور جب اُن کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ جادو ہے اور ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں۔

وَ قَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ

اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن اُن دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر

مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیوں نہیں اتارا گیا؟ کیا یہ تیرے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّعِیۡشَتَهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا
ہم نے اُن کے درمیان اُن کی روزی دنیوی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَ رَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ
اور ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر درجات کے اعتبار سے بلند کیا ہے تاکہ ایک

بَعۡضًا سُخۡرِیًّا ؕ وَ رَحۡمَتُ رَبِّکَ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ ﴿۳۲﴾
دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جسے یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ یَّکُوۡنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلۡنَا لِمَنۡ یَّکۡفُرُ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام انسان ایک ہی طرح کے بن جائیں گے تو رحمٰن کے ساتھ جو

بِالرَّحۡمٰنِ لِبُیُوۡتِهِمۡ سُقُفًا مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَیۡهَا
کفر کرتے ہیں ہم اُن کے گھر کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے، جن پر

یَظۡهَرُوۡنَ ﴿ۙ۳۳﴾ وَ لِبُیُوۡتِهِمۡ اَبۡوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَیۡهَا
وہ چڑھتے ہیں۔ اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

یَتَّکِـُٔوۡنَ ﴿ۙ۳۴﴾ وَ زُخۡرُفًا ؕ وَ اِنۡ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ
وہ ٹیک لگاتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور (یہ سب چیزیں) سونے کی بنا دیتے۔ اور یہ تمام تو صرف دنیوی زندگی کا

الدُّنۡیَا ؕ وَ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ رَبِّکَ لِلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿٪۳۵﴾ وَ مَنۡ
تھوڑا نفع اٹھانے کی چیزیں ہیں۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ اور جو

یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَهٗ شَیۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
رحمٰن کے ذکر سے اندھا بنتا ہے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا

قَرِیۡنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمۡ لَیَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ وَ یَحۡسَبُوۡنَ
ساتھی بن جاتا ہے۔ اور یہ انہیں راستہ سے روکتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے

اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَنَا قَالَ یٰلَیۡتَ بَیۡنِیۡ
ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش کہ میرے

وَ بَیۡنَکَ بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَیۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِیۡنُ ﴿۳۸﴾
اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو کتنا بُرا ساتھی ہے!

وَ لَنۡ یَّنۡفَعَکُمُ الۡیَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ فِی الۡعَذَابِ
اور آج تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گی جب تم نے شرک کیا یہ بات کہ تم عذاب میں

مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ
شریک ہو۔ کیا آپ بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۴۰﴾ فَاِمَّا نَذۡهَبَنَّ بِكَ
اور اس شخص کو جو کھلی گمراہی میں ہے؟ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ
پھر بھی ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو دکھا دیں وہ جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے،

فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ اُوۡحِىَ
تو ہمیں اُن پر قدرت ہے۔ پھر آپ مضبوط تھامے رہیئے اس کو جو آپ کی طرف وحی

اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكۡرٌ لَّكَ
کیا گیا۔ یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم

وَلِقَوۡمِكَ ۚ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَسۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا
کے لیے نصیحت ہے۔ اور آگے تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور آپ ہمارے پیغمبروں سے پوچھ لیجیے

مِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رُّسُلِنَاۤ ۙ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ
جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا۔ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا معبود بنائے ہیں

اٰلِهَةً يُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ
جن کی عبادت کی جائے؟ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہمارے معجزات دے کر بھیجا

ع ۴

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۶﴾
فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ
پھر جب وہ اُن کے پاس ہمارے معجزات لے کر آئے تو وہ اس سے ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی معجزہ

مِّنۡ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۚ وَاَخَذۡنٰهُمۡ بِالۡعَذَابِ
نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اُن کے ساتھ والے معجزہ سے بڑا ہوتا تھا۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ
تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر! تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عَهِدَ عِنۡدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفۡنَا
اس کا واسطہ دے کر جو عہد اس نے تجھ سے کر رکھا ہے۔ ہم ہدایت قبول کر لیں گے۔ پھر جب ہم

عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ۝۵۰ وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ
اُن سے وہ عذاب ہٹا دیتے تو اس وقت وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔ اور فرعون نے اپنی قوم

فِىۡ قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ مِصۡرَ وَ هٰذِهِ
میں آواز لگائی، اس نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی سلطنت

الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِىۡ‌ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ؕ ۝۵۱ اَمۡ اَنَا
اور یہ نہریں نہیں ہیں جو میرے نیچے سے بہتی ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو؟ بلکہ میں

خَيۡرٌ مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيۡنُ ۝۵۲
بہتر ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا؟

فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ
پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صف باندھ کر

الۡمَلٰٓـئِكَةُ مُقۡتَرِنِيۡنَ ۝۵۳ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ فَاَطَاعُوۡهُ ‌ؕ
کیوں نہیں آئے؟ غرض اس نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا، پھر بھی انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ۝۵۴ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انْتَقَمۡنَا
اس لیے کہ وہ نافرمان قوم تھی۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ۝۵۵ فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا
انتقام لیا، پھر ہم نے اُن تمام کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے اُن کو گزشتہ قوم اور پیچھے والوں کے لیے

لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ۝۵۶ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوۡمُكَ
عبرت بنا دیا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی مثال بیان کی گئی، تو اچانک آپ کی قوم

مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ۝۵۷ وَقَالُوۡۤا ءَاٰلِهَتُنَا خَيۡرٌ اَمۡ هُوَ ‌ؕ
اس سے شور مچانے لگی۔ اور وہ بولے کہ کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ؟

مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ۝۵۸
وہ آپ کے سامنے صرف جھگڑے کے لیے یہ مثال بیان کرتے ہیں۔ بلکہ وہ جھگڑالو قوم ہی ہے۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَيۡهِ وَ جَعَلۡنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِىۡۤ
عیسیٰ (علیہ السلام) تو ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا اور جس کو ہم نے بنی اسرائیل کے

اِسۡرَآءِيۡلَ ؕ ۝۵۹ وَلَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓـئِكَةً فِى
لیے مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تم میں سے فرشتے بناتے کہ

الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ
وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔ اور یقیناً عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) یہ قیامت کی نشانی ہیں، اس لیے

بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ
تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور تم میرے حکم پر چلو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور تمہیں شیطان نہ

الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَ لَمَّا جَآءَ عِيْسٰى
روکے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) روشن معجزات لے کر آئے

بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ
تو عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾
صاف بیان کروں اس کا کچھ حصہ جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
یقیناً اللہ وہی میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
راستہ ہے۔ تو اُن میں سے گروہ الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾ هَلْ
پھر ظالموں کے لیے دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ
منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ ایک دم اُن کے پاس آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ
پتہ بھی نہ ہو۔ سوائے متقیوں کے اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن

اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ
ہوں گے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور جو مسلمان تھے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ
(کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر

عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ وَّاَكۡوَابٍ ۚ وَفِيۡهَا

سونے کے لگن اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور اس میں

مَا تَشۡتَهِيۡهِ الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ وَاَنۡتُمۡ فِيۡهَا

وہ چیزیں ہوں گی جس کی نفس خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی۔ اور تم اس میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں اپنے عمل کی بدولت وارث بنایا

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾

گیا ہے۔ تمہارے لیے یہاں بکثرت میوے ہیں، جن میں سے تم کھاؤ۔

اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾

یقیناً مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ

وہ اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ

لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! تیرے رب کو

عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ جِئۡنٰكُمۡ

ہمارا خاتمہ کر دینا چاہیئے۔ مالک کہیں گے کہ تمہیں ٹھہرنا ہی ہے۔ ہم تمہارے پاس حق کو

بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَكُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا

لائے تھے، لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے تھے۔ کیا انہوں نے حتمی

اَمۡرًا فَاِنَّا مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ اَمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا لَا نَسۡمَعُ سِرَّهُمۡ

فیصلہ کر لیا ہے؟ تو ہم بھی حتمی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ یا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات

وَنَجۡوٰٮهُمۡ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيۡهِمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ قُلۡ

یا اُن کی سرگوشی سنتے نہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔

اِنۡ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ سُبۡحٰنَ

آپ فرما دیجیے کہ اگر رحمٰن کی اولاد ہوتی، تو سب سے پہلے میں اس کی بندگی کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

اور زمین کا رب، عرش کا رب پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَ يَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ

پس آپ اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ پا لیں اُن کا وہ دن

الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ فِى السَّمَآءِ اِلٰـهٌ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اور وہی اللہ آسمان میں بھی معبود ہے

وَّفِى الۡاَرۡضِ اِلٰـهٌ ‌ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ

اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بابرکت ہے

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا‌ ۚ

وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کی سلطنت ہے۔

وَ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ‌ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ

اور وہ لوگ جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سفارش کے مالک نہیں ہیں،

اِلَّا مَنۡ شَهِدَ بِالۡحَـقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ

مگر جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں

مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَـقُوۡلُنَّ اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَۙ ﴿۸۷﴾

کس نے اُن کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر الٹے چلے جاتے ہیں؟

وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ۘ ﴿۸۸﴾

وقف لازم

اوررسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شکایت کہ الٰہی! یہ تو ایسی قوم ہے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ‌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۸۹﴾

ع ۱۲

(کہا گیا) پھر آپ اُن سے درگزر کیجیے اور یوں کہئے السلام علیکم۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

ایاتُھا ۵۹ (۴۴) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (۶۴) رکوعاتُھا ۳

اس میں ۵۹ آیتیں ہیں سورۃ الدخان مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ۞﴿۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ

عند المتقدمین ع

حٰمٓ۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! ہم نے اس کو برکت والی رات میں

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ۝۳ فِيۡهَا يُفۡرَقُ
اتارا ہے، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ جس رات میں تمام

كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ۝۴ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
حکمت بھرے اوامر فیصل ہو کر ہماری طرف سے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم ہی

مُرۡسِلِيۡنَ ۝۵ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ
بھیجنے والے ہیں۔ تیرے رب کی رحمت کے باعث۔ یقیناً وہ سننے والا،

الۡعَلِيۡمُ ۝۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۘ
علم والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کا رب ہے۔

وقف لازم

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ
اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ بَلۡ هُمۡ
وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔ بلکہ وہ

فِىۡ شَكٍّ يَّلۡعَبُوۡنَ ۝۹ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى السَّمَآءُ
شک میں ہیں، کھیل رہے ہیں۔ اس لیے آپ اس دن کا انتظار کیجیے جس دن آسمان

بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۝۱۰ يَّغۡشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
صاف دھویں کو لائے گا۔ جو انسانوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک

اَلِيۡمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۲
عذاب ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہم سے یہ عذاب دور کر دے، یقیناً ہم ایمان لا رہے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۝۱۳
اب اُن کے لیے اس نصیحت کے حاصل کرنے کا وقت کہاں ہوگا، حالانکہ اُن کے پاس صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

وقف لازم

ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ۝۱۴ اِنَّا
پھر انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ تو سکھلایا ہوا ہے، مجنون ہے۔ ہم

وقف لازم

كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ عَآئِدُوۡنَ ۝۱۵
عذاب تھوڑا سا کم کریں گے تو تم دوبارہ اسی حالت پر لوٹ جاؤ گے۔

يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝۱۶
جس دن ہماری سختی والی پکڑ ہوگی، ہم ضرور انتقام لینے والے ہیں۔

وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَ جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ
ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور اُن کے پاس معزز

كَرِيۡمٌ ﴿١٧﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ
رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو۔ میں تمہارے لیے

رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿١٨﴾ وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡۤ
امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ پر سرکشی مت کرو۔ میں

اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ
تمہارے پاس روشن معجزہ لے کر آیا ہوں۔ اور میں میرے اور تمہارے رب کی

وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ
پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تم مجھے رجم کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے

فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ
تو تم مجھ سے دور رہو۔ پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ ایسی قوم ہے

مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿٢٢﴾ الثلثة فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿٢٣﴾
جو مجرم ہے۔ تو (اے موسیٰ!) آپ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جائیے، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿٢٤﴾
اور آپ سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دیجیے۔ اس لیے کہ یہ ایسا لشکر ہے جسے غرق کیا جائے گا۔

كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿٢٥﴾ وَّزُرُوۡعٍ
وہ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھی رہنے کی جگہیں

وَّ مَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿٢٦﴾ وَّ نَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿٢٧﴾
چھوڑ کر گئے۔ اور ایسی نعمتیں چھوڑیں جن میں وہ مزے کر رہے تھے۔

كَذٰلِكَ قف وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿٢٨﴾
اسی طرح۔ اور ہم نے دوسری قوم کو اُن چیزوں کا وارث بنایا۔

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ وَمَا كَانُوۡا
پھر اُن پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں

مُنۡظَرِيۡنَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدۡ نَجَّيۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ
مہلت دی گئی۔ ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے

الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
نجات دی۔ (جو تھا) فرعون سے، وہ سرکش، حد سے
عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ
آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ ہم نے اُن کو علم کے ساتھ تمام
عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۳۲﴾ وَاٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰیٰتِ
جہان والوں پر منتخب کیا۔ اور ہم نے اُن (بنی اسرائیل) کو وہ معجزات دیے
مَا فِیۡهِ بَلٰٓـؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿ۙ۳۴﴾
جن میں صریح انعام تھا۔ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔
اِنۡ هِیَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾
یہ ہمارا پہلی دفعہ ہی مرنا ہے، اور ہم قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔
فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ
پھر ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کیا یہ
خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ جو اُن سے پہلے تھے؟
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ ۫ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾
جن کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً وہ بھی مجرم تھے۔
وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔
مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
ہم نے اُن کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں سے اکثر
لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿ۙ۴۰﴾
جانتے نہیں۔ بے شک فیصلہ کا دن اُن تمام کا مقررہ وقت ہے۔
یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا وَّلَا هُمۡ
جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی
یُنۡصَرُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
نصرت کی جائے گی۔ مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ یقیناً وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ

زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً زقوم کا درخت، وہ گنہگار

الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ

کا کھانا ہے۔ جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، (اُن کے) پیٹ میں گرم پانی کے کھولنے کی طرح

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

کھولے گا۔ (حکم ہوگا) اس کو پکڑو اور اس کو دھکیل کر دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

تو اس عذاب کو چکھ۔ تو بڑا عزت والا اور مکرم بنتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

یہ وہ عذاب ہے جس میں تم شک کر رہے تھے۔ متقی لوگ

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

امن والی جگہ میں ہوں گے۔ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے۔

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

وہ باریک اور موٹا ریشم پہنے ہوئے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ

اسی طرح۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں اُن کے نکاح میں ہم دیں گے۔ وہ

فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

اُن میں بے خوف ہو کر تمام میوے مانگیں گے۔ وہ سوائے

فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ

پہلی موت کے اس میں موت کو نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ نے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ

انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

بھاری کامیابی ہے۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا

معانقۃ ۱۳ عند المتأخرین ۱۲

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٥٨﴾ فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿٥٩﴾

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس لیے آپ منتظر رہیے، یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

اٰيَاتُهَا ٣٧ ۔۔۔ (٤٥) سُوۡرَةُ الۡجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٥) ۔۔۔ رُكُوۡعَاتُهَا ٤

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں ۔۔۔ سورۃ الجاثیۃ مکہ میں نازل ہوئی ۔۔۔ اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٣﴾

یقیناً آسمانوں اور زمین میں البتہ ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور اُن جانوروں میں بھی جن کو اللہ پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿٤﴾ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا

اور اس روزی میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری، پھر اس

بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَ تَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ

کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کیا، اور ہواؤں کے چلانے میں

اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿٥﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم آپ

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ اللّٰهِ

کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ پھر اللہ کے بعد اور اللہ کی آیتوں کے بعد کونسی بات پر

وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٦﴾ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ﴿٧﴾

یہ ایمان لائیں گے؟ ہلاکت ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لیے۔

يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ اڑا رہتا ہے متکبر بن کر

كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۸﴾
گویا کہ اس نے اس کو سنا ہی نہیں۔ اس لیے آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا اۨتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ
اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کچھ معلوم کر لیتا ہے تو اسے مذاق بناتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ﴿۹﴾ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ
اُن لوگوں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اُن کے آگے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا
جہنم ہے۔ اور اُن کے کچھ کام نہیں آئے گا جو انہوں نے کمایا تھا

وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ
اور نہ وہ جو انہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنائے ہیں۔ بلکہ اُن کے لیے بھاری

عَظِيۡمٌ ؕ﴿۱۰﴾ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ
عذاب ہوگا۔ یہ ہدایت ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ
کفر کیا اُن کے لیے دردناک عذاب میں سے عذاب ہوگا۔ اللہ

الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡـفُلۡكُ
ہی نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کیا، تاکہ کشتی چلے

فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ
اس میں اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اللہ کا فضل طلب کرو اور تاکہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ
شکر ادا کرو۔ اور اس نے تمہارے لیے اپنی طرف سے کام میں لگا رکھی ہیں وہ تمام چیزیں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا
ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ معاف کر دیں

لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًاۢ
اُن کو جو اللہ کے عذاب کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ قوم کو

بِمَا كَانُوۡا یَكۡسِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا
اُن کے کرتوت کی سزا دے۔ جس نے نیک عمل کیا
فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَیۡهَا ۫ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمۡ
تو اپنے لیے (کیا)۔ اور جس نے برا عمل کیا تو اسی پر وبال ہے۔ پھر تمہارے رب کی طرف
تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو
الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ وَ رَزَقۡنٰهُمۡ
کتاب دی اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انہیں روزی دی عمدہ چیزوں
مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰهُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾ وَاٰتَیۡنٰهُمۡ
میں سے اور ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے اُن کو
بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ۚ فَمَا اخۡتَلَفُوۡۤا اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ
دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد کہ
مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ۙ بَغۡیًۢا بَیۡنَهُمۡ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
اُن کے پاس علم آیا آپس کے ضد کی وجہ سے۔ یقیناً تیرا رب
یَقۡضِیۡ بَیۡنَهُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ فِیۡمَا كَانُوۡا فِیۡهِ
اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اس میں جس میں وہ اختلاف
یَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكَ عَلٰی شَرِیۡعَةٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ
کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کو اس امر دین کی ایک شریعت پر رکھا ہے،
فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾
اس لیے آپ اس شریعت کا اتباع کیجیے اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیے جو علم نہیں رکھتے۔
اِنَّهُمۡ لَنۡ یُّغۡنُوۡا عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَیۡـًٔا ؕ
یقیناً یہ اللہ سے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آ سکیں گے۔
وَاِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ
اور یقیناً یہ ظالم لوگ اُن میں سے ایک دوسرے کے حمایتی ہیں۔ اور اللہ متقیوں کا
الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی
حمایتی ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرتوں کا حامل ہے اور ہدایت

وَّرَحۡمَۃٌ لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ حَسِبَ الَّذِیۡنَ
اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ کیا اُن لوگوں نے جنھوں نے

اجۡتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنۡ نَّجۡعَلَہُمۡ کَالَّذِیۡنَ
بُرائیاں کمائی ہیں یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم انہیں اُن کی طرح بنائیں گے جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحۡیَاہُمۡ
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں؟ کہ اُن کی زندگی اور اُن کی موت

وَمَمَاتُہُمۡ ؕ سَآءَ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰہُ
برابر ہو جائے؟ برا ہے جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ نے

ع ۱۸

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ وَلِتُجۡزٰی کُلُّ
آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اور اس لیے تاکہ ہر شخص کو

نَفۡسٍۭ بِمَا کَسَبَتۡ وَہُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَیۡتَ
اُن کے عمل کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر آپ نے اس شخص کو

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰـہَہٗ ہَوٰىہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلۡمٍ
دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، اور جسے اللہ نے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے،

وَّخَتَمَ عَلٰی سَمۡعِہٖ وَ قَلۡبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ
اور جس کے کان اور دل پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور جس کی آنکھوں پر پردہ

غِشٰوَۃً ؕ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡہِ مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰہِ ؕ
رکھ دیا ہے۔ پھر اس کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے گا؟

اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوۡا مَا ہِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا
کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنۡیَا نَمُوۡتُ وَنَحۡیَا وَمَا یُہۡلِکُنَاۤ
زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا

اِلَّا الدَّہۡرُ ۚ وَمَا لَہُمۡ بِذٰلِکَ مِنۡ عِلۡمٍ ۚ اِنۡ ہُمۡ
مگر زمانہ۔ اور اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ صرف

اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ
گمان کر رہے ہیں۔ اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتُوۡا

تو اُن کی حجت نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس ہمارے باپ

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی

يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يَجۡمَعُكُمۡ اِلٰى يَوۡمِ

تمہیں زندہ رکھتا ہے، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن اکٹھا

الۡقِيٰمَةِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

جانتے نہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۲۷﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست خسارہ اٹھائیں گے۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى

اور آپ دیکھوگے ہر امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی۔ ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف

اِلٰى كِتٰبِهَا اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۸﴾

بلائی جائے گی۔ (کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ اِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے خلاف ٹھیک بول رہا ہے۔ یقیناً ہم

كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾

لکھوا لیا کرتے تھے جو تم عمل کرتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدۡخِلُهُمۡ

پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کو اُن کا رب

رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۳۰﴾

اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى

اور جنھوں نے کفر کیا تو (انہیں کہا جائے گا کہ) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ۝۳۱
کی جاتی تھیں، پھر تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم قوم تھے؟

وَ اِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
اور جب کہا جاتا ہے کہ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت

لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ
میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟

اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ۝۳۲
ہم تو گمان کرتے ہیں تھوڑا سا اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
اور اُن کے سامنے اُن کے اعمال کی برائی کھل جائے گی، اور اُن کو گھیر لے گا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝۳۳ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ
وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمہیں بھلا دیں گے،

كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
جس طرح تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ۝۳۴ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ
اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ تم نے

اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور تمہیں دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ۝۳۵
پھر آج وہ وہاں سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
پھر اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے، تمام جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ۝۳۶ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ
کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝۳۷
اور زمین میں۔ اور وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

ایاتھا ٣٥ (٤٦) سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (٦٦) رکوعاتھا ٤

اس میں ٣٥ آیتیں ہیں سورۃ الاحقاف مکہ میں نازل ہوئی اور ٤ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن دونوں کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مگر مصلحت کے خاطر اور ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک کے لیے۔ اور کافر لوگ

عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ

جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اعراض کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا بتلاؤ وہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

اللہ کو چھوڑ کر مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ

یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ میرے سامنے اس قرآن سے پہلے

مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾

کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی منقول علم لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر پکارے اس کو

لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ

جو قیامت کے دن تک اسے جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ ان کے

عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو یہ اُن کے دشمن

اَعْدَاۗءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا تُتْلٰى

بن جائیں گے اور اُن کی عبادت کا بھی انکار کریں گے۔ اور جب اُن پر

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ
ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ حق کے متعلق جب حق اُن کے

لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ
پاس آیا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ

افۡتَرٰٮهُ ‌ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَيۡتُهٗ فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ
اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلہ میں میرے

مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا‌ ؕ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ‌ ؕ كَفٰى بِهٖ
کچھ بھی کام نہیں آ سکو گے۔ اللہ خوب جانتا ہے جس میں تم لگے رہتے ہو۔ اللہ کی شہادت

شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ‌ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾
میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے۔ اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ
آپ فرما دیجیے کہ میں رسولوں میں سے کوئی نیا نہیں آیا، اور مجھے کیا خبر کہ

مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ‌ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى
میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ
وحی کیا جا رہا ہے اور میں صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے بتلاؤ

اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا اور بنی اسرائیل میں

مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ
سے ایک گواہ نے گواہی دی اسی جیسی کتاب کی، پھر وہ ایمان لے آیا،

وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰﴾ ع
اور تم تکبر کرتے رہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا
اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین بہتر ہوتا

مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ‌ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ
تو یہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔ اور جب انہوں نے اس کے ذریعہ سے ہدایت نہ پائی تو اب یہ کہیں گے

هٰذَآ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب

اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی

عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَ بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲﴾
زبان والی ہے تاکہ وہ ظالموں کو ڈرائے اور احسان کرنے والوں کے لیے بشارت ہو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ جمے رہے تو اُن پر نہ خوف

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ جنتی ہیں،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن اعمال کے بدلہ کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا اس کے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں

اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
اٹھایا تکلیف سے اور اس کو جنا تکلیف سے۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ
تیس مہینوں میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کی عمر

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ
کو پہنچتا ہے، تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں

الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں

تَرۡضٰٮهُ وَ اَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕۚ اِنِّىۡ تُبۡتُ
جو تو پسند کرے، اور تو میرے لیے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) رکھ دے۔ یقیناً میں تیری طرف توبہ

اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ
کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ جن سے

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ
ہم اُن کے نیک عمل قبول کرتے ہیں اور ہم اُن کی خطاؤں سے درگذر

عَنۡ سَیِّاٰتِهِمۡ فِیۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِیۡ
کرتے ہیں، وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ اس سچے وعدہ کی بناء پر جو

کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۱٦﴾ وَالَّذِیۡ قَالَ لِوَالِدَیۡهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ
اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے والدین سے کہا کہ اُف ہے تم پر،

اَتَعِدٰنِنِیۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِیۡ ۚ
کیا تم مجھے ڈراتے ہو اس سے کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گذر چکی ہیں؟

وَهُمَا یَسۡتَغِیۡثٰنِ اللّٰهَ وَیۡلَكَ اٰمِنۡ ۖ اِنَّ وَعۡدَ
اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ تیرا ناس ہو! تو ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَیَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾
وعدہ سچا ہے، پھر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ حَقَّ عَلَیۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِیۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ
یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا قول ثابت ہو چکا بشمول اُن امتوں کے جو جنات

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ کَانُوۡا
اور انسانوں کی اُن سے پہلے گذر چکی ہیں، کہ یقیناً یہ خسارہ

خٰسِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَلِیُوَفِّیَهُمۡ
والے ہیں۔ اور سب کے درجات اُن کے اعمال کے مطابق ہیں۔ اور تا کہ اللہ

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَیَوۡمَ یُعۡرَضُ
اُن کو اُن کے اعمال کا بدلہ پورا پورا دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافروں

الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا عَلَی النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَیِّبٰتِكُمۡ
کو آگ پر پیش کیا جائے گا، (کہا جائے گا) کہ تم نے اپنے مزے اڑا لیے

فِیۡ حَیَاتِكُمُ الدُّنۡیَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ فَالۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ
اپنی دنیوی زندگی میں اور تم نے اس سے فائدہ اٹھا لیا۔ تو آج تمہیں سزا دی جائے گی

عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِی
ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم زمین میں

ع ۲ ۲

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰ وَاذْكُرْ
ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمان تھے۔ اور تم یاد کرو

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ
قومِ عاد کے بھائی کو۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا احقاف میں اور اُن سے پہلے

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے گذر چکے ہیں کہ عبادت مت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۲۱
مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ
تو انہوں نے کہا کیا ہمارے پاس تم اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹادو؟ تو لے آؤ وہ عذاب جس سے تم

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۲ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
ہمیں ڈرا رہے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ نبی نے کہا کہ علم تو صرف اللہ ہی کے

اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
پاس ہے۔ اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں، لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ۝۲۳ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
جو جہالت کرتی ہو۔ پھر جب انہوں نے وہ عذاب دیکھا کہ بادل ہے جو اُن کی وادیوں کی طرف آ رہا ہے

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ
تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا۔ (کہا گیا) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔

رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۴ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ
یہ ایک طوفانی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ملیامیٹ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
کردے گی، اب وہ ایسے ہوگئے کہ اُن کے رہنے کے مکانات کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اسی طرح ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۵ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ
مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے اُن کو وہ قدرت دی تھی جو ہم

اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّ
نے تمہیں نہیں دی، اور ہم نے اُن کے لیے کان اور آنکھیں اور دل

اَفۡـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ سَمۡعُهُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُهُمۡ

بنائے تھے۔ پھر اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل

وَلَاۤ اَفۡـِٕدَتُهُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِذۡ كَانُوۡا يَجۡحَدُوۡنَ ۙ بِاٰيٰتِ

کچھ بھی کام نہ آئے، اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۲۶ وَلَقَدۡ

کرتے تھے، اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ یقیناً

اَهۡلَكۡنَا مَا حَوۡلَـكُمۡ مِّنَ الۡقُرٰى وَصَرَّفۡنَا الۡاٰيٰتِ

ہم نے ہلاک کیا اُن بستیوں کو جو تمہارے اردگرد ہیں اور ہم نے نشانیوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا

لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝۲۷ فَلَوۡلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا

تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو اُن لوگوں نے اللہ کے سوا تقرّب کے لیے

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ قُرۡبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلۡ ضَلُّوۡا عَنۡهُمۡ‌ ۚ

معبود بنا رکھا تھا، انہوں نے اُن کی مدد کیوں نہیں کی؟ بلکہ وہ اُن سے کھو گئے۔

وَذٰلِكَ اِفۡكُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ۝۲۸

اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں۔

وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ

اور جب کہ ہم نے آپ کی طرف کئی ایک جنات کو متوجہ کیا کہ قرآن سنیں۔

فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا

پھر جب وہ لوگ قرآن کے پاس آ پہنچے تو کہنے لگے کہ چپ رہو۔ پھر جب قراءت ختم ہوگئی تو وہ اپنی

اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ۝۲۹ قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا

قوم کی طرف ڈرانے کے لیے واپس آئے ۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ

سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو

يَدَيۡهِ يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ وَاِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۳۰

جو اس سے پہلے تھیں جو حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا دَاعِىَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوۡا بِهٖ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ

اے ہماری قوم! تم اللہ کے داعی کا کہنا مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ

مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُجِرۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾
بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔

وَ مَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِىَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِى الۡاَرۡضِ
جو اللہ کے داعی کی بات نہیں مانے گا، تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو تھکا نہیں سکے گا

وَلَيۡسَ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ
اور اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی بھی نہیں ہوں گے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی

مُّبِيۡنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا

وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡىَ بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى
کیے اور وہ اُن کے پیدا کرنے کی وجہ سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردوں

اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۳۳﴾
کو زندہ کرے۔ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيۡسَ
اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔ (کہا جائے گا) کیا

هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا
یہ سچ نہیں ہے؟ تو وہ بولیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں گے کہ پھر تم عذاب

الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ فَاصۡبِرۡ
چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ پھر آپ صبر کیجیے جیسا کہ

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الۡعَزۡمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسۡتَعۡجِلۡ
پیغمبروں میں سے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا اور اُن کے لیے آپ جلدی

لَّهُمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ
نہ کیجیے۔ جس دن وہ دیکھیں گے وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے (تو وہ سمجھیں

لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ
گے) کہ وہ ٹھہرے نہیں مگر دن کی ایک گھڑی۔ یہ (قرآن) پہنچا دینا ہے۔

فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾
اب صرف نافرمان ہی ہلاک ہوں گے۔

ایاتہا ۳۸ (۴۷) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ (۹۵) رکوعاتہا ۴

اس میں ۳۸ آیتیں ہیں سورۃ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اللہ نے اُن کے

اَعْمَالَہُمْ ۝۱ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

عمل کالعدم کر دیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لائے

بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّہُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّہِمْ ۙ کَفَّرَ عَنْہُمْ

اس پر جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُن کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اور وہ حق ہے، تو اللہ نے اُن سے اُن کی

سَیِّاٰتِہِمْ وَاَصْلَحَ بَالَہُمْ ۝۲ ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوا

برائیاں دور کر دیں، اور اُن کے حال کی اصلاح کر دی۔ یہ اس وجہ سے کہ جنہوں نے کفر کیا

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

وہ باطل کے پیچھے چلے ہیں اور یہ کہ جو ایمان لائے ہیں انہوں نے اس حق کی پیروی کی ہے جو اُن کے

مِنْ رَّبِّہِمْ ؕ کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَہُمْ ۝۳

رب کی طرف سے ہے۔ اسی طرح اللہ انسانوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤی

پھر جب تم کافروں سے ملو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ

اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْہُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ

جب تم اُن کا خون بہا چکو، تو مضبوط باندھ لو۔ پھر یا تو (قیدیوں کو) اس کے بعد احسان کر کے (چھوڑ دینا ہے)،

وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَہَا ۚ ۛ ذٰلِکَ ؕ

یا فدیہ لے کر (چھوڑنا ہے)، جب تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔ یہ تو ہوا۔

وَلَوْ یَشَآءُ اللّٰہُ لَانْتَصَرَ مِنْہُمْ ۙ وَلٰکِنْ لِّیَبْلُوَاۡ بَعْضَکُمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے انتقام لیتا، لیکن اس لیے تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے

بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَلَنْ

ذریعہ اللہ آزمائے۔ اور وہ جو قتل کیے گئے اللہ کے راستہ میں اُن کے

ع ۳ وقف منزل ا لقولہٖ ذٰلِکَ ط ولٰکن مسند اتصالہ کما قبلہ ولوقف علی ذٰلِکَ ط ۱۲ عند المتقدمین ۱۲

يُضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝۵

اعمال اللہ ہرگز کالعدم نہیں کرے گا۔ جلد ہی اُن کی رہنمائی کرے گا اور اُن کے حال کی اصلاح کرے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کا اُن کے سامنے اللہ نے تعارف کرا دیا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝۷

والو! اگر تم اللہ کی نصرت کرو گے تو وہ تمہاری نصرت کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝۸

اور جو کافر ہیں تو اُن کے لیے بربادی ہے اور اللہ نے اُن کے عمل حبط کر دیے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝۹

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال کالعدم کر دیے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

جو اُن سے پہلے تھے ؟ جن کو اللہ نے ملیامیٹ کر دیا اور کافروں کے لیے اُن کی

اَمْثَالُهَا ۝۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مثالیں ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے

وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝۱۱ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

ع ۱ / ۵

اور جو کافر ہیں اُن کا کوئی کارساز نہیں۔ یقیناً اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ

ہوں گی۔ اور جو کافر ہیں وہ مزے کر رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ

كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝۱۲ وَكَاَيِّنْ

چوپائے کھاتے ہیں، حالانکہ آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں

مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

تھیں جو تمہاری اس بستی سے جس نے آپ کو نکالا اس سے زیادہ قوت والی تھیں؟

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ
اُن کو ہم نے ہلاک کیا، پھر اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوا۔ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے

مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾
اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ‌ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ
اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا، یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ‌ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ‌ۚ
پانی کی جو بدبودار نہیں۔ اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ بدلا نہیں۔

وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ
اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے۔ اور نہریں ہیں

مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى‌ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
ستھرے شہد کی۔ اور اُن کے لیے اُن میں ہر قسم کے میوے ہیں

وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ‌ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ
اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ شخص اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو آگ میں ہمیشہ رہے گا

وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
اور جنہیں گرم پانی پلایا جائے گا، پھر وہ پانی اُن کی انتڑیاں کاٹ دے گا؟ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں

يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ‌ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا
جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ
سے کہتے ہیں جن کو علم دیا گیا کہ پیغمبر نے ابھی کیا کہا؟ یہ وہ ہیں کہ جن

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾
کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور یہ لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰٮهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾
اور جو ہدایت پر ہیں اللہ نے اُن کو مزید ہدایت دی ہے اور اُن کو اُن کا تقویٰ عطا کیا ہے۔

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً‌ ۚ
وہ منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن کے پاس اچانک آ جائے۔

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ
تو اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں۔ پھر اُن کے لیے اپنی نصیحت حاصل کرنے کا وقت کہاں رہے گا جب

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ
قیامت اُن کے پاس آ پہنچے گی؟ تو آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنے اور

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے گناہ کے لیے استغفار کیجیے۔ اور اللہ تمہارے

مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔ اور ایمان والے کہتے ہیں کہ

ع ۸

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی محکم سورت اتاری جاتی ہے

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور اس میں قتال کا ذکر ہوتا ہے، تو آپ دیکھوگے اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ
بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں اس شخص کے دیکھنے کی طرح کہ جس پر موت کی غشی

مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫
طاری ہو۔ تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔ اُن کی طاعت اور بات چیت معلوم ہے۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
پھر جب معاملہ پختہ ہو جائے، پھر اگر یہ اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو یہ اُن کے لیے

لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا
بہتر ہے۔ تم سے توقع یہ ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو ملک میں

فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
فساد برپا کرو اور قطع رحمی کرو۔ یہی لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾
جن پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے، پھر اُن کو بہرا کر دیا ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ
کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟ یقیناً

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے اس کے بعد کہ اُن کے سامنے ہدایت

لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾
واضح ہو چکی تھی، شیطان نے یہ کام اُن کے لیے مزین کیا اور اُن کو مہلت دکھائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا اُن لوگوں سے جو ناپسند کرتے ہیں اس قرآن کو جو اللہ نے اتارا ہے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾
کہ مستقبل میں ہم بعض امور میں تمہاری بات مانیں گے۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے اُن کی چھپکے سے کہی ہوئی بات کو۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ
پھر کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی جان نکال رہے ہوں گے، مار رہے ہوں گے اُن کے چہروں پر

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ
اور اُن کی پیٹھوں پر؟ یہ عذاب اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی چیزوں کو اپنایا

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع اَمْ حَسِبَ
اور اس کی خوشنودی کو ناپسند کیا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط کر دیے۔ کیا وہ لوگ

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ
جن کے دلوں میں مرض ہے انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ اُن کا کینہ ہرگز نہیں نکالے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ
(یعنی ظاہر نہیں کرے گا)؟ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو ہم وہ منافقین دکھا دیں، پھر آپ اُن کو پہچان لیں

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ
اُن کی علامت سے۔ اور آپ اُن کو بات کے لہجہ میں ضرور پہچان لوگے۔ اور اللہ کو

يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ
تمہارے اعمال کا علم ہے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾
والوں اور صبر کرنے والوں کو معلوم کر لیں، اور تاکہ تمہارے اندورنی حال کو آزمائیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اور رسول

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
کی مخالفت کی اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲ يٰۤاَيُّهَا
وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور عنقریب اللہ اُن کے اعمال حبط کردے گا۔ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
اور اپنے عمل باطل مت کرو۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
کے راستہ سے روکا، پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو اللہ اُن کی ہرگز
اللّٰهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
مغفرت نہیں کرے گا۔ پھر تم کمزور مت بنو اور تم صلح کی طرف مت بلاؤ۔ اور تم ہی
الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۵
غالب رہوگے۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عمل کم بھی نہیں کرے گا۔
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
دنیوی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤگے
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶
اور متقی بنوگے تو اللہ تمہیں تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ
اگر وہ تم سے مال کا سوال کرے، پھر وہ تم سے اصرار سے سوال کرے، تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہارے
اَضْغَانَكُمْ ۝۳۷ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا
کینے کھول کر رہے۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کے راستہ میں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
تم خرچ کرو۔ پھر تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو بھی بخل کرے گا تو صرف
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
اپنے آپ سے بخل کرے گا۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔

وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ
اور اگر تم اعراض کروگے تو اللہ تمہارے علاوہ قوم کو بدلہ میں لے آئے گا، پھر

لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ۝۳۸
وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

ع ۸

اٰیاتُہا ۲۹ (۴۸) سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رکوعاتُہا ۴

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ الفتح مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ ۝۱ لِّيَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ
یقیناً ہم نے آپ کو فتحِ مبین کے ساتھ کامیابی عطا کی۔ تاکہ اللہ آپ کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ
آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے، اور اللہ اپنی نعمت آپ پر اتمام تک پہنچائے،

وَ يَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ ۝۲ وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ
اور آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔ اور آپ کی اللہ زبردست

نَصۡرًا عَزِيۡزًا ۝۳ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ
نصرت کرے۔ وہی ہے جس نے سکینہ اتارا ایمان

فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ
والوں کے دلوں میں تاکہ وہ اپنے موجودہ ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا
اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔ اور اللہ علم والا،

حَكِيۡمًا ۙ ۝۴ لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ
حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ اُن

عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا
سے اُن کی برائیاں دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی

عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

کامیابی ہے۔ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برا گمان

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ

کرنے والے ہیں۔ اُن پر مصائب کا چکر گھومتا رہا۔ اور اللہ اُن پر غضبناک

عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ

ہے اور اس نے اُن پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے جہنم تیار کی ہے۔ اور وہ بری

مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

شہادت دینے والا، بشارت دینے والا، ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَ رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

اور اس کے رسول پر اور تم اُن کی نصرت کرو اور اُن کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی صبح و شام

وَّ اَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو بیعت توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

تو خود اپنے نقصان کے لیے توڑے گا۔ اور جو پورا کرے گا اس کو جس پر

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ

اس نے اللہ سے معاہدہ کیا، تو عنقریب اللہ انہیں بھاری اجر دے گا۔ عنقریب کہیں گے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وہ لوگ جو اعراب میں سے پیچھے رہنے والے ہیں کہ ہمارے مال اور ہمارے

ع ۹

وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ

گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا، اس لیے آپ ہمارے لیے استغفار کیجیے۔ عنقریب وہ اپنی زبان سے کہیں گے

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

وہ جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے پھر کون مالک ہے تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

اللہ کے مقابلہ میں کسی چیز کا اگر وہ تمہیں ضرر پہنچانے یا تمہیں نفع پہنچانے کا

بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾

ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

بلکہ تم نے گمان کیا کہ رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کے پاس کبھی بھی

اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

واپس پلٹ کر نہیں آئیں گے، اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کیا گیا

وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

اور تم نے برا گمان کیا۔ اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

اور جو ایمان نہیں لائے گا اللہ اور اس کے رسول پر، تو ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اللہ جس کی چاہے مغفرت کر دے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ عنقریب پیچھے رہنے والے کہیں گے جب غنیمتیں

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

لینے کے لیے تم چلوگے کہ ہمیں چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے پیچھے ہم بھی آئیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے پیچھے پیچھے ہرگز نہیں آسکتے،

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

اسی طرح اللہ نے اس سے پہلے فرما دیا ہے۔ تب وہ کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا سا۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ

آپ فرما دیجیے اعراب میں سے پیچھے رہنے والوں سے کہ عنقریب تمہیں بلایا جائے گا

اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف، اُن سے تم قتال کروگے یا وہ صلح کر لیں گے۔

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ

پھر اگر تم اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا۔

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

اوراگرتم روگردانی کروگے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے روگردانی کی ہے، تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ

دے گا۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

نہیں اور بیمار پر کوئی حرج نہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾

ہوں گی۔ اور جو اعراض کرے گا تو اسے اللہ دردناک عذاب دیں گے۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ

یقیناً اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

درخت کے نیچے، پھر اللہ نے معلوم کر لیا جو اُن کے دلوں میں ہے، پھر اللہ نے

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ

اُن پر سکینہ اتارا اور اُن کو قریبی فتح بدلہ میں دی۔ اور بدلہ میں

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۹

دی بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگے، پھر اس نے

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ

تمہیں یہ جلدی دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اور تاکہ یہ

اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲۰

ایمان والوں کے لیے نشانی بنے اور اللہ تمہیں سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ

اور ایک دوسری غنیمت جس پر تم قادر نہیں ہوئے جس کا اللہ نے احاطہ کیا ہے۔

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۱ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ

اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور اگر تم سے قتال کرتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

یہ کافر تو وہ پشت پھیر کر بھاگتے، پھر وہ کوئی مددگار اور

وَّلَا نَصِيْرًا ۝۲۲ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

حمایتی نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس سے پہلے گذر

مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۲۳ وَهُوَ

چکی ہے۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤگے۔ اور وہی

الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

اللہ ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ

مکہ کی وادی میں اس کے بعد کہ اس نے تمہیں اُن پر فتح دی۔

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۲۴ هُمُ الَّذِيْنَ

اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو

كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

کافر ہیں اور جنھوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس موقع میں پہنچنے سے روکا۔ اور اگر ایمان والے مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

اور ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے کہ تم اُن کو روند ڈالوگے

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ

تو تم کو ان سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تاکہ اللہ اپنی رحمت میں

اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا

داخل کرے جسے چاہے۔ اگر یہ مسلمان کفار سے الگ ہوگئے ہوتے، تو ہم اُن میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۲۵ اِذْ جَعَلَ

کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ

اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت

الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

کی ضد، تو اللہ نے اپنا سکینہ اتارا اپنے رسول پر

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا

اور ایمان والوں پر اور اس نے تقویٰ کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝۲۶

اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ واقع

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

میں مسجدِ حرام میں ان شاء اللہ تم ضرور داخل ہوں گے امن سے، اپنے سروں کو

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ

منڈائے ہوئے اور قصر کرائے ہوئے بے خوف ہوکر۔ پھر اللہ نے معلوم کر لیا وہ جو تم

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۲۷

نہیں جانتے، پھر اس نے اس کے علاوہ قریبی فتح دے دی۔

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًا ﴿۲۸﴾

تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ اور وہ صحابہ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سب

عَلَی الۡكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ تَرٰىهُمۡ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبۡتَغُوۡنَ

سے زیادہ سخت، آپس میں رحم دل ہیں، آپ ان کو دیکھوگے رکوع سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا ۫ سِیۡمَاهُمۡ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ

فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اُن کی علامت سجدہ کے نشان کی

مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ ۛۚ

اُن کے چہروں پر ہے۔ یہ اُن کی صفت تورات میں بھی ہے۔

وَ مَثَلُهُمۡ فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۛ۟ كَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور اُن کی صفت انجیل میں بھی ہے اس کھیتی کی طرح جس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا،

فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِهٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ سخت ہوگئی ہے، پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہوگئی جو خوش کرتی ہے کسانوں کو

لِیَغِیۡظَ بِهِمُ الۡكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

تاکہ اللہ اُن کے ذریعہ کافروں کو غصہ دلائے۔ اللہ نے اُن سے جو اُن میں سے ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾

اور نیک عمل کرتے رہے مغفرت کا اور بھاری اجر کا وعدہ کیا ہے۔

معانقہ ۱۵ عند المتأخرین ۱۲ ع ۴

اٰیاتُها ۱۸ (۴۹) سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۶) رُكُوۡعَاتُها ۲

اس میں ۱۸ آیتیں ہیں سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش دستی

وَ رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾

نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سننے والا، علم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

پر بلند مت کرو، اور اُن کے سامنے زور سے بات نہ کرو تم میں سے ایک کے دوسرے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ

سے بات کرنے کی طرح کہیں تمہارے اعمال حبط نہ ہوجائیں، اس حال میں کہ

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ

تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ یقیناً جو لوگ اپنی آواز اللہ کے رسول

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ

کے سامنے پست رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کا

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾

اللہ نے امتحان لیا ہے۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ

عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ اُن کی

اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

طرف نکلتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لو کہ کہیں ناواقفیت سے کسی قوم کو تم مصیبت پہنچا دو،

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

پھر اپنے کیے پر نادم بنو۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
رسول ہیں۔ اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں بہت سے امور میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ
لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو مزین کیا

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
تمہارے دلوں میں اور تمہارے لیے کفر اور نافرمانی اور بدعملی کو ناپسندیدہ بنا دیا۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ۝۷ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ
یہی لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے سیدھے راستہ والے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ
جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو۔

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
پھر اگر اُن میں سے ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے تو تم سب قتال کرو اس سے جو زیادتی

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
کررہی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ واپس لوٹ جائے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ
تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو انصاف سے اور تم انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ ایمان والے تو بھائی ہی ہیں،

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نہ کرے، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ

نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ
عورتیں دوسری عورتوں سے، شاید وہ اُن سے بہتر ہوں۔
وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ
اور تم اپنی ذات پر عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔
بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ
ایمان کے بعد فسق برا نام ہے۔ اور جو
لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا
توبہ نہیں کرے گا تو یہ لوگ ظالم ہیں۔ اے
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ز
ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو۔
اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ
یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تجسس مت کرو، اور تم میں سے ایک
بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ
دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرے گا کہ اپنے مردار بھائی کا
اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
گوشت کھائے؟ تو یقیناً تم اس کو ناپسند کروگے۔ اور اللہ سے ڈرو۔
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ۝۱۲ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ
یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے انسانو! یقیناً ہم نے تمہیں ایک
مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ
مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمہیں خاندان اور قبیلے بنایا تا کہ تم ایک دوسرے کو
لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰكُمۡ ؕ
پہچانو۔ یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ۝۱۳ قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ
یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔
قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا
آپ فرما دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے، لیکن تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور اب تک

يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا
ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ
کے رسول کی اطاعت کروگے تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا سی بھی کمی نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ
یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ایمان والے تو صرف وہی ہیں جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا
اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور جنہوں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا۔ یہی

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ
لوگ سچے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنا دین بتلا رہے ہو؟

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ
حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ
اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ
کہ وہ اسلام لائے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ احسان میرے اوپر مت جتلاؤ اپنے اسلام کا۔

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ
بلکہ اللہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
اگر تم سچے ہو۔ یقیناً اللہ آسمانوں

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ
کی اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہے۔ اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع
دیکھ رہا ہے اُن کاموں کو جو تم کرتے ہو۔

اٰیاتُہا ۴۵ (۵۰) سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۴) رُکُوْعَاتُہَا ۳

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ قٓ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ بزرگی والے قرآن کی قسم! بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ اُن کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ

انہیں میں سے ڈرانے والا آیا، پھر کافروں نے کہا کہ یہ قابلِ

عَجِيْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

تعجب چیز ہے۔ کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟ یہ واپس لوٹنا

بَعِيْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت دور ہے۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے وہ جو زمین اُن سے کم کر رہی ہے۔

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والا دفتر ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

جب وہ اُن کے پاس آیا، بلکہ وہ خلط ملط معاملہ میں ہیں۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

اپنے اوپر آسمان کی طرف کیسا ہم نے اسے بنایا اور سجایا اور جس میں

مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

کوئی پھٹن نہیں؟ اور زمین ہم نے پھیلائی اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷

ڈال دیے اور اس میں ہم نے تمام خوبصورت جوڑے اگائے۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندہ کی بصیرت اور نصیحت کے لیے۔ اور ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

آسمان سے برکت والا پانی اتارا، پھر اس سے باغات اگائے اور اناج

الْحَصِيْدِۙ۝۹ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌۙ۝۱۰
جو کاٹا جاتا ہے۔ اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جس کے لیے ترتیب سے لگے ہوئے خوشے ہوتے ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ
بندوں کی روزی کے طور پر۔ اور ہم نے اس سے مردہ زمین زندہ کی۔ اسی طرح

الْخُرُوْجُ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ
قبروں سے نکلنا ہوگا۔ اُن سے پہلے قومِ نوح نے اور رسّ والوں نے

وَثَمُوْدُۙ۝۱۲ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍۙ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ
اور قومِ ثمود، اور قومِ عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے، اور اَیکہ

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ۝۱۴
والوں نے اور تبع کی قوم نے جھٹلایا۔ سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پھر میری دھمکی حقیقت بن گئی۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ
کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ از سرِ نو پیدا ہونے سے شک

جَدِيْدٍ۝۱۵ؑ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ
میں ہیں۔ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے نفسانی خطرات ہم خوب

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۝۱۶
جانتے ہیں۔ اور رگِ جان سے بھی زیادہ ہم اس کے قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
جب کہ دائیں اور بائیں طرف سے دو بیٹھے ہوئے لینے والے لے رہے

قَعِيْدٌ۝۱۷ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ
ہوتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگراں

عَتِيْدٌ۝۱۸ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ
تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی سختی سچ مچ آ گئی۔ (کافر سے کہا جائے گا کہ) یہ

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ۝۱۹ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ
وہ ہے جس سے تو کنارہ کیا کرتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ

يَوْمُ الْوَعِيْدِ۝۲۰ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ
عذاب کا دن ہے۔ اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا

ع ۱/۱۵ ۱۵

وَّ شَهِيْدٌ ۝٢١ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
اور ایک گواہ ہوگا۔ (کہا جائے گا) یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، پھر ہم نے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝٢٢ وَقَالَ
تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، پھر تیری نظر آج کتنی تیز ہے؟ اور اس کا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝٢٣ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ
ساتھی کہے گا کہ جو میرے پاس تھا وہ یہ حاضر ہے۔ (حکم ہوگا) ہر سرکش کافر کو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٢٤ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝٢٥
جہنم میں ڈال دو۔ جو خیر سے بہت زیادہ روکنے والا، ظلم کرنے والا، شک کرنے والا تھا۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ
جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، تو اس کو سخت عذاب میں

الشَّدِيْدِ ۝٢٦ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ
پھینک دو۔ تو اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا،

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝٢٧ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ
لیکن وہ خود ہی دور والی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائیں گے میرے سامنے جھگڑا مت کرو، میں نے

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝٢٨ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ
تمہاری طرف پہلے وعید بھیج دی تھی۔ میرے یہاں قول میں تبدیلی نہیں

وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝٢٩ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ
اور میں بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝٣٠ وَاُزْلِفَتِ
کیا تو بھر گئی؟ اور وہ پوچھے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور جنت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝٣١ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
متقیوں کے قریب لائی جائے گی، دور نہیں ہوگی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝٣٢ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
ہر توبہ کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے۔ جو بھی رحمٰن سے ڈرے بغیر دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝٣٣ اِۨدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ
اور توبہ کرنے والا دل لے کر آئے۔ (تو اس سے کہا جائے گا) تم اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

رہنے کا دن ہے۔ اُن کے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور مزید بھی ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ

اور کتنی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو قوت میں اُن سے بڑھ کر

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾

تھیں، پھر وہ شہروں میں نقب زنی کرنے لگے۔ کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

یقیناً اس میں البتہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو، یا وہ کان

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

لگائے اس حال میں کہ وہ دل سے متوجہ بھی ہو۔ یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ بھی

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تھکاوٹ نہیں پہنچی۔ اس لیے آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجیے، اور سورج کے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

طلوع ہونے سے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ

اور رات کے وقت اس کی تسبیح کیجیے اور سجدوں (نماز) کے بعد بھی۔ اور سن

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

جس دن منادی قریبی جگہ سے آواز دے گا۔ جس دن وہ واقع

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

میں چنگھاڑ سنیں گے۔ (کہا جائے گا کہ) یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ یقیناً ہم ہی

نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس دن زمین

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

اُن سے پھٹے گی اس حال میں کہ وہ دوڑ رہے ہوں گے۔ یہ قبروں سے اٹھانا ہم پر آسان ہے۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡہِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ قف
ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔

فَذَکِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ یَّخَافُ وَعِیۡدِ ﴿۴۵﴾ ع
اس لیے آپ اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کیجیے اس کو جو میرے عذاب سے ڈرتا ہے۔

ع ۳ ۱۷

اٰیاتُہا ۶۰ (۵۱) سُوۡرَۃُ الذّٰرِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۶۷) رکوعاتُہا ۳

اس میں ۶۰ آیتیں ہیں سورۃ الذاریات مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالۡجٰرِیٰتِ
اُن ہواؤں کی قسم جو بکھیر کر غبار اڑاتی ہیں۔ پھر اُن بادلوں کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن کشتیوں کی جو نرمی

یُسۡرًا ۙ﴿۳﴾ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿۵﴾
سے چلتی ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی جو چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے، یقیناً وہ سچا ہے۔

وَّ اِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ﴿۷﴾
اور یقیناً حساب ضرور ہونے والا ہے۔ اس آسمان کی قسم جو راستوں والا ہے!

اِنَّکُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾ یُّؤۡفَکُ عَنۡہُ مَنۡ
(مکہ والو!) یقیناً تم اختلاف والی بات میں ہو۔ اس سے پھیرا جاتا ہے اس کو جو

اُفِکَ ؕ﴿۹﴾ قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ غَمۡرَۃٍ
پھرتا ہے۔ اٹکل سے باتیں کرنے والے مارے جائیں۔ وہ جو غفلت میں پڑے ہوئے،

سَاہُوۡنَ ﴿۱۱﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَ اَیَّانَ یَوۡمُ الدِّیۡنِ ؕ﴿۱۲﴾ یَوۡمَ
بھولے ہوئے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ حساب کا دن کب ہے؟ جس دن

ہُمۡ عَلَی النَّارِ یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَکُمۡ ؕ ہٰذَا
اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے فتنہ کو چکھو۔ یہ

الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ
وہ ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیۡنَ مَاۤ اٰتٰہُمۡ رَبُّہُمۡ ؕ اِنَّہُمۡ
جنتوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ لے رہے ہوں گے وہ جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ (اس

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ
وجہ سے کہ) وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم

مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸
سوتے تھے۔ اور سحر کے وقت وہ استغفار کیا کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِي الْاَرْضِ
اور اُن کے مالوں میں حق تھا سوال کرنے والے کے لیے بھی اور غیر سائل فقیر کے لیے بھی۔ اور زمین میں

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝۲۰ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲۱
یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۲۲ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ
اور آسمان میں تمہاری روزی ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پھر آسمان اور

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳ ع
زمین کے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے اس کے مانند جیسا کہ تم بولتے ہو۔

ع ۱۴ / ۱۸

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴ اِذْ
کیا تمہارے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا؟ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس داخل

وقف لازم

دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵
ہوئے تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا وعلیکم السلام۔ تم ایسے لوگ ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ
پھر وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے، پھر وہ ایک موٹا تازہ بچھڑا لائے۔ پھر اس بچھڑے کو اُن کے قریب کیا،

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے اُن کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں

لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ
نے کہا آپ خوف نہ کیجیے۔ اور اُن فرشتوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کو علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ پھر اُن کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹
سامنے آئی، پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں تو بڑھیا ہو چکی ہوں، بانجھ ہوں۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰
انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یقیناً وہ حکمت والا، علم والا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا پھر تمہیں کیا کام سونپا گیا ہے، اے فرشتو؟ وہ کہنے لگے ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً
مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تا کہ ہم اُن پر مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾
کے پتھر برسائیں۔ جو تیرے رب کے پاس حد سے آگے بڑھنے والوں کے لیے نشان زدہ ہیں۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾
پھر ہم نے ایمان والوں کو نکال لیا جو اس بستی میں تھے۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا
پھر ہم نے اس بستی میں مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا نہیں پایا۔ اور ہم نے

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾
اس میں نشانی چھوڑ دی اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی جب کہ ہم نے انہیں فرعون کی طرف روشن دلیل دے کر رسول

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾
بنا کر بھیجا۔ پھر اس نے ارکانِ سلطنت کے بل پر روگردانی کی، اور بولا کہ یہ تو جادوگر یا مجنون ہے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾
پھر ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا، پھر ہم نے اُن کو پھینک دیا سمندر میں جب کہ اُن پر الزام رکھا گیا۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾
اور قومِ عاد میں جب کہ ہم نے اُن پر بانجھ کرنے والی ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾
جس چیز پر بھی وہ گذرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کے مانند کر چھوڑتی تھی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا
اور قومِ ثمود میں جب اُن سے کہا گیا کہ تم ایک وقت تک مزے اڑا لو۔ پھر انہوں نے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾
اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی، پھر اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

پھر انہیں اٹھنے کی بھی طاقت نہیں تھی اور وہ بدلہ بھی نہیں لے سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور قومِ نوح کو اس سے پہلے۔ یقیناً وہ نافرمان قوم تھی۔

ع ٢ ۳

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ

اور آسمان کو ہم نے قدرت سے بنایا ہے، اور یقیناً ہم ہی وسیع کرنے والے ہیں۔ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ

ہم نے بچھایا، پھر ہم کتنا اچھا بچھانے والے ہیں؟ اور ہر چیز کے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا

جوڑے ہم نے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر تم اللہ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا

بھاگو۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ

دوسرے معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

اُن لوگوں کے پاس بھی جو اُن سے پہلے تھے کوئی رسول نہیں آیا، مگر انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾

یا پاگل ہے۔ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس کی وصیت کر رکھی ہے؟ بلکہ یہ شریر قوم ہے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

تو آپ اُن سے اعراض کیجیے، اب آپ پر کوئی ملامت نہیں۔ اور آپ نصیحت کرتے رہیے، یقیناً نصیحت

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ایمان والوں کو نفع دے گی۔ اور میں نے جنات اور انسان پیدا نہیں کیے مگر اس لیے

اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ

تاکہ وہ میری عبادت کریں۔ میں اُن سے روزی نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں

اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾

کہ وہ مجھے کھانا دیں۔ یقیناً اللہ ہی روزی دینے والا ہے، وہ مضبوط قوت والا ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ
پھر اُن لوگوں کے لیے جو ظالم ہیں باری ہے اُن کے ساتھیوں کی باری کی طرح،

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝۵۹ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
پھر وہ جلدی نہ مچائیں۔ پھر ہلاکت ہے کافروں کے لیے

مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۶۰
اُن کے اس دن سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۴۹ (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۴۹ آیتیں ہیں سورۃ الطّور مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ۝۱ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳
طور کی قسم۔ اور کتاب کی قسم جو لکھی ہوئی ہے۔ جو پھیلائے ہوئے کاغذ میں ہے۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ وَالْبَحْرِ
بیتِ معمور کی قسم۔ بلند چھت کی قسم۔ اور دریائے شور کی قسم،

الْمَسْجُوْرِ ۝۶ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ مَّا لَهٗ
جو پُر ہے۔ یقیناً تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اس کو

مِنْ دَافِعٍ ۝۸ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝۹ وَّتَسِيْرُ
کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ جس دن آسمان کپکپا کر لرزے گا۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱
چلنے لگیں گے۔ پھر اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ
اُن کے لیے جو دل لگی میں کھیل رہے ہیں۔ جس دن انہیں دھکے

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا
دے کر جہنم کی آگ کی طرف لایا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ آگ ہے جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۴ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵
جھٹلاتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں ہو؟

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ

تم اس میں داخل ہو جاؤ، پھر صبر کرو یا صبر نہ کرو، تم پر برابر ہے۔

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

تمہیں سزا دی جائے گی اُنہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝۱۷ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ

جنتوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ مزہ کر رہے ہوں گے اس میں جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ اور اُن کے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۱۸ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا

رب نے اُن کو آگ کے عذاب سے بچا لیا ہے۔ (کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ، پیو، مبارک بادی ہے اُن اعمال کی

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۹ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ

وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ وہ لوگ صف بصف رکھے ہوئے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝۲۰ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

اور ہم اُن کا خوبصورت بڑی آنکھوں والی حوروں کے ساتھ نکاح کرائیں گے۔ اور وہ جو ایمان لائے اور اُن کی ذرّیت

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ

نے ایمان میں اُن کی پیروی کی تو ہم اُن کے ساتھ اُن کی ذرّیت کو ملا دیں گے، اور ہم اُن کے عمل میں

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝۲۱

سے کچھ بھی اُن کے لیے کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص رکا رہے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۲۲

اور ہم انہیں برابر دیتے رہیں گے میوے اور اُن کا مرغوب گوشت۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝۲۳

ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے وہاں ایسے پیالے میں جس میں نہ بکنا ہے اور نہ گناہ کی باتیں ہیں۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۲۴

اور اُن پر اُن کے ایسے خدمتگار لڑکے چکر لگاتے رہیں گے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۲۵ قَالُوْٓا

اور اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ

اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝۲۶ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا

ہم اس سے پہلے ہمارے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پھر اللہ نے ہم پر احسان فرمایا

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیا۔ ہم اس سے پہلے اسی کو پکارتے تھے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ۧ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ

یقیناً وہ لطف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ اس لیے آپ نصیحت کیجیے، پھر آپ اپنے رب کی نعمت

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

کی وجہ سے نہ کاہن ہو اور نہ پاگل ہو۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو شاعر ہے؟

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

ہم اس کے متعلق موت کے حادثہ کے منتظر ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم منتظر رہو، پھر میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ کیا اُن کو اُن کی عقلیں اس کا حکم

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

دیتی ہیں یا یہ لوگ شریر ہی ہیں؟ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے یہ قرآن خود کہا ہے؟

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

بلکہ یہ ایمان نہیں لاتے۔ تو انہیں چاہیے کہ اس جیسا کوئی کلام لے آئیں اگر یہ

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ

سچے ہیں۔ کیا یہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا ہو گئے یا یہ خود پیدا کرنے والے ہیں؟

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ ؕ

کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ بلکہ یہ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ؕ

یا اُن کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں یا یہ حاکم ہیں؟

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

یا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس میں (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں؟ تو اُن کو چاہیے کہ اُن کا سننے والا

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ ؕ

کوئی روشن دلیل لے آئے۔ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں اور تمہارے لیے بیٹے ہیں؟

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ ؕ اَمْ

یا آپ اُن سے معاوضہ کا سوال کرتے ہیں کہ یہ اس تاوان میں دبے جا رہے ہیں؟ کیا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ

اُن کے پاس غیب کا علم ہے کہ یہ لکھ لیتے ہیں؟ یا یہ مکر کرنا

كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ

چاہتے ہیں؟ پھر جو کافر ہیں اُنہی کے خلاف تدبیر کی جائے گی۔ کیا اُن کا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

کوئی معبود ہے اللہ کے سوا؟ اللہ پاک ہے اُن سے جنہیں وہ شریک بتا رہے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان سے گرتا ہوا ٹکڑا دیکھ لیں، تو کہیں گے کہ یہ تو تہہ بہ تہہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ فِيْهِ

بادل ہے۔ پھر آپ انہیں چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ ملیں اپنے اس دن سے جس میں اُن پر

يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِىْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا

صاعقہ پڑے گی۔ جس دن اُن کی مکاری اُن کے کچھ بھی کام نہیں آئے گی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ اور اُن ظالموں کے لیے اس کے علاوہ بھی

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ

عذاب ہوگا، لیکن اُن میں سے اکثر جانتے نہیں۔ اور آپ صبر کیجیے

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اپنے رب کے حکم کی وجہ سے، پھر ضرور آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہو اور آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے جس

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

وقت آپ اٹھتے ہو۔ اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے غروب ہونے پر بھی۔

ایاتھا ۶۲ (۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳) رکوعاتھا ۳

اس میں ۶۲ آیتیں ہیں سورۃ النجم مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

ستارہ کی قسم جب وہ گرے۔ کہ تمہارے ساتھی (صلی اللہ علیہ وسلم) نہ بھولے ہیں، نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴

اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے۔ یہ تو صرف وحی ہے جو اُن کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ

اُن کو سخت قوتوں والے فرشتہ نے سکھایا ہے۔ جو طاقت ور ہے، پھر وہ پورا نمودار ہوا۔ اس حال میں

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

کہ وہ آسمان کے بلند کنارہ میں تھا۔ پھر وہ قریب آیا، پھر نیچے اترا۔ پھر دو کمان کے برابر یا

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝۱۰

اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔ پھر اللہ نے اپنے بندہ کی طرف وحی کی جو اس نے وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲

دل نے جھوٹ نہیں بولا جو اس نے دیکھا۔ کیا پھر تم اُن سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھ رہے ہیں؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴

یقیناً انہوں نے ایک دوسری مرتبہ بھی اس (فرشتہ) کو دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶

جس کے پاس جنت الماوٰی ہے۔ جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو ڈھانپ رہی تھیں وہ چیزیں جو اس کو ڈھانپ رہی تھیں۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

نگاہِ مبارک نہ ہٹی، نہ (مرئی سے) آگے بڑھی۔ یقیناً آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیوں میں سے

الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ کیا پھر تم نے دیکھا لات اور عزیٰ اور تیسرے منات

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

کو؟ کیا تمہارے لیے بیٹے اور اللہ کے لیے بیٹیاں؟ یقیناً یہ تو بہت بری

ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ

تقسیم ہے۔ یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

رکھ رکھے ہیں، جن پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔ وہ تو صرف گمان

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

کے پیچھے چلتے ہیں اور اس کے پیچھے جس کی نفس خواہش کرتے ہیں۔ اور یقیناً اُن کے پاس اُن کے رب

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ

ہی کی طرف سے ہدایت آئی ہے۔ کیا انسان کو ملتا ہے جو بھی وہ چاہے؟ پھر اللہ کی ملک

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ

ہے آخرت بھی اور پہلی دنیا بھی۔ اور کتنے فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ

لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ

جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آ سکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

جس کے لیے چاہے اور پسند کرے۔ یقیناً جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ

وہ فرشتوں کو لڑکیوں کا نام دیتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے پاس اس کی کوئی

مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ

دلیل نہیں۔ وہ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں۔ اور گمان حق

لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ

کے مقابلہ میں کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ پھر آپ اس سے اعراض کیجیے جو ہمارے ذکر سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ؕ ذٰلِكَ

منہ موڑتا ہے اور جو صرف دنیوی زندگی کو چاہتا ہے۔ یہ

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

اُن کا مبلغِ علم ہے۔ یقیناً تیرا رب وہ خوب جانتا ہے اس کو جو اللہ کے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ

راستہ سے بھٹک گیا اور وہ خوب جانتا ہے اس کو بھی جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ کے لیے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا

وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ تا کہ اللہ سزا دے اُن کو جنہوں نے

بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

برے اعمال کیے اور اللہ اچھا بدلہ دے اُن کو جنہوں نے نیکیاں کیں۔ اُن کو جو

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ

بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں، سوائے چھوٹے گناہ کے۔

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

یقیناً تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے۔ وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب کہ اس نے تمہیں

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماں کے پیٹوں میں جنین تھے۔

ع ۶

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَیْتَ

پھر تم اپنے نفوس کو مزکی مت بتاؤ۔ وہ خوب جانتا ہے اس کو جو متقی ہے۔ کیا آپ نے

الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِیْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ

دیکھا اس شخص کو جس نے اعراض کیا؟ اور اس نے تھوڑا سا دیا اور ہاتھ روک لیا؟ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ

غیب کا علم ہے، پھر وہ دیکھ رہا ہے؟ کیا اسے خبر نہیں دی گئی اُن چیزوں کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں

مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

ہے؟ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے، جنہوں نے (رسالت کا حق) ادا کر دیا۔ یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾

دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملے گا جو اس نے سعی کی۔

وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

اور اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾

اور یہ کہ تیرے رب کی طرف پہنچنا ہے۔ اور وہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ

اور وہی موت دیتا ہے اور وہی زندگی دیتا ہے۔ اور اسی نے جوڑے پیدا کیے،

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَیْهِ

مرد کو بھی اور عورت کو بھی۔ ایک نطفہ سے جو ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ اسی کے ذمہ

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ

دوسری مرتبہ پیدا کرنا ہے۔ اور وہی غنی کرتا ہے اور وہی مفلس بناتا ہے۔ اور وہ

هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ﰳ الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾

شعریٰ کا رب ہے۔ اور اسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا۔

وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ۝۵۱ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

اورثمود کو ہلاک کیا، پھر کسی کو باقی نہیں چھوڑا۔ اوراس نے اس سے پہلے قوم نوح کو ہلاک کیا۔ یقیناً وہ

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ۝۵۲ وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۝۵۳

سب سے زیادہ ظلم کرنے والے اورسب سے زیادہ شریر تھے۔ اوراسی نے الٹ دی جانے والی بستی کو پٹخ دیا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝۵۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ۝۵۵

پھراس کوڈھانپا(اُن پتھروں نے) جس نے اُن کوڈھانپا۔ پھر تو اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت پر جھگڑے گا؟

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝۵۶ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۝۵۷

یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔ قریب آنے والی قریب آ پہنچی۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝۵۸ اَفَمِنْ هٰذَا

اس کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ کیا پھر اس

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝۵۹ وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝۶۰

بات سے تم تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝۶۱ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝۶۲ السجدة ع

اور تکبر کرتے ہو؟ تو اللہ کو سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو۔

ع ۳ السجدة ۱۲

اٰيَاتُهَا ۵۵ (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۵۵ آیتیں ہیں سورۃ القمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝۱ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت قریب آگئی اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھ لیں

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

تو اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آرہا ہے۔ اورانہوں نے جھٹلایا اوراپنی

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝۳ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

خواہش کے پیچھے چلے اور ہر امر ٹھہرنے والا ہے۔ یقیناً اُن کے پاس اتنی خبریں آچکی ہیں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا

جن میں (کافی) عبرت ہے۔ انتہائی درجہ کی حکمت ہے، پھر ڈرانے

وقف لازم

تُغْنِ النُّذُرُ ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ

والے بھی کچھ کام نہیں آئے۔ اس لیے آپ اُن سے اعراض کیجیے، جس دن ایک پکارنے والا ناگوار چیز کی

اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ

طرف پکارے گا۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، وہ قبروں سے نکل رہے

مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ

ہوں گے گویا کہ وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ وہ تیز دوڑ رہے ہوں گے

اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ كَذَّبَتْ

بلانے والے کی جانب۔ کافر لوگ کہیں گے کہ یہ تو بڑا سخت دن ہے۔ اُن

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ

سے پہلے قومِ نوح نے بھی جھٹلایا، پھر انہوں نے ہمارے بندہ کو جھٹلایا اور بولے یہ تو مجنون ہے اور اس کو

وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

جھڑک دیا گیا۔ پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں، تو میری نصرت فرما۔

فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ ۖ وَّفَجَّرْنَا

پھر ہم نے آسمان کے دروازے لگاتار برسنے والے پانی کے ساتھ کھول دیے۔ اور ہم نے

الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ ۚ

زمین سے چشمے جاری کر دیے، پھر پانی ایک حکم پر مل گیا جو پہلے سے متعین کر دیا گیا تھا۔

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ

اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو تختیوں والی اور کیلوں والی کشتی پر سوار کرا دیا۔ جو چل رہی تھی ہماری نگاہوں کے سامنے۔

جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً

اس کے انتقام کے لیے جس کی ناشکری کی گئی ۔ یقیناً ہم نے اس کو ایک نشانی کے طور پر چھوڑ دیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ

کیا پھر کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ

ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے کے لیے آسان کیا، تو کیا ہے کوئی یاد کرنے والا؟ قومِ عاد

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

نے جھٹلایا، پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹ تَنْزِعُ
طوفانی ٹھنڈی ہوا لگاتار نحوست والے دن میں بھیجی۔ جو انسانوں

النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝۲۰ فَكَيْفَ كَانَ
کو (اُچک) کر پھینک رہی تھی گویا کہ وہ انسان اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ پھر میرا عذاب

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۲۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اس قرآن کو حفظ کے لیے (نصیحت کے لیے) آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۲۲ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝۲۳ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا
حفظ کرنے والا (نصیحت حاصل کرنے والا)؟ قوم ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ پھر انہوں نے کہا کہ کیا

ع ۸ ۲۲

مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۲۴
ہم میں سے ایک انسان کے ہم پیچھے چلیں؟ یقیناً ہم تب تو گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝۲۵
کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر یہ ذکر ڈالا گیا؟ بلکہ یہ تو جھوٹا ہے، اکڑنے والا ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝۲۶ اِنَّا مُرْسِلُوا
جلد ہی کل کو یہ جان لیں گے کہ کون جھوٹا، اکڑنے والا ہے۔ ہم اونٹنی اُن کے

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝۲۷ وَنَبِّئْهُمْ
امتحان کے لیے بھیجنے والے ہیں، اس لیے آپ اُن کے متعلق منتظر رہیے اور صبر کیجیے۔ اور اُن کو

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝۲۸ فَنَادَوْا
خبر دے دیجیے کہ پانی اُن کے درمیان تقسیم ہے۔ ہر پینے کی باری پر حاضر ہونا ہے۔ پس انہوں نے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝۲۹ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
اپنے ساتھی کو پکارا، پھر وہ تلوار لے کر آیا، پھر اس نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ پھر میرا عذاب اور ڈرانا

وَنُذُرِ ۝۳۰ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک ہی چیخ کو بھیجا، پھر وہ باڑ

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝۳۱ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
کے سوکھے بھوسے کی طرح ہو گئے۔ یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت (یاد) کے لیے آسان کیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۳۲ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۝۳۳
پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل (یاد) کرنے والا؟ قوم لوط نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
یقیناً ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی تیز ہوا کا عذاب بھیجا، مگر لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں پر۔ جن کو ہم نے نجات دی

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ
رات کے پچھلے پہر میں۔ ہماری طرف سے نعمت کے طور پر۔ اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں اُس کو جو

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾
شکر گذار ہوتا ہے۔ یقیناً انہوں نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر انہوں نے ڈرانے والوں کے بارے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
اور لوط (علیہ السلام) کو پھسلایا انہوں نے اُن کے مہمانوں سے، پھر ہم نے اُن کی آنکھوں کو میٹ دیا، پھر تم میرا عذاب

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
چکھو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً اُن کے پاس صبح کے وقت دائمی عذاب آ چکا سورج

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
نکلتے ہوئے۔ پھر میرے عذاب کو اور میرے ڈرانے کو چکھو۔ یقیناً ہم نے

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ
قرآن کو حفظ کے لیے آسان کیا، پھر کیا ہے کوئی حفظ کرنے والا؟ یقیناً

جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔ جنہوں نے ہماری تمام آیتوں کو جھٹلایا،

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ
پھر ہم نے اُن کو ایک قدرت والے زبردست کے پکڑنے کی طرح پکڑ لیا۔ کیا تمہارے کفار اُن لوگوں سے بہتر

مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں براءت ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم اکٹھے ہیں،

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
کامیاب ہو جائیں گے؟ عنقریب اُن اکٹھے ہونے والوں کو شکست دی جائے گی اور یہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾
بلکہ قیامت اُن کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بہت زیادہ خوفناک اور بڑی کڑوی ہے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ
یقیناً مجرم گمراہی اور آگ میں ہوں گے۔ جس دن اُن کو

ع ۲ ۱۸ ۹

وقف لازم

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ ؕ ذُوۡقُوۡا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا

آگ میں اُن کے چہروں کے بل گھسیٹا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم دوزخ کا عذاب چکھو۔ یقیناً ہم

كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقۡنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَاۤ اَمۡرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ

نے ہر چیز کو مقدار سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں مگر ایک ہی مرتبہ

كَلَمۡحٍۢ بِالۡبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَاۤ اَشۡيَاعَكُمۡ

آنکھ کے پلک جھپکنے کی طرح۔ یقیناً ہم نے تمہارے ہم مسلکوں کو ہلاک کیا،

فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ

پھر کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ اور ہر چیز جو انہوں نے کی دفتروں میں لکھی ہوئی ہے۔ اور ہر

صَغِيۡرٍ وَّكَبِيۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِيۡ جَنّٰتٍ

چھوٹی اور بڑی حرکت لکھی ہوئی ہے۔ یقیناً متقی لوگ جنتوں اور نہروں میں

وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

ہوں گے۔ سچائی کی جگہ میں ہوں گے قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

ع ۳ ۱۵ ۱۰

رکوعاتہا ۳	(۵۵) سُوۡرَةُ الرَّحۡمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷)	اٰیاتہا ۷۸
اور ۳ رکوع ہیں	سورۃ الرحمٰن مدینہ میں نازل ہوئی	اس میں ۷۸ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اس نے

الۡبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجۡمُ

اسے بولنا سکھلایا۔ چاند اور سورج ایک حساب سے چل رہے ہیں۔ اور بیل اور

وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ﴿۷﴾

درخت اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اس نے آسمان بلند کیا اور اس نے ترازو رکھ دیا۔

اَلَّا تَطۡغَوۡا فِي الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ

(حکم دیا) کہ تم تولنے میں زیادتی مت کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولا کرو

وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾ وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ﴿۱۰﴾

اور تولنے میں کم کر کے مت دو۔ اور اس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ

جس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں غلاف والے۔ اور اناج ہے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

بھوسے والا اور خوشبودار پھول ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے انسان کو پیدا کیا ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی مٹی سے۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اور اس نے جنات کو پیدا کیا آگ کی لپٹ سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرق کا رب ہے اور دونوں مغرب کا رب ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس نے دو سمندر ملا کر چلائے

يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

جو باہم ملتے ہیں۔ حالانکہ اُن دونوں کے درمیان میں ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے سے تجاوز نہیں کرتے۔ پھر (اے انسانو اور

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں سے نکلتے ہیں موتی اور مونگے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس کے ہیں سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾

پہاڑوں جیسے اونچے جہاز۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

ہر وہ چیز جو زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے۔ اور تیرے عظمت اور عزت والے

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

رب کا چہرہ باقی رہے گا۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جھٹلاؤ گے؟ اسی سے مانگتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہر دن وہ ایک شان (حال) میں ہوتا ہے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

عنقریب ہم تمہارے لیے فارغ ہوں گے، اے انسانوں اور جنات کی دونوں جماعتو! پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اوانسانوں اور جنات کی جماعت! اگر تم کو یہ قدرت ہے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ،

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

تو تم سوراخ کر کے نکل جاؤ۔ تم نکل نہیں سکتے مگر پروانۂ اجازت سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تمہارے اوپر آگ کا روشن شعلہ اور دھواں

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

چھوڑا جائے گا۔ پھر تم مقابلہ نہیں کر سکو گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ پڑے گا، تو وہ گلابی ہو جائے گا تیل کی

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ

تلچھٹ کی طرح۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر اس دن

لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

اس کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا کسی انسان اور کسی جنّ سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ مجرموں کو پہچان لیا جائے گا اُن کی علامتوں سے،

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَىِّ اٰلَاۤءِ

پھر انہیں پکڑا جائے گا پیشانی کے بالوں اور قدموں سے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا

میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (کہا جائے گا کہ) یہ وہ جہنم ہے جس کو مجرم

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

جھٹلاتے تھے۔ وہ چکر لگا رہے ہوں گے جہنم کے درمیان اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے

رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے دو جنتیں ہوں گی۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾

جھٹلاؤ گے؟ وہ کثیر شاخوں والے ہوں گے۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان دونوں میں دو چشمے چل رہے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں ہر میوہ کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

گے تختوں کے اوپر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے۔ اور دونوں جنتوں کے میوے قریب لٹک رہے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

نگاہوں والی حوریں ہوں گی، جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ گویا کہ وہ حوریں یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾

اور مونگے ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ

نیکی کا بدلہ تو سوائے نیکی کے اور کیا ہوگا؟ پھر (اے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اُن دونوں جنتوں کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾

اور بھی دو جنتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اُن میں ابلتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ پھر اے انسانو اور جنات! تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن دونوں میں میوے ہیں اور کھجور ہیں اور انار۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن میں نیک خوبصورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ

عورتیں ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ حوریں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہیں جو خیموں میں ٹھہری ہوئی ہیں۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جن کو اُن سے پہلے کسی انسان نے چھوا نہیں اور نہ کسی جنّ نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ جنتی ٹیک

عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

لگائے ہوئے ہوں گے سبز عجیب خوبصورت مسندوں پر۔ پھر (اے انسانو اور جنات!) تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

رب کی نعمتوں میں سے کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تیرے جلال اور عظمت

ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

والے رب کا نام بڑا بابرکت ہے۔

ع ٣ ۱۴

اٰیَاتُهَا ٩٦ (٥٦) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٤٦) رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں ٩٦ آیتیں ہیں سورۃ الواقعۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿٢﴾

جب واقع ہونے والی قیامت واقع ہوگی۔ جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿٤﴾

وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔ جب زمین لرز اٹھے گی کپکپاتی ہوئی۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿٦﴾

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر وہ اڑتا ہوا غبار بن جائیں گے۔

وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ڏ

اور تم تین جماعتیں بن جاؤ گے۔ پھر دائیں طرف والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ﴿٨﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ڏ

دائیں طرف والے کتنے اچھے ہیں! اور بائیں طرف والے،

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۭ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ۚ

کیا ہی برے بائیں طرف والے! اور سبقت کرنے والے تو سبقت کرنے والے ہی ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ۚ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ

یہی مقربین ہیں۔ جو جناتِ نعیم میں ہوں گے۔ وہ زیادہ تر

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿١٣﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۭ﴿١٤﴾

تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور پیچھے والوں میں سے تھوڑے ہوں گے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿١٥﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾

وہ ایسے تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے، جو سونے کے تاروں سے جڑے ہوئے ہوں گے۔ وہ اُن پر ٹیک لگائے آمنے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ

سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اُن پر چکر لگا رہے ہوں گے ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ پیالے

وَّ اَبَارِيْقَ ڏ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

اور جگ اور گلاس لے کر ایسے چشمہ سے، جس سے نہ سر درد

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾
ہوگا اور نہ بکنا ہوگا۔ اور اُن کے پسندیدہ میوے لے کر۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہو۔ اور بڑی آنکھوں والی خوبصورت حوریں ہوں گی۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح۔ اُن کے اعمال کے بدلہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
میں۔ وہ اس جنت میں نہ لغو بات سنیں گے اور نہ گناہ کی بات سنیں گے۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ
مگر ایک ہی کلام سنیں گے: السلام علیکم، السلام علیکم۔ اور دائیں طرف والے۔

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّطَلْحٍ
دائیں طرف والے کیا (خوب) ہیں! کانٹے صاف کی ہوئی بیریوں میں، اور تہہ بہ تہہ

مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾
رکھے کیلوں میں، اور لمبے سایہ میں، اور بہتے ہوئے پانی میں،

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
اور بکثرت میووں میں ہوں گے، جو کبھی نہ ختم ہوں گے نہ کبھی ممانعت ہوگی۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
اور اونچے اونچے فرشوں میں ہوں گے۔ ہم نے اُن حوروں کو خاص طور پر بنایا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ
پھر ہم نے اُن کو باکرہ، بہت زیادہ پیار دلانے والی، ہم عمر بنایا ہے۔ اصحابِ یمین

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ
کے لیے۔ وہ بڑی جماعت اگلے لوگوں میں سے ہوگی۔ اور بڑی جماعت پچھلے لوگوں میں

ع ٣٨ ١٤

مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
سے ہوگی۔ اور بائیں طرف والے۔ بائیں طرف والے کیا (ہی

الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ
برے) ہیں! وہ لو میں ہوں گے اور گرم پانی میں ہوں گے۔ اور دھویں کے سایہ میں

يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اس لیے کہ وہ ہوں گے۔ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ اچھا ہوگا۔

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ

اس سے پہلے خوشحال تھے۔ اور بڑے گناہوں پر

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

اصرار کرتے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کہ کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾

ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے تب ہم قبروں سے اٹھائے جائیں گے؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ

ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی۔ آپ فرما دیجیے کہ یقیناً پہلے والے

وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

اور پیچھے آنے والے۔ سب کے سب ضرور جمع کیے جائیں گے ایک معلوم دن کے مقررہ

مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾

وقت میں۔ پھر تم اے گمراہ لوگو! جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُوْنَ

تم ضرور کھاؤگے زقوم کے درخت سے۔ پھر اسی

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ

سے پیٹ بھروگے۔ پھر اس کے اوپر گرم پانی

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا

پیوگے۔ پھر پیوگے پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح۔ یہ

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

اُن کی مہمانی ہوگی حساب کے دن۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا،

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ

پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ کیا پھر تم نے دیکھا وہ منی جو تم ڈالتے ہو؟ کیا تم

تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

اُسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِيْنَ ۝٦٠

موت مقدر کر دی اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦١

اس بات سے کہ ہم تمہارے جیسے بدلہ میں لائیں اور تمہیں پیدا کر دیں اس شکل میں جو تم جانتے بھی نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢

یقیناً تمہیں معلوم ہے پہلی پیدائش، پھر تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝٦٣ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ

کیا تم نے دیکھا اس کو جو تم بوتے ہو؟ کیا تم اس کھیتی کو اُگاتے ہو

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝٦٤ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

یا ہم کھیتی اُگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا بنا دیں،

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝٦٥ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝٦٦ بَلْ نَحْنُ

پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ یقیناً ہم تو قرضدار بن گئے۔ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ۝٦٧ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝٦٨

تو محروم ہو گئے۔ کیا تم نے دیکھا وہ پانی جو تم پیتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝٦٩

کیا تم نے اس کو بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝٧٠

اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا بنا دیں، پھر تم شکر ادا کیوں نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝٧١ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

کیا تم نے دیکھا اس آگ کو جسے تم سلگاتے ہو؟ کیا تم نے اس کا

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝٧٢ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

درخت پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝٧٣ فَسَبِّحْ بِاسْمِ

نصیحت اور مسافروں کے لیے فائدہ کی چیز بنایا۔ پھر اپنے عظمت والے رب

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝٧٤ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝٧٥

کے نام کی تسبیح کیجیے۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے غروب کی جگہوں کی۔

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ۝٧٦ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ
اور یقیناً یہ بڑی قسم ہے کاش کہ تم جانتے۔ یہ عزت والا

كَرِيۡمٌ ۝٧٧ فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ۝٧٨ لَّا يَمَسُّهٗۤ
قرآن ہے۔ وہ محفوظ رکھی ہوئی کتاب میں ہے (لوحِ محفوظ میں ہے)۔ اس کو نہیں چھوتے

اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ۝٧٩ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٨٠
مگر پاک فرشتے۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ۝٨١ وَتَجۡعَلُوۡنَ
سو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ اور تم اپنا حصہ

رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ۝٨٢ فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ
یہ بناتے ہو کہ تم اسے جھٹلاتے ہو؟ پھر جب روح حلق

الۡحُلۡقُوۡمَ ۝٨٣ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَـئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ۝٨٤ وَنَحۡنُ
تک پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت کا منظر دیکھتے بھی ہو۔ اور ہم

اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ۝٨٥
تم سے اس (مرنے والے) کے زیادہ قریب ہوتے ہیں، لیکن تم دیکھ نہیں پاتے۔

فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ۝٨٦ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ
پھر اگر تم سے حساب لیا جانا نہیں ہے، تو تم اس روح کو واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ۝٨٧ فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ۝٨٨
سچے ہو؟ پھر البتہ اگر وہ مقربین میں سے ہے،

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ۝٨٩ وَاَمَّاۤ
تو راحت ہوگی اور خوشبودار پھول ہوں گے۔ اور جنتِ نعیم ہوگی۔ اور البتہ

اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ۝٩٠ فَسَلٰمٌ لَّكَ
اگر وہ اصحابِ یمین میں سے ہے، سو اس سے کہا جائے گا کہ تیرے لیے امن و امان ہے

مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ۝٩١ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ
کہ تو اصحابِ یمین (داہنے والوں) میں سے ہے۔ اور البتہ اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں

الضَّآلِّيۡنَ ۝٩٢ فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ۝٩٣ وَّتَصۡلِيَةُ
میں سے ہے، تو اس کی مہمانی کی جائے گی گرم پانی سے۔ اور آگ میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ

داخل کرنا ہے۔ یقیناً یہ البتہ حق الیقین ہے۔ اس لیے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ع ۳ / ۱۶ / ۲۲

اٰیاتُہا ۲۹ (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۴) رکوعاتُہا ۴

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ الحدید مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ

حکمت والا ہے۔ اس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

اور موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ وہی پہلا ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور باطن ہے۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے

عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ يَعْلَمُ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ وہ جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

اُن چیزوں کو جو زمین میں داخل ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور جو آسمان

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ

سے اترتی ہیں اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ

جہاں تم ہوتے ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اس کے لیے

مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اور اللہ کی طرف تمام امور لوٹائے

الۡاُمُوۡرُ ﴿۵﴾ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ
جائیں گے۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِى الَّيۡلِ ؕ وَهُوَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۶﴾ اٰمِنُوۡا
داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے حال کو خوب جانتا ہے۔ ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ
اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تم خرچ کرو اُن چیزوں میں سے جس میں اللہ نے تمھیں جانشین

فِيۡهِ ؕ فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَاَنۡفَقُوۡا لَهُمۡ اَجۡرٌ
بنایا ہے۔ تو وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے اور وہ خرچ کرتے ہیں اُن کے لیے بڑا

كَبِيۡرٌ ﴿۷﴾ وَمَا لَكُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوۡلُ
اجر ہے۔ اور تمھیں کیا ہوا کہ تم ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ حالانکہ رسول

يَدۡعُوۡكُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ وَقَدۡ اَخَذَ مِيۡثَاقَكُمۡ
تمھیں بلا رہے ہیں تاکہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور اس نے تم سے بھاری عہد لیا ہے

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ
اگر تم مؤمن ہو۔ وہی اپنے بندہ پر روشن

عَلٰى عَبۡدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمھیں نکالے تاریکیوں سے

اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۹﴾
نور کی طرف۔ اور یقیناً اللہ تم پر بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمۡ اَلَّا تُنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ
اور تمھیں کیا ہوا کہ اللہ کے راستہ میں تم خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ ہی کے لیے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَا يَسۡتَوِىۡ مِنۡكُمۡ مَّنۡ اَنۡفَقَ
آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔ تم میں سے برابر نہیں ہیں وہ جنھوں نے خرچ کیا

مِنۡ قَبۡلِ الۡفَتۡحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡظَمُ دَرَجَةً
فتح سے پہلے اور قتال کیا۔ یہ زیادہ بھاری درجات والے ہیں

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا
اُن کی بہ نسبت جنہوں نے اس کے بعد خرچ کیا اور اس کے بعد قتال کیا۔ اور تمام سے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰
اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔

ع ۱۷

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے، پھر اس کے لیے اللہ کئی گنا

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۱ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ
بڑھائے اور اس کے لیے اچھا ثواب ہے۔ جس دن آپ دیکھوگے ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ
اور ایمان والی عورتوں کو کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں چل رہا ہوگا،

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
(کہا جائے گا کہ) تمہیں بشارت ہو آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں یہ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۱۲ يَوْمَ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے کہ

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
تم ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے پیچھے واپس لوٹ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
جاؤ، وہاں تم نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے درمیان میں ایک دیوار قائم کر دی جائے گی، جس کے لیے دروازہ

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
ہوگا۔ جس کے اندر میں رحمت ہوگی اور اس کے باہر اس سے آگے عذاب

الْعَذَابُ ۝۱۳ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا
ہوگا۔ وہ اُن کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
کیوں نہیں؟ لیکن تم نے اپنے آپ کو خود عذاب میں ڈالا ہے اور تم ہم پر بلا کے منتظر رہے اور تم شک میں رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ

اور تمہیں تمناؤں نے دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ

دھوکے میں ڈالے رکھا دھوکے باز شیطان نے۔ پھر آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ

اور نہ کافروں سے۔ تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ یہی

مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ

تمہارا ساتھی ہے۔ اور بری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لیے اس کا وقت نہیں

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ اُن کے دل ڈر جائیں اللہ کے ذکر کے سامنے اور اس حق کے سامنے جو

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اترا ہے اور یہ نہ ہوں اُن لوگوں کی طرح جن کو اُن سے پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کتاب دی گئی، پھر اُن پر مدت لمبی ہوئی، پھر اُن کے دل سخت ہو گئے۔

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ خوب جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے خشک ہو جانے کے بعد۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ

آیتوں کو کھول کھول کر بیان کیا ہے تاکہ تم عقلمند بن جاؤ۔ یقیناً صدقہ کرنے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، تو اُن کے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

لیے اس قرض کو دوگنا کیا جائے گا اور اُن کے لیے اچھا ثواب ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَالشُّهَدَآءُ

اور اس کے پیغمبروں پر، ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِیْنَ
صدیق اور شہید ہیں۔ اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کا نور ہوگا۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی

الْجَحِیْمِ ۱۹ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ
ہیں۔ جان لو کہ دنیوی زندگی تو صرف کھیل

ع ۲ ۱۸

وَّ لَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ
اور غفلت اور زینت اور آپس میں فخر کرنا ہے اور آپس میں ایک دوسرے سے

فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
بڑھنا ہے مالوں میں اور اولاد میں۔ اس بارش کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش

نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ
کرتا ہے، پھر وہ لہلہانے لگتا ہے، پھر تو اس کو دیکھتا ہے پیلا، پھر وہ چورا چورا

حُطٰمًا ؕ وَ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ
بن جاتا ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب اور اللہ کی

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ
طرف سے مغفرت اور خوشنودی ہے۔ اور دنیوی زندگی نہیں ہے

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۲۰ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
مگر دھوکے کا سامان۔ تم دوڑ لگاؤ اپنے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ
مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے

وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
برابر ہے۔ جو ایمان والوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر

وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ
اور اس کے پیغمبروں پر۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اس کو دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۲۱ مَاۤ اَصَابَ مِنْ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ کوئی مصیبت نہیں

مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ
پہنچتی زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں

اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
مگر وہ ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ یقیناً یہ

عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۚ ۝۲۲ لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰی
اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر

مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
جو تم سے فوت ہو گئی اور نہ اتراؤ اس پر جو اللہ نے تمہیں دیا۔ اور اللہ

لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ۝۲۳ اِلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ
پسند نہیں کرتا ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو۔ جو بخل کرتے ہیں

وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ
اور انسانوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝۲۴ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
تو یقیناً اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ یقیناً ہم نے

رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
اپنے پیغمبر بھیجے روشن معجزات دے کر اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب اتاری

وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا
اور ترازو اتارا تاکہ انسان انصاف کو لے کر کھڑے ہو جائیں۔ اور ہم نے

الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ
لوہا اتارا جس میں سخت قوت ہے اور انسانوں کے لیے دوسرے منافع بھی ہیں

وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ
اور تاکہ اللہ جان لے اس کو جو اللہ کی اور اس کے پیغمبروں کی نصرت کرتا ہے بغیر دیکھے۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝۲۵ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا
یقیناً اللہ قوت والا ہے، زبردست ہے۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو رسالت دے کر بھیجا

وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اور ہم نے اُن کی اولاد میں نبوت رکھ دی اور کتاب رکھ دی

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾
تو اُن میں سے کچھ ہدایت پانے والے ہیں۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى
پھر ہم نے اُن کے پیچھے ہمارے پیغمبر بھیجے اور ہم نے عیسیٰ بن مریم

ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا
(علیہما السلام) کو بھیجا اور ہم نے اُن کو انجیل دی۔ اور ہم نے اُن لوگوں کے

فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ
دلوں میں جنہوں نے اُن کا اتباع کیا نرمی اور مہربانی رکھ دی۔ اور رہبانیت کو

ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
انہوں نے خود ایجاد کیا تھا، اس کو ہم نے اُن پر لازم نہیں کیا تھا، مگر اللہ کی خوشنودی طلب کرنے کے

اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ
لیے، پھر اس رہبانیت کی انہوں نے رعایت نہیں کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کو

اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
جو اُن میں سے ایمان لائے تھے اُن کا ثواب دیا۔ اور اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر،

يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوہرا اجر دے گا اور تمہارے لیے نور بنا دے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾
جس کو لے کر تم چلو گے اور تمہاری مغفرت کرے گا۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ
تاکہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ کسی چیز پر قادر نہیں ہیں

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
اللہ کے فضل میں سے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ اسے دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع
جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٢٢ (۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (١٠۵) رُكُوْعَاتُهَا ٣

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں سورۃ المجادلۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

یقیناً اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے جھگڑ رہی تھی اپنے شوہر کے بارے میں

وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ سے شکایت کر رہی تھی۔ اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہے تھے۔ یقیناً اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝١ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے وہ مرد جو اپنی عورتوں سے ظہار کریں

مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

تو وہ اُن کی حقیقی مائیں نہیں بن جاتیں۔ اُن کی حقیقی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے۔

وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ

اور یقیناً وہ بُری بات اور جھوٹی بات کہہ رہے ہیں۔ اور یقیناً اللہ بہت زیادہ معاف

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ

کرنے والا، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اور جو مرد اپنی عورتوں سے ظہار کریں،

ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ

پھر وہ واپس اپنے کلام سے رجوع کریں تو ایک گردن آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو

اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

چھوئیں۔ اس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے

خَبِيْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

باخبر ہے۔ پھر جو (غلام) نہ پائے تو لگاتار دو مہینوں کے روزے ہیں

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ

اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا

مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

کھلانا ہے۔ یہ اس لیے ہے تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ اور یہ اللہ کی مقررہ حدود

اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ

رسول سے جھگڑتے ہیں ذلیل ہوں گے جیسا کہ ذلیل ہوئے وہ جو اُن سے پہلے تھے اور یقیناً

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ ۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٥

ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں۔ اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

جس دن اُن تمام کو اللہ اٹھائے گا، پھر اُن کو جتلائے گا وہ عمل جو انہوں نے کیے۔

اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٦

اللہ نے اس کو گن رکھا ہے اور انہوں نے اس کو بھلا دیا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو دیکھ رہے ہیں۔

ع ۱

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ

تین آدمیوں کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر اللہ اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

مگر اللہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر وہ اُن کے ساتھ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

ہوتا ہے، جہاں بھی وہ ہوں۔ پھر اللہ انہیں اُن اعمال کی جو انہوں نے کیے قیامت کے دن خبر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کی طرف جن کو

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ

سرگوشی سے منع کیا گیا، پھر بھی وہ دوبارہ کرتے ہیں اسی کو جس سے اُن کو روکا گیا تھا اور وہ سرگوشی کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؗ وَاِذَا جَآءُوْكَ

گناہ کی اور ظلم کی اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

دعا دیتے ہیں اُن الفاظ سے جو اللہ نے آپ کو دعا دینے کے لیے مخصوص نہیں فرمائے۔ اور وہ کہتے ہیں اپنے دلوں میں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
کہ اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا اُن باتوں کی وجہ سے جو ہم کہہ رہے ہیں۔ اُن کے لیے جہنم کافی ہے، جس میں وہ

فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ
داخل ہوں گے۔ پھر وہ بُری جگہ ہے۔ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
تو سرگوشی مت کرو گناہ کی اور ظلم کی اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی،

وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ
بلکہ سرگوشی کرو نیکی کی اور تقویٰ کی۔ اور اللہ سے ڈرو، اس اللہ سے جس کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ
تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ سرگوشی تو صرف شیطان کی طرف سے ہے تا کہ وہ غمگین کرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
ایمان والوں کو حالانکہ وہ اُن کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو!

اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کشادگی کیا کرو، اللہ تمہارے لیے

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ
کشادگی کرے گا۔ اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تب اٹھ جاؤ، تو اللہ تم میں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ
سے ایمان والوں کے اور اُن کے درجات بلند کرے گا جن کو علم دیا گیا۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو!

اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
جب تم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سرگوشی کرو، تو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
کر لو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور زیادہ پاکیزگی والا ہے۔ پھر اگر تم (صدقہ) نہ پاؤ

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
تو یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ کیا تم اس سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشی سے

يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ
پہلے صدقہ کر دیا کرو؟ پھر جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تمہیں معاف

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
کر دیا تو نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا

وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اَلَمْ
مانو۔ اور اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

ع٢

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے دوستی کی ایسی قوم سے جن پر اللہ کا غضب ہے؟ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾
اور نہ اُن میں سے ہیں اور وہ جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
اللہ نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یقیناً بُرے ہیں وہ کام جو وہ کر

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا
رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر انہوں نے اللہ کے راستہ

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِىَ
سے روکا، پھر اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ہرگز اُن کے کچھ کام نہیں

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ
آئیں گے اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد اللہ سے ذرا بھی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ
یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
اللہ اُن تمام کو قبروں سے اٹھائے گا، پھر وہ اللہ کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسا کہ وہ تمہارے سامنے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَىْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾
قسمیں کھاتے تھے اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ (اچھے) کام پر ہیں۔ سنو! یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَیْهِمُ الشَّیْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ
شیطان اُن پر غالب آ گیا ہے، پھر شیطان نے اللہ کا ذکر اُن سے بھلا دیا ہے۔ یہ شیطان کا

الشَّیْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾
گروہ ہے۔ سنو! یقیناً شیطان کا گروہ وہی خسارہ اٹھانے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِی الْاَذَلِّیْنَ ﴿۲۰﴾
یقیناً وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت رکھتے ہیں یہ سب سے زیادہ ذلیل لوگوں میں ہیں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۱﴾
اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ہی ضرور غالب رہیں گے۔ یقیناً اللہ قوت والا، زبردست ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ
آپ نہیں پاؤ گے ایسی قوم کو جو ایمان رکھتی ہے اللہ پر اور آخری دن پر کہ وہ دوستی رکھتے ہوں

مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اُن سے جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں، اگر چہ وہ اُن کے باپ دادا یا اُن کے بیٹے

اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ
یا اُن کے بھائی یا اُن کا خاندان ہی کیوں نہ ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ

الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ
دیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ذریعہ اُن کی تائید کی ہے۔ اور اللہ انہیں جنتوں میں داخل کرے گا،

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے

عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع
راضی ہوگئے۔ یہ اللہ کا گروہ ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۱) رُكُوْعَاتُهَا ۳

اس میں ۲۴ آیتیں ہیں سورۃ الحشر مدینہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے کافروں کو اُن کے

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔ مَا ظَنَنْتُمْ

گھروں سے پہلی بار اکٹھے کرنے کے وقت باہر نکالا۔ تم نے گمان نہیں کیا تھا

اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ

کہ وہ نکلیں گے اور وہ بھی گمان کر رہے تھے کہ اُن کو اُن کے قلعے اللہ سے بچانے والے ہیں، پھر اللہ

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

اُن کے پاس آیا ایسی جگہ سے جس کا انہوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ

ڈال دیا کہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے۔

فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ

تو اے بصیرت والو! عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے اُن پر جلاوطنی نہ لکھ دی

الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ

ہوتی تو اللہ اُن کو دنیا میں عذاب دیتا۔ اور اُن کے لیے آخرت میں آگ کا

النَّارِ ﴿٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ

عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو بھی

يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ

اللہ کی مخالفت کرے گا تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ جو کھجور کا

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ

درخت تم نے کاٹا یا اس کو اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو وہ اللہ کے حکم سے

اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

تھا اور اس لیے تا کہ اللہ نافرمانوں کو رُسوا کرے۔ اور جو اللہ نے اپنے رسول پر اُن لوگوں سے (فَیٔ بنا کر)

مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

لوٹایا، پھر تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے،

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

لیکن اللہ مسلط کرتا ہے اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۶﴾ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوۡلِهٖ مِنۡ اَهۡلِ
قدرت والا ہے۔ جو اللہ نے اپنے رسول پر مال فئ لوٹایا اُن بستیوں والوں کی

الۡقُرٰی فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی
طرف سے، تو وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ کَیۡ لَا یَکُوۡنَ دُوۡلَۃًۢ بَیۡنَ
اور مسکینوں اور مسافر کا ہے۔ تاکہ یہ تم میں سے مالداروں کے درمیان گھومنے والی

الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡکُمۡ ؕ وَمَاۤ اٰتٰىکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ ۚ
جائیداد بن کر نہ رہ جائے۔ اور رسول تمہیں جو دے اس کو لے لو۔

وَمَا نَهٰىکُمۡ عَنۡهُ فَانۡتَهُوۡا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ
اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سخت سزا

الۡعِقَابِ ۘ﴿۷﴾ لِلۡفُقَرَآءِ الۡمُهٰجِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ اُخۡرِجُوۡا
دینے والا ہے۔ اُن فقراء کے لیے (مال فئ) ہے جنہوں نے ہجرت کی، جو اپنے گھروں سے

وقف لازم

مِنۡ دِیَارِهِمۡ وَاَمۡوَالِهِمۡ یَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ
اور اپنے مالوں سے نکال دیے گئے ہیں، جو اللہ کا فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب

وَرِضۡوَانًا وَّیَنۡصُرُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ
کرتے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نصرت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الصّٰدِقُوۡنَ ۚ﴿۸﴾ وَالَّذِیۡنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالۡاِیۡمَانَ
سچے ہیں۔ اور اُن کے لیے (مالِ فئ) ہے جو مدینہ میں مقیم تھے ایمان کے ساتھ

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ یُحِبُّوۡنَ مَنۡ هَاجَرَ اِلَیۡهِمۡ وَلَا یَجِدُوۡنَ
مہاجرین کے آنے سے پہلے، جو محبت کرتے ہیں اس سے جو ہجرت کر کے آئے اُن کی طرف اور اپنے دلوں میں

فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ حَاجَةً مِّمَّاۤ اُوۡتُوۡا وَیُؤۡثِرُوۡنَ
کوئی تنگی نہیں پاتے اس کی طرف سے جو انہیں (مہاجرین کو) دیا جائے، اور وہ اپنے آپ پر مہاجرین کو

عَلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ وَلَوۡ کَانَ بِهِمۡ خَصَاصَۃٌ ۟ؕ وَمَنۡ یُّوۡقَ شُحَّ
ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود اُن کے ساتھ فاقہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور جسے اپنے نفس کے بخل سے

نَفۡسِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۚ﴿۹﴾ وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ
بچا لیا گیا تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو اُن کے

مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا
بعد آئے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! مغفرت کر دے ہماری اور ہمارے بھائیوں کی،
الَّذِيۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِيۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِىۡ قُلُوۡبِنَا
اُن کی جنہوں نے ایمان میں ہم سے سبقت کی ہے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں
غِلًّا لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۰﴾
کے لیے کینہ مت رکھ، اے ہمارے رب! یقیناً تو بہت زیادہ شفقت والا، نہایت مہربان ہے۔
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ لِاِخۡوَانِهِمُ الَّذِيۡنَ
کیا آپ نے نہیں دیکھا منافقین کو جو اہلِ کتاب میں سے
كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَئِنۡ اُخۡرِجۡتُمۡ لَنَخۡرُجَنَّ
اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل
مَعَكُمۡ وَلَا نُطِيۡعُ فِيۡكُمۡ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنۡ قُوۡتِلۡتُمۡ
جائیں گے، اور ہم تمہارے بارے میں کسی کی بات کبھی نہیں مانیں گے۔ اور اگر تم سے قتال کیا گیا، تو ہم
لَنَنۡصُرَنَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۱﴾
تمہاری ضرور نصرت کریں گے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹے ہیں۔
لَئِنۡ اُخۡرِجُوۡا لَا يَخۡرُجُوۡنَ مَعَهُمۡ ۚ وَلَئِنۡ قُوۡتِلُوۡا
اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر اُن سے قتال کیا گیا تو اُن کی نصرت
لَا يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ ۚ وَلَئِنۡ نَّصَرُوۡهُمۡ لَيُوَلُّنَّ الۡاَدۡبَارَ ۟
نہیں کریں گے۔ اور اگر وہ اُن کی نصرت کریں گے بھی، تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔
ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ رَهۡبَةً فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ
پھر اُن کی نصرت نہیں کی جائے گی۔ البتہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے بھی
مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۳﴾
زیادہ ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے جو کچھ سمجھتی نہیں۔
لَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ جَمِيۡعًا اِلَّا فِىۡ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
وہ سب اکٹھے ہو کر بھی تم سے قتال نہیں کر سکتے مگر قلعہ بند بستیوں میں
اَوۡ مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاۡسُهُمۡ بَيۡنَهُمۡ شَدِيۡدٌ ؕ تَحۡسَبُهُمۡ جَمِيۡعًا
یا دیواروں کی اوٹ سے۔ اُن کی لڑائی آپس میں بڑی سخت ہے۔ آپ انہیں اکٹھے گمان کرتے ہیں

رکوع ۲

وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

حالانکہ اُن کے دل الگ الگ ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ یہ ایسی قوم ہے جو عقل نہیں رکھتی۔

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

اِن کا حال اُن کے حال کی طرح ہے جو اُن سے پہلے ابھی گذرے ہیں جنہوں نے اپنی حرکت کا وبال چکھ لیا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اُن کا حال اس شیطان کے حال کی طرح ہے جب وہ انسان سے کہتا

لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ

ہے کہ تو کافر بن جا۔ جب وہ کفر کر لیتا ہے، تو شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بری ہوں کہ میں

اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا

اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ پھر دونوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ دونوں

فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

آگ میں ہوں گے، اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔

ع ۲ / ۷ / ۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور چاہئے کہ ہر شخص دیکھ لے وہ

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

جو اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ باخبر ہے اُن کاموں سے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ

جو تم کرتے ہو۔ اور اُن لوگوں کی طرح مت بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا، پھر اللہ نے خود اُن کو اُن کی جانوں

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ

سے بھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ دوزخی اور جنتی

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

برابر نہیں ہو سکتے۔ جنتی ہی کامیاب

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

ہونے والے ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو اتارتے پہاڑ پر

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

تو آپ اسے ضرور عاجزی کرنے والا، اللہ کے خوف کی وجہ سے پھٹنے والا دیکھتے۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
اور یہ مثالیں ہیں جو ہم انسانوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
سوچیں۔ وہی اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾
وہ ظاہر اور چھپی ہوئی چیزوں کو جاننے والا ہے۔ وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، سب عیبوں سے پاک ہے،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سلامتی والا ہے، امن دینے والا ہے، نگہبان ہے، زبردست ہے، قوت والا ہے، بڑائی والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
اللہ اُن کے شریک ٹھہرانے سے پاک ہے۔ وہی اللہ ہے جو خلقت کو بنانے والا،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ
پیدا کرنے والا، صورتیں بنانے والا ہے، اس کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ اس کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع ٣
تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٣ (٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ۱۳ آیتیں ہیں سورۃ الممتحنۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَ عَدُوَّكُمْ
اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمن کو دوست مت

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا
بناؤ، تم اُن کو دوستی سے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ انہوں نے کفر کیا

بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
اس حق کے ساتھ جو تمہارے پاس آیا۔ وہ رسول کو اور تمہیں بھی نکالتے ہیں

اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّكُمۡ‌ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا

اس وجہ سے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستہ میں اور میری رضا

فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِىۡ‌ ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَيۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ‌

کی طلب میں جہاد کے لیے نکلے ہو، پھر تم اُن کی طرف چپکے چپکے محبت کا پیغام بھیجتے ہو۔

وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَيۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ‌ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡهُ

حالانکہ میں خوب جانتا ہوں اس کو جو تم نے چھپایا اور جو ظاہر کیا۔ اور جو تم میں سے ایسا

مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ‏ ﴿۱﴾ اِنۡ يَّثۡقَفُوۡكُمۡ

کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستہ سے گمراہ ہو گیا۔ اگر وہ تم پر قدرت پا لیں

يَكُوۡنُوۡا لَـكُمۡ اَعۡدَآءً وَّيَبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ

تو وہ تمہارے دشمن بن جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَؕ‏ ﴿۲﴾ لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ

برائی کے ساتھ چلائیں اور وہ تو چاہتے ہیں کہ تم کافر بن جاؤ۔ ہرگز تمہیں نفع نہیں دے گی

اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ‌ ۛۚ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ‌ ۛۚ يَفۡصِلُ بَيۡنَكُمۡ‌ؕ

تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولاد قیامت کے دن۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ‏ ﴿۳﴾ قَدۡ كَانَتۡ لَـكُمۡ اُسۡوَةٌ

اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ تمہارے لیے ابراہیم (علیہ الصلوٰۃ والسلام)

حَسَنَةٌ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَالَّذِيۡنَ مَعَهٗ‌ ۚ اِذۡ قَالُوۡا

میں اور اُن میں جو اُن کے ساتھ تھے اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی

لِقَوۡمِهِمۡ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنۡكُمۡ وَمِمَّا تَعۡبُدُوۡنَ

قوم سے کہا کہ ہم تم سے بری ہیں اور اُن سے بھی بری ہیں جن کی تم اللہ کے

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَفَرۡنَا بِكُمۡ وَبَدَا بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمُ

سوا عبادت کرتے ہو۔ ہم نے تمہارے ساتھ کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت

الۡعَدَاوَةُ وَالۡبَغۡضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗۤ

اور بغض ہمیشہ کے لیے ظاہر ہو گیا جب تک کہ تم یکتا اللہ پر ایمان نہ لاؤ،

اِلَّا قَوۡلَ اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ لَاَسۡتَغۡفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ

مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا فرمان اپنے ابّا سے کہ میں ضرور تیرے لیے استغفار کروں گا، اور

اَمۡلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيۡكَ تَوَكَّلۡنَا
میں تیرے لیے اللہ سے کسی بھی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر

وَاِلَيۡكَ اَنَبۡنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا
توکل کیا اور تیری ہی طرف توبہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا

فِتۡنَةً لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَاغۡفِرۡ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
تختۂ مشق نہ بنا اور ہماری مغفرت کر دے، اے ہمارے رب! یقیناً تو

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۵﴾ لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡهِمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ
زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے اُن میں اچھا نمونہ ہے

لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ
اس شخص کے لیے جو امید رکھتا ہو اللہ کی اور آخری دن کی۔ اور جو روگردانی کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ
تو یقیناً اللہ وہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ امید ہے کہ اللہ تمہارے

بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ
اور اُن کے درمیان جن سے تمہیں عداوت ہے، محبت پیدا کر دے۔ اور اللہ

قَدِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷﴾ لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ
قدرت والا ہے۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اللہ تمہیں نہیں روکتا

عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ
اُن سے جنھوں نے تم سے دین میں قتال نہیں کیا اور تمہیں اپنے

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ
گھروں سے نہیں نکالا، (اس سے نہیں روکتا) کہ تم اُن کے ساتھ احسان کرو اور تم اُن کے ساتھ انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿۸﴾ اِنَّمَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ
یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تمہیں صرف روکتے ہیں اُن

عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ
سے جنھوں نے تم سے دین میں قتال کیا اور تمہیں اپنے گھروں سے

مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَظٰهَرُوۡا عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ
نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی، (روکتا ہے اس سے) کہ تم اُن سے دوستی کرو۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨ يٰٓاَيُّهَا

اور جو اُن سے دوستی رکھے گا تو یہی لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

ایمان والو! جب تمہارے پاس مؤمن عورتیں ہجرت کر کے آئیں،

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

تو اُن کا امتحان لے لو۔ اللہ اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ پھر اگر تم اُن کو مؤمن

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ

جان لو تو اُن کو کافروں کی طرف واپس مت لوٹاؤ۔ نہ یہ مؤمن عورتیں اُن کے لیے حلال

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ

ہیں اور نہ وہ اُن کے لیے حلال ہیں۔ اور کافروں کو دو وہ جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اور تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اُن عورتوں سے نکاح کرو جب اُن کو اُن کے مہر

اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا

دے دو۔ اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں مت رکھو اور مانگ لو وہ جو

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ

تم نے خرچ کیا ہے اور انہیں بھی چاہیئے کہ وہ مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩ وَاِنْ فَاتَكُمْ

اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔ اور اگر تمہاری

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا

بیویوں میں سے کوئی بیوی کافروں کی طرف چلی جائے، پھر تم سزا دو، تو دے دو

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا

اُن کو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں اس کے مانند جو اُن مسلمان شوہروں نے خرچ کیا تھا۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)!

اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ

جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں کہ آپ سے بیعت کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ شریک نہیں

بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
ٹھہرائیں گی کسی چیز کو اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں

اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ
کریں گی اور بہتان نہیں باندھیں گی جس کو وہ گھڑیں اپنے ہاتھوں اور پیروں

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
کے سامنے اور آپ کی کسی نیک کام میں نافرمانی نہیں کریں گی، تو آپ اُن کو بیعت فرما لیجیے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا
اور اُن کے لیے اللہ سے استغفار کیجیے۔ یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا
ایمان والو! دوستی مت رکھو اس قوم سے جن پر اللہ کا غضب ہے جو آخرت سے

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾
مایوس ہو چکے ہیں جس طرح کہ کافر قبر والوں سے مایوس ہو چکے ہیں۔

النصف ۸ ع ۲

اٰيَاتُهَا ۱۴ (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۱۴ آیتیں ہیں سورۃ الصف مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
اللہ کی تسبیح پڑھتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ
حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو وہ باتیں جو تم خود

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا
کرتے نہیں؟ اللہ کے نزدیک بیزاری کے اعتبار سے بہت بڑی ہے یہ بات کہ تم کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ
وہ جو تم کرو نہیں۔ یقیناً اللہ دوست رکھتے ہیں اُن کو جو قتال کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ
اللہ کے راستہ میں صف باندھ کر گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! مجھے کیوں ایذاء دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ

میں اللہ کا تمہاری طرف بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔ پھر جب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے

قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥

کر دیے۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ

اور جب کہ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں اس تورات کو سچا بتلانے والا ہوں جو مجھ سے پہلے تھی

وَ مُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ

اور میں اس رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦ وَمَنْ

پھر جب وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے جب کہ اسے اسلام کی

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧

طرف دعوت دی جا رہی ہو؟ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔ اور اللہ

مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

اپنے نور کو اتمام تک پہنچانے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنا

رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

رسول ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اسے غالب کر دے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تمام ادیان پر اگرچہ مشرک برا مانیں۔ اے ایمان

اٰمَنُوۡا ہَلۡ اَدُلُّکُمۡ عَلٰی تِجَارَۃٍ تُنۡجِیۡکُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ

والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں جو تم کو نجات دے دردناک عذاب

اَلِیۡمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تُجَاہِدُوۡنَ

سے؟ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور تم

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِاَمۡوَالِکُمۡ وَ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ

اللہ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر

لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ

ہے اگر تمہیں سمجھ ہے۔ تو وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا

وَ یُدۡخِلۡکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ

اور وہ تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی

وَ مَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ

اور عمدہ رہنے کے مکانات میں (داخل کرے گا) جناتِ عدن میں۔ یہ بڑی

الۡعَظِیۡمُ ﴿ۙ۱۲﴾ وَ اُخۡرٰی تُحِبُّوۡنَہَا ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتۡحٌ

کامیابی ہے۔ اور ایک دوسری نعمت ملے گی جو تمہیں پسند ہے۔ وہ اللہ کی طرف سے نصرت اور قریبی

قَرِیۡبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

فتح ہے۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اے ایمان والو!

کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ کَمَا قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ

اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) نے حواریین سے

لِلۡحَوَارِیّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ؕ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ

فرمایا تھا کون ہیں میرے مددگار اللہ کی طرف؟ حواریین نے کہا کہ

نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰہِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَۃٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ

ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل کی ایک جماعت ایمان

اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَۃٌ ۚ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ

لائی اور ایک جماعت نے کفر کیا۔ تو ہم نے ایمان والوں کو

اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّہِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰہِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾ ع

اُن کے دشمن کے خلاف قوت دی، پس وہ غالب رہے۔

اٰیاتُھَا ١١ (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) رُکُوْعَاتُھَا ٢

اس میں ١١ آیتیں ہیں سورۃ الجمعۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اس اللہ کی جو بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ

تمام عیوب سے پاک ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس نے امّیوں میں اُنہی

فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو اُن پر اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور اُن کا تزکیہ کرتے ہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ

کھلی گمراہی میں تھے۔ اور اُن میں سے دوسروں کی طرف بھی بھیجا ہے جو ابھی اُن سے ملے نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، اسے دیتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ

جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بھاری فضل والا ہے۔ اُن لوگوں کا

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

حال جن پر تورات لادی گئی، پھر انہوں نے اس کو نہیں اٹھایا اس گدھے کی

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

طرح ہے جو دفتروں کو اٹھائے ہوئے ہو۔ بُری ہے اس قوم کی مثال جس نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ

آپ فرما دیجیے اے یہودیو! اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم اللہ کے دوست

لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
ہو اور انسانوں کو چھوڑ کر، تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
سچے ہو۔ اور یہ لوگ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ
اور اللہ ظالموں کو خوب جانتے ہیں۔ فرما دیجیے یقیناً وہ موت جس

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
سے تم بھاگتے ہو ضرور وہ تم سے مل کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨
اللہ کی جانب لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ
اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کی اذان دی

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ
جائے، تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ
یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب نماز ختم ہو

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ
جائے، تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل طلب

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝١٠
کرو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ
اور جب وہ تجارت یا اللہ سے غافل کرنے والی کوئی چیز دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا

قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ
ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے جو اللہ کے پاس ہے وہ اللہ سے غافل کرنے والی چیزوں سے بہتر ہے

وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝١١
اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور اللہ بہترین روزی دینے والا ہے۔

اٰیَاتُھَا ۱۱ ‏ (۶۳) سُوۡرَۃُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۴) ‏ رُکُوۡعَاتُھَا ۲

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں ‏ سورۃ المنافقون مدینہ میں نازل ہوئی ‏ اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول

اللّٰهِ‌ۘ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ

ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَـكٰذِبُوۡنَ‌ ۝۱ اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً

کہ یہ منافق بالکل جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے،

فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا

پھر وہ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں۔ یقیناً بُرے ہیں جو کام وہ

يَعۡمَلُوۡنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ

کر رہے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ ایمان لائے، پھر کافر بن گئے، تو اُن کے دلوں پر مہر

عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝۳ وَاِذَا رَاَيۡتَهُمۡ تُعۡجِبُكَ

لگا دی گئی، اب وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب آپ اُن کو دیکھوگے تو اُن کے جسم آپ کو

اَجۡسَامُهُمۡ ؕ وَاِنۡ يَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ ؕ كَاَنَّهُمۡ

اچھے لگیں گے۔ اور اگر وہ بولیں گے تو آپ اُن کی بات سنوگے۔ گویا کہ وہ

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحۡسَبُوۡنَ كُلَّ صَيۡحَةٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ هُمُ

سہارے سے ٹکی ہوئی لکڑیاں ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں ہر چیخ کو اپنے اوپر۔ وہی

الۡعَدُوُّ فَاحۡذَرۡهُمۡ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ۝۴

دشمن ہیں، اس لیے آپ اُن سے بچتے رہئے۔ اللہ اُن کو مارے۔ کہاں وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں؟

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا يَسۡتَغۡفِرۡ لَكُمۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ لَوَّوۡا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ، تمہارے لیے اللہ کے پیغمبر مغفرت طلب کرتے ہیں، تو وہ اپنے

رُءُوۡسَهُمۡ وَرَاَيۡتَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ وَهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۝۵

سر ہلاتے ہیں اور آپ اُن کو دیکھوگے کہ وہ رکتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

وقف لازم

سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَہُمۡ ؕ
اُن کے لیے برابر ہے کہ آپ اُن کے لیے استغفار کریں یا اُن کے لیے استغفار نہ کریں۔

لَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰہُ لَہُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ
اللہ اُن کی ہرگز مغفرت نہیں کرے گا۔ بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیا

الۡفٰسِقِیۡنَ ﴿۶﴾ ہُمُ الَّذِیۡنَ یَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰی مَنۡ
کرتے۔ یہ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم خرچ مت کرو اُن پر جو

عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ حَتّٰی یَنۡفَضُّوۡا ؕ وَ لِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ
اللہ کے پیغمبر کے پاس رہتے ہیں تا کہ وہ متفرق ہو جائیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں

وَ الۡاَرۡضِ وَ لٰکِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ لَا یَفۡقَہُوۡنَ ﴿۷﴾
اور زمین کے خزانے ہیں، لیکن منافق سمجھتے نہیں۔

یَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَی الۡمَدِیۡنَۃِ لَیُخۡرِجَنَّ
وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس گئے تو عزت والا

الۡاَعَزُّ مِنۡہَا الۡاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰہِ الۡعِزَّۃُ وَ لِرَسُوۡلِہٖ
مدینہ سے ذلیل کو نکال دے گا۔ حالانکہ عزت اللہ ہی کے لیے اور اس کے رسول کے لیے

وَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ لٰکِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸﴾ ع
اور ایمان والوں کے لیے ہے، لیکن منافق جانتے نہیں۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡہِکُمۡ اَمۡوَالُکُمۡ
اے ایمان والو! تمہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد

وَ لَاۤ اَوۡلَادُکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ ۚ وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ
اللہ کے ذکر سے غافل نہ بنا دیں۔ اور جو ایسا کرے گا تو یہی

ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ اَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰکُمۡ
خسارہ والے ہیں۔ اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے خرچ کرو

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ فَیَقُوۡلَ رَبِّ
اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کی موت آ جائے، پھر وہ کہے اے میرے رب!

لَوۡ لَاۤ اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنۡ مِّنَ
تو نے مجھے قریبی مدت تک مہلت کیوں نہیں دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں

الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

سے بن جاتا۔ اور اللہ کسی شخص کو جب اس کا آخری وقت آ جاتا ہے تو اسے ہرگز مہلت

اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

نہیں دیتا۔ اور اللہ تمہارے عمل سے باخبر ہے۔

اٰیاتُها ١٨ (٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨) رکوعاتُها ٢

اس میں ١٨ آیتیں ہیں سورۃ التغابن مدینہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اسی کے لیے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

سلطنت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

اسی نے تمہیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کچھ کافر ہیں اور تم میں سے کچھ مؤمن ہیں۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اللہ تمہارے عمل دیکھ رہا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

پیدا کیا حق کے ساتھ اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں، پھر اس نے تمہاری صورتیں اچھی بنائیں۔

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ جانتا ہے اُن تمام چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔ اور اللہ دلوں کا

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حال خوب جانتا ہے۔ کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جنہوں نے

مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اس سے پہلے کفر کیا۔ پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے لیے دردناک

اَلِيۡمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ
عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن معجزات لے کر

بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ۚ فَكَفَرُوۡا
آتے تھے، تو وہ کہتے تھے کہ کیا بشر ہمیں راستہ بتائیں گے؟ پھر انہوں نے کفر کیا

وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝۶ زَعَمَ
اور روگردانی کی اور اللہ نے پرواہ نہیں کی۔ اور اللہ بے نیاز ہے، قابلِ تعریف ہے۔ کافروں نے یہ گمان

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ
کر رکھا ہے کہ وہ قبروں سے ہرگز اٹھائے نہیں جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے کیوں نہیں! میرے رب کی قسم!

لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَذٰلِكَ
تم قبروں سے ضرور اٹھائے جاؤ گے، پھر تمہیں تمہارے عمل کی خبر دی جائے گی۔ اور یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَالنُّوۡرِ الَّذِىۡۤ
اللہ پر آسان ہے۔ اس لیے تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور پر جو ہم نے

اَنۡزَلۡنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝۸ يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ
اتارا ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ جس دن وہ تمہیں اکٹھا کرے گا

لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ
جمع ہونے کے دن میں، وہ ہار جیت کا دن ہوگا۔ اور جو اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ
لائے گا اور نیک عمل کرتا رہے گا، تو اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا

وَيُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ۝۹
جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ عظیم کامیابی ہے۔

وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ
اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی

النَّارِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۱۰ع مَاۤ اَصَابَ
ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بُری جگہ ہے۔ کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو ایمان لائے اللہ پر
يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾ وَاَطِيْعُوا
تو اللہ اس کے دل کو ہدایت دے گا۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ اور اللہ
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم روگردانی کرو تو ہمارے
عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو توکل کرنا چاہیئے۔ اے ایمان
اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
والو! یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں،
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا
تو تم اُن سے بچتے رہو۔ اور اگر معاف کرو اور درگذر کرو اور بخش دو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ
تو یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو صرف
وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾
آزمائش (کا ذریعہ) ہیں۔ اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے۔
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا
تو اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو سکے اور سنو اور خوشی سے مانو
وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
اور خرچ کرو، تو تمہارے لیے ہی بہتر ہوگا۔ اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا
نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا
لیا جائے، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
اچھا قرض دوگے تو وہ اس کو کئی گنا کر کے تمہیں دے گا اور تمہاری مغفرت کر دے گا۔

وَاللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ
اور اللہ قدر کرنے والا، حلم والا ہے۔ وہ ظاہر اور پوشیدہ جاننے والا ہے،

الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱۸﴾
زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

ایاتہا ۱۲ (۶۵) سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۹) رکوعاتہا ۲

اس میں ۱۲ آیتیں ہیں سورۃ الطلاق مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡہُنَّ
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو اُن کو تم طلاق دو

لِعِدَّتِہِنَّ وَاَحۡصُوا الۡعِدَّۃَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ رَبَّکُمۡ ۚ
اُن کی عدت پر اور عدت شمار کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔

لَا تُخۡرِجُوۡہُنَّ مِنۡۢ بُیُوۡتِہِنَّ وَلَا یَخۡرُجۡنَ
تم اُن کو اُن کے گھروں سے مت نکالو اور وہ خود بھی نہ نکلیں

اِلَّاۤ اَنۡ یَّاۡتِیۡنَ بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ؕ وَتِلۡکَ
مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کر لیں۔ اور یہ

حُدُوۡدُ اللّٰہِ ؕ وَمَنۡ یَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰہِ فَقَدۡ
اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود ہیں۔ اور جو اللہ کی مقرر کی ہوئی حدود سے تجاوز کرے گا، تو یقیناً

ظَلَمَ نَفۡسَہٗ ؕ لَا تَدۡرِیۡ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحۡدِثُ
اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ وہ نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے

بَعۡدَ ذٰلِکَ اَمۡرًا ﴿۱﴾ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَہُنَّ
بعد کوئی نئی صورت لے آئے۔ پھر جب وہ اپنی عدت کی انتہاء (کے قریب) پہنچ جائیں

فَاَمۡسِکُوۡہُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡہُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ
تو اُن کو روک لو عرف کے مطابق یا اُن کو عرف کے مطابق چھوڑ دو

وَّاَشۡہِدُوۡا ذَوَیۡ عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ وَاَقِیۡمُوا
اور اپنے میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ بنا لو اور ٹھیک

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ
گواہی دو اللہ کے واسطے۔ اس کی نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور آخری دن پر۔ اور جو تقویٰ اختیار کرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ۝۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ
تو اللہ اس کے لیے راستہ بنائیں گے۔ اور اسے روزی دیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے وہ گمان بھی

لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ
نہیں کرتا تھا۔ اور جو اللہ پر توکل کرے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
یقیناً اللہ اپنے حکم کو انتہاء تک پہنچانے والا ہے۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کی ایک مقدار متعین

قَدْرًا ۝۳ وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ
کر رکھی ہے۔ اور جو عورتیں حیض آنے سے مایوس ہیں

مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ
تمہاری بیویوں میں سے، اگر تم شک کرو تو اُن کی عدت تین مہینے ہیں۔

وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ
اور اُن عورتوں کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا (اُن کی عدت بھی تین مہینے ہیں)۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت

اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لیے

مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ
اس کے معاملہ میں آسانی رکھ دیں گے۔ یہ اللہ کا امر ہے جو اس نے تمہاری

اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
طرف اتارا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا، تو اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اور اس کو بڑا اجر دے گا۔ مطلقہ عورتوں کو گھر دو جہاں تم

سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
رہو اپنی قدرت کے مطابق اور تم اُن کو ضرر نہ پہنچاؤ تاکہ تم اُن

عَلَيۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ
پر تنگی کرو۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُن پر خرچ کرو

حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَـكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ
یہاں تک کہ وہ اپنا حمل وضع کر لیں۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے بچوں کو دودھ پلائیں

اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ
تو اُن کو اُن کی اجرت دو۔ (بچہ کے متعلق) آپس میں عرف کے مطابق ذمہ داری مقرر کرو۔

وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ؕ‏ ﴿۶﴾ لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ
اوراگرتم باہم تنگی کرو، پھراس کے لیےکوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ تو چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت

مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ
کے مطابق خرچ کرے۔ اور جس پر اس کی روزی تنگ ہو، تو چاہیئے کہ وہ خرچ کرے اس میں سے

مِمَّاۤ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ
جواللہ نے اس کو دیا ہے۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ عنقریب

اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ يُّسۡرًا ﴿۷﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ
اللہ تنگی کے بعد آسانی رکھ دیں گے۔ اور کتنی بستیاں ہیں

عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا
جنہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے اور اس کے پیغمبروں سے، پھر ہم نے اُن سے حساب لیا

شَدِيۡدًا ۙ وَّعَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتۡ
سخت حساب اور ہم نے انہیں سخت عذاب دیا۔ پھر انہوں نے

وَبَالَ اَمۡرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا ﴿۹﴾
اپنے کیے کا وبال چکھا اور اُن کے معاملہ کا انجام خسارہ والا ہوا۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو اللہ سے

اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛ قَدۡ
ڈرتے رہو اے عقلمندو! جو ایمان لا چکے ہو۔ اللہ نے

اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ۙ‏ ﴿۱۰﴾ رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا
تمہاری طرف ذکر اتارا ہے۔ رسول بھیجا ہے جو

ع ۱۷

مع عند المتقدمین ۱۲

عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ

تم پر اللہ کی روشن آیتیں تلاوت کرتے ہیں تاکہ اللہ ایمان والوں کو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اور اُن کو جو نیک عمل کرتے رہے تاریکیوں سے نور کی

اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ يَعۡمَلۡ

طرف نکالے۔ اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور نیک عمل

صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

کرتا رہے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ

ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ نے

اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ۝۱۱ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ

اس کو بہترین روزی دی ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیے سات

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ

آسمان اور اتنی ہی زمینیں۔ حکم اُن کے

الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

درمیان اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ

قدرت والا ہے۔ اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے

شَىۡءٍ عِلۡمًا ۝۱۲

ہوئے ہے۔

ع ۱۸

اٰیاتُھا ۱۲ (۶۶) سُوۡرَۃُ التَّحۡرِیۡمِ مَدَنِیَّۃٌ (۱۰۷) رُکُوۡعَاتُھا ۲

اس میں ۱۲ آیتیں ہیں سورۃ التحریم مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَۚ

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کیوں حرام کرتے ہو اس چیز کو جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کی ہے؟

تَبۡتَغِیۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ
آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو۔ اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِیۡمٌ ۝۱ قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَیۡمَانِكُمۡ ۚ
نہایت رحم والا ہے۔ اللہ نے تمہارے لیے مقرر کیا ہے تمہاری قسموں کو کھول دینا۔

وَ اللّٰهُ مَوۡلٰىكُمۡ ۚ وَ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ ۝۲
اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ علم والا، حکمت والا ہے۔

وَ اِذۡ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِیۡثًا ۚ
اور جب کہ نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک زوجۂ مطہرہ سے چپکے سے ایک بات کہی۔

فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَ اَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیۡهِ عَرَّفَ
پھر جب اس ام المؤمنین نے اس کی خبر دے دی اور اللہ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس پر مطلع کر دیا، تو آپ (صلی اللہ

بَعۡضَهٗ وَ اَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ
علیہ وسلم) نے اس میں سے کچھ بتلا دیا اور کچھ بتانے سے اعراض فرمایا۔ پھر جب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس

قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ
ام المؤمنین کو اس کی خبر دی، تو وہ کہنے لگیں کہ آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟ تو نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ مجھے

الۡخَبِیۡرُ ۝۳ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَی اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ
علم والے، باخبر اللہ نے خبر دی۔ اگر تم دونوں بیویاں اللہ کی طرف توبہ کرو گی (تو بہتر)، تم دونوں کے دل ٹیڑھے

قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَ اِنۡ تَظٰهَرَا عَلَیۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰىهُ
ہو گئے ہیں۔ اور اگر تم دونوں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی، تو اللہ آپ

وَ جِبۡرِیۡلُ وَ صَالِحُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کرے گا اور جبریل اور نیک مسلمان ۔ اور اس کے

بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِیۡرٌ ۝۴ عَسٰی رَبُّهٗۤ اِنۡ طَلَّقَكُنَّ
بعد فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اگر نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں طلاق دے دیں

اَنۡ یُّبۡدِلَهٗۤ اَزۡوَاجًا خَیۡرًا مِّنۡكُنَّ مُسۡلِمٰتٍ
تو ہو سکتا ہے کہ اُن کا رب نبیٔ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تم سے بہتر بیویاں بدلہ میں دے دے اسلام والیاں،

مُّؤۡمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
ایمان والیاں، خشوع کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں ہوں،

ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ثیبہ اور باکرہ۔ اے ایمان والو!

قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

اپنے آپ کو اور اپنے گھروالوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان

وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر ہوں گے، جس پر سخت مزاج سختی کرنے والے فرشتے ہیں،

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ

وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اس میں جو اللہ انہیں حکم دے اور وہ کرتے ہیں وہی جس کا انہیں

مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج عذر مت پیش

الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ ع

کرو۔ تمہیں صرف سزا دی جائے گی اُنہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً

اے ایمان والو! اللہ کی طرف توبۂ نصوح

نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ

کرو۔ امید ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور

سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

کر دے گا اور تمہیں جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ

نہریں بہتی ہوں گی۔ جس دن نبی کو اور اُن کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

اللہ رسوا نہیں کریں گے۔ اُن کے آگے اور اُن کی دائیں جانب

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا

اُن کا نور دوڑ رہا ہوگا، وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے ہمارے نور کو اتمام تک

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

پہنچا اور ہماری مغفرت کر دے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اے نبی! آپ کافروں سے اور منافقین سے جہاد کیجیے

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ
اور اُن پر سختی کیجیے۔ اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بُری

الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
جگہ ہے۔ اللہ نے کافروں کے لئے مثال بیان کی نوح (علیہ

نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
السلام) اورلوط (علیہ السلام) کی بیویوں کی۔ جودونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کی

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا
ماتحتی میں تھیں، پھر دونوں نے اُن دونوں نبیوں سے خیانت کی، پھر وہ دونوں نبی اللہ کے مقابلہ

عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
میں اُن دونوں کے کچھ کام نہیں آئے اور کہا گیا دونوں بیویوں سے کہ آگ میں داخل ہو جاؤ

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ
(جہنم میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے مثال بیان کی ایمان والوں

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ
کے لئے فرعون کی بیوی (آسیہ) کی۔ جب کہ اس (آسیہ) نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لیے

وقف لازم

عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِىْ مِنْ فِرْعَوْنَ
اپنے پاس جنت میں ایک گھر تعمیر کر اور تو مجھے فرعون اور اس کے عمل

وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١
سے نجات دے اور تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
اور مثال بیان کی مریم بنت عمران (علیہا السلام) کی، جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی،

فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ
تو پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے

رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢
کلمات اور اللہ کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

ع ۲ ۵

اٰیَاتُهَا ۳۰ (۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الملک مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِیْرُۨ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ

والا ہے۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ الَّذِیْ

کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ اللہ

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ رحمٰن کے پیدا کیے ہوئے میں تم کوئی

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

فرق نہیں پاؤگے۔ پھر آپ نگاہ کو لوٹائیے، کیا آپ کوئی دراڑ دیکھتے ہو؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ

پھر آپ نگاہ کو سہ بارہ کیجیے، بار بار نگاہ آپ کی طرف واپس لوٹ آئے گی

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا

ذلیل ہوکر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ہم نے ہی آسمانِ دنیا کو مزین کیا

بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

چراغوں سے اور ہم نے ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے شیاطین کے لیے

عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔ اور اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا جہنم کا

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا

عذاب ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، تو جہنم

لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ

کا شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ غصہ کی وجہ سے پھٹ جائے۔

كُلَّمَاۤ اُلۡقِیَ فِیۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ یَاۡتِكُمۡ
جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا

نَذِیۡرٌ ﴿۸﴾ قَالُوۡا بَلٰی قَدۡ جَآءَنَا نَذِیۡرٌ ۬ۙ فَكَذَّبۡنَا
نہیں آیا؟ تو وہ کہیں گے کیوں نہیں! یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ تو ہم نے جھٹلایا

وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَیۡءٍ ۚۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا
اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا۔ تم تو بڑی گمراہی میں

فِیۡ ضَلٰلٍ كَبِیۡرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ
پڑے ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِیۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۰﴾ فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ
تو ہم دوزخیوں میں شامل نہ ہوتے۔ پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔

فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ
پھر دوزخیوں پر لعنت ہو۔ جو اپنے رب سے بے دیکھے

رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِیۡرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوۡا
ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔ اور تم بات

قَوۡلَكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾
چپکے سے کہو یا زور سے کہو۔ بے شک اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ
کیا وہ نہیں جانتا جس نے (اس کو) پیدا کیا؟ اور وہ بھید جاننے والا، باخبر ہے۔ وہی

ع ۱۴

الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِیۡ مَنَاكِبِهَا
اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنایا، پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَاِلَیۡهِ النُّشُوۡرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ
اور اللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اٹھنا ہے۔ کیا تم امن میں ہو اس سے جو

فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾
آسمان میں ہے کہ وہ زمین میں تمہیں دھنسا دے، پھر وہ اچانک حرکت کرنے لگے؟

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡكُمۡ
یا تم آسمان والے سے امن میں ہو اس سے کہ وہ تم پر طوفان بھیج دے

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدۡ کَذَّبَ
پتھر کا؟ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ یقیناً اُن

الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا
لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر میرا انکار کیسا تھا؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَہُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُہُنَّ
پرندوں کی طرف اپنے اوپر، جو پر پھیلائے ہوتے ہیں اور پر کبھی سکیڑتے ہیں۔ اُن کو کوئی سوائے رحمٰن

اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ ہٰذَا
کے تھام نہیں رہا۔ بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِیۡ ہُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ
جو تمہارا لشکر بنے، جو تمہاری نصرت کرے رحمٰن کے سوا؟

اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ﴿ۚ۲۰﴾ اَمَّنۡ ہٰذَا الَّذِیۡ
کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ بھلا ایسا کون ہے جو

یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَہٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ
تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے؟ بلکہ یہ شرارت اور بدکنے پر اڑے

وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی
ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلے اوندھا اپنے منہ کے بل وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے

اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ
یا وہ آدمی جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلے؟ آپ فرما دیجیے

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ
کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡ
بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ ہے جس نے

ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ
تمہیں پھیلا دیا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾ قُلۡ
یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے

وقف لازم ۔ وقف منزل ۔ وقف غفران

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾

کہ علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـٴَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

پھر جب کفار وعدہ کو قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ

اور کہا جائے گا کہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

کہ تم ہی بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور اُن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے بچائے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

رحمٰن ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا۔ پھر جلد ہی

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون تمہارے پاس ستھرا پانی لائے گا؟

اٰیَاتُهَا ۵۲ (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (۲) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ القلم مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قلم کی قسم اور اس کی قسم جس کو فرشتے لکھ رہے ہیں۔ آپ کے رب کی نعمت کی وجہ سے آپ

بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

مجنون نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

اور یقیناً آپ عظیم اخلاق پر ہو۔ پھر جلد ہی آپ بھی دیکھ لوگے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ

کہ تم میں سے کون مچل رہا ہے۔ یقیناً تیرا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ

عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ

سے بھٹک گیا ہے۔ اور خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اس لیے آپ جھٹلانے والوں

الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾

کی اطاعت نہ کیجیے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اگر آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں گے۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿۱۱﴾

اور آپ کہنا نہ مانئے ہر قسم کھانے والے، ذلیل، طعنہ دینے والے، چغلی کو لے کر چلنے والے،

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

خیر سے روکنے والے، حد سے آگے بڑھنے والے، گناہ گار، سرکش کا، اس کے بعد وہ بے اصل

زَنِیْمٍ ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ

بھی ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت

اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ

کی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کی ناک کو

عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ

داغیں گے۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

جب انہوں نے قسمیں کھائی تھیں کہ اس باغ کے پھل صبح ضرور توڑ لیں گے۔ اور وہ ان شاء اللہ نہیں کہتے تھے۔

فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾

پھر اُن پر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا نے چکر لگایا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ﴿۲۱﴾

پھر وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح بن گیا۔ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو صبح کے وقت پکارنے لگے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

کہ چلو اپنے کھیت پر اگر تمہیں کھیتی کاٹنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا

پھر وہ چلے اور وہ چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے۔ کہ آج تم پر کوئی فقیر

اَلْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

باغ میں داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ کھیتی سے روکنے پر قادر بن کر صبح کے وقت چلے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر جب انہوں نے وہ باغ دیکھا، تو کہنے لگے کہ ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

محروم ہوگئے۔ اُن میں سے معتدل شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے کہ ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا

پھر اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ملامت کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا

ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔ امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ

بدلہ میں دے دے، ہم اپنے رب کی طرف راغب ہیں۔ اسی طرح

اَلْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

عذاب آتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ

جانتے۔ یقیناً متقیوں کے لیے اُن کے رب کے پاس جناتِ

ع

النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

نعیم ہے۔ کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح بنا دیں گے؟

مَا لَكُمْ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

تمھیں کیا ہوا ؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ

تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کروگے؟ کیا ہم سے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

تم نے قسمیں لی ہیں جو قیامت کے دن تک چلیں گی؟ کہ تمہیں

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾

ضرور ملے گا جس کا تم حکم دو گے۔ آپ اُن سے سوال کیجیے کہ تم میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

یا اُن کے شرکاء ہیں؟ تو انہیں چاہئے کہ اپنے شرکاء کو لائیں اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور سجدہ

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

کے لیے بلایا جائے گا، تو وہ (سجدہ کرنے کی) طاقت نہیں رکھ سکیں گے۔ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ حالانکہ اس سے پہلے انہیں سجدہ کے لیے بلایا جاتا تھا

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۖ

جب کہ (صحیح و) سالم تھے۔ اس لیے آپ مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دیجیے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ

عنقریب ہم انہیں ڈھیل دیں گے اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہیں چلے گا۔ اور میں انہیں

لَهُمْ ۖ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْاَلُهُمْ اَجْرًا

ڈھیل دوں گا۔ میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ اُن سے بدلہ کا سوال کرتے ہیں،

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

پھر وہ تاوان کی وجہ سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

کہ پھر وہ لکھ لاتے ہیں؟ پھر اپنے رب کے حکم کی استقلال کے ساتھ راہ دیکھتے رہئے اور آپ مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾

پیغمبر کی طرح نہ ہوں، جب کہ انہوں نے پکارا اس حال میں کہ وہ غصہ سے پُر تھے۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

اگر انہیں اپنے رب کی نعمت نے سہارا نہ دیا ہوتا، تو وہ پھینک دیے جاتے چٹیل میدان میں اور

مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

وہ بدحال ہوتے۔ پھر اُن کو اُن کے رب نے منتخب کر لیا، پھر اُن کو صلحاء میں سے بنا دیا۔

عند المتقدمین ۱۲ | ۱۵ ع | وقف لازم

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

اور یہ کافر تو قریب تھے کہ آپ کو پھسلا دیتے اپنی نگاہوں کے ذریعہ

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱

جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔

وقف لازم

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۵۲

حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی نصیحت ہے۔

الربع ۱۹

ایاتہا ۵۲ (۶۹) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۷۸) رکوعاتہا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ الحاقۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ۝۱ مَا الْحَآقَّةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝۳

سچ مچ آنے والی۔ کیا ہے سچ مچ آنے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

قومِ ثمود اور قومِ عاد نے کھڑکھڑانے والی کو جھٹلایا۔ پھر قومِ ثمود،

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے۔ اور قومِ عاد، تو وہ ہلاک کی گئی ٹھنڈی طوفانی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

ہوا سے جو حد سے زیادہ تھی۔ جس کو اللہ نے اُن پر مسخر کیا سات رات اور آٹھ

اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ

دن تک لگاتار، پھر آپ اس میں اس قوم کو دیکھوگے پچھاڑا ہوا، گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ

اکھڑے ہوئے کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پھر کیا آپ اُن میں سے کسی کو بچا ہوا

مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

دیکھ رہے ہو؟ اور فرعون اور جو اُن سے پہلے تھے وہ اور الٹ دی جانے والی بستیاں گناہ

بِالْخَاطِئَةِ ۝۹ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

لے کر آئے۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے پیغمبر کی نافرمانی کی، پھر اس نے اُن کو سختی سے

رَّابِیَۃً ﴿۱۰﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ ﴿۱۱﴾
پکڑ لیا۔ یقیناً جب پانی طغیانی میں آیا، تو ہم نے ہی تمھیں کشتی میں سوار کیا۔
لِنَجْعَلَہَا لَکُمْ تَذْکِرَۃً وَّتَعِیَہَآ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ ﴿۱۲﴾
تاکہ ہم اسے تمہارے لیے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔
فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ
پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک ہی مرتبہ۔ اور زمین
الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ﴿۱۴﴾
اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور کوٹے جائیں ایک ہی چوٹ سے۔
فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَہِیَ
تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا، پھر وہ
یَوْمَئِذٍ وَّاہِیَۃٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَکُ عَلٰٓی اَرْجَآئِہَا ؕ وَیَحْمِلُ
اس دن بالکل بودا ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔ اور تیرے
عَرْشَ رَبِّکَ فَوْقَہُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمٰنِیَۃٌ ﴿۱۷﴾ یَوْمَئِذٍ
رب کا عرش اس دن اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن
تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰی مِنْکُمْ خَافِیَۃٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ
تمہاری پیشی ہوگی، تمہارا کوئی مخفی راز مخفی نہیں رہ سکے گا۔ تو جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے
کِتٰبَہٗ بِیَمِیْنِہٖ ۙ فَیَقُوْلُ ہَآؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَہْ ﴿۱۹﴾
دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو! میرے اس نامۂ اعمال کو پڑھو!
اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَہْ ﴿۲۰﴾ فَہُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ
بے شک میں یہ عقیدہ رکھتا تھا کہ مجھے میرا حساب ملنے والا ہے۔ پھر وہ خوشگوار زندگی
رَّاضِیَۃٍ ﴿۲۱﴾ فِیْ جَنَّۃٍ عَالِیَۃٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُہَا دَانِیَۃٌ ﴿۲۳﴾
میں ہوگا۔ اونچی جنت میں ہوگا۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔
کُلُوْا وَاشْرَبُوْا ہَنِیْٓـئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ
(کہا جائے گا) تمہیں مبارک ہو، کھاؤ اور پیو اُن اعمال کی وجہ سے جو تم نے پچھلے دنوں میں
الْخَالِیَۃِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَہٗ بِشِمَالِہٖ ۙ۬
پہلے کیے۔ اور جس کو اس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ
وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامۂ اعمال نہ ملتا۔ اور میں نہ جانتا کہ

مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾
میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾
میرا مال میرے کچھ بھی کام نہیں آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئی۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ
(کہا جائے گا کہ) اس کو پکڑ واور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو دوزخ میں داخل کرو۔ پھر

فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾
ایسی زنجیر میں جکڑو، جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَحُضُّ
اس لیے کہ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا
دینے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج اس کا یہاں کوئی دوست

حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ
نہیں ہے۔ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو پیپ کے۔ سوائے گنہگاروں کے

اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾
اُسے کوئی نہیں کھائے گا۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو تم دیکھ رہے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ
اور اُن چیزوں کی جو تم دیکھ نہیں رہے۔ بے شک یہ عزت والے فرشتہ کا قول ہے۔ اور یہ کسی

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ
شاعر کا کلام نہیں ہے۔ بہت کم تم لوگ ایمان لاتے ہو۔ اور کسی کاہن کا کلام بھی

كَاهِنٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ
نہیں ہے۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ (بلکہ یہ قرآن

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ
تو) رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر یہ نبی بھی ہمارے اوپر کوئی بات

ع ۴۳ ۵

الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾

بنا لیتے۔ تو ہم اس کو بھی قوت سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ

پھر ہم اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی اسے

عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾

بچا نہ سکتا۔ اور یقیناً یہ نصیحت ہے متقیوں کے لیے۔

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک یہ قرآن

لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ﴿۵۱﴾

کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور یہ قرآن حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۵۲﴾

پھر آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ع ۲ ۱۵

اٰیاتُھا ۴۴ (۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّیَّةٌ (۷۹) رکوعاتھا ۲

اس میں ۴۴ آیتیں ہیں سورۃ المعارج مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ

ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو کافروں کے لیے واقع ہونے والا ہے، جسے

لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ

کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

روح سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾

پچاس ہزار برس ہے۔ پھر آپ اچھی طرح صبر کیجیے۔

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ﴿۷﴾ یَوْمَ

بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ جس دن

تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ‏ ﴿۸﴾ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ‏ ﴿۹﴾
آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا۔ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔
وَلَا يَسۡـئَلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۖ ۚ‏ ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ يَوَدُّ
اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں۔ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم
الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍ ۭ بِبَنِيۡهِ ۙ‏ ﴿۱۱﴾
چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ۙ‏ ﴿۱۲﴾ وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـْٔوِيۡهِ ۙ‏ ﴿۱۳﴾
اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے اس کنبہ کو جس میں وہ رہتا تھا۔
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ۙ‏ ﴿۱۴﴾ كَلَّا ؕ
اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فدیہ میں دے دے، پھر وہ اپنے کو بچالے۔ ہرگز نہیں۔
اِنَّهَا لَظٰى ۙ‏ ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۖ ۚ‏ ﴿۱۶﴾ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ
یقیناً یہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ جو چمڑی بھی کھینچ لے گی۔ وہ آگ پکارے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری
وَتَوَلّٰى ۙ‏ ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوۡعٰى‏ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ
اور اعراض کیا۔ اور جس نے مال جمع کیا، پھر اس نے حفاظت سے رکھا۔ یقیناً انسان کم ہمت پیدا
هَلُوۡعًا ۙ‏ ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ۙ‏ ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ
کیا گیا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے، تو فریادی بن جاتا ہے۔ اور جب اسے نعمت پہنچتی ہے
الۡخَيۡرُ مَنُوۡعًا ۙ‏ ﴿۲۱﴾ اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَ ۙ‏ ﴿۲۲﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ
تو روکنے والا بن جاتا ہے۔ مگر وہ نماز پڑھنے والے۔ جو اپنی نماز پر
عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ۖ ۙ‏ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ
مداومت کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مقرر کیا
مَّعۡلُوۡمٌ ۖ ۙ‏ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ۖ ۙ‏ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ
ہوا حق ہے۔ مانگنے والے کے لیے اور فقیر کے لیے۔ اور جو حساب کے
بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۖ ۙ‏ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ
دن کو سچا بتلاتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے عذاب سے
مُّشۡفِقُوۡنَ ۚ‏ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ‏ ﴿۲۸﴾
ڈرتے ہیں۔ یقیناً اُن کے رب کا عذاب بے خوف رہنے کی چیز نہیں ہے۔

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر

عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ

اپنی بیویوں سے یا اپنی باندیوں سے، اس لیے کہ اُن پر اس میں کوئی

مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

ملامت نہیں۔ لیکن جو اس کے علاوہ کو طلب کرے گا، تو یہی لوگ حد سے آگے بڑھنے

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ

والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو

رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىِٕمُوْنَ ﴿۳۳﴾

نباہتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓىِٕكَ

اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اُن کو

فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

جنتوں میں اعزاز دیا جائے گا۔ پھر کافروں کو کیا ہو گیا

قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت در جماعت۔

عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ

کیا اُن میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ اسے جنتِ نعیم میں داخل کیا

نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

جائے گا؟ ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے اُن کو پیدا کیا ہے اس سے جس کو یہ جانتے ہیں۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾

پھر میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ یقیناً ہم اس پر قادر ہیں

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾

کہ اُن سے بہتر کو بدلہ میں لے آئیں۔ اور یہ ہم سے بھاگ کر آگے نہیں جا سکتے۔

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَ یَلْعَبُوْا حَتّٰى یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ

اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ ملیں اُن کے اس دن سے

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ
جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے نکل رہے ہوں گے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً
تیزی سے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف تیز دوڑ رہے ہیں۔ اُن کی نظریں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ
جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس سے

كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

ع ۲

آیاتها ۲۸ (۷۱) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّیَّةٌ (۷۱) رکوعاتها ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ
ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیے

مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ
اس سے پہلے کہ اُن کے پاس دردناک عذاب آجائے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری

اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ
قوم! بے شک میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ یُؤَخِّرْكُمْ
اور میرا کہنا مانو۔ تو اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقتِ مقررہ

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ
تک مہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آجاتی ہے، تو پھر مؤخر نہیں کی جاتی۔

وقف لازم

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ
کاش کہ تم جانتے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! یقیناً میں نے میری قوم

لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾
کو رات اور دن بلایا۔ تو وہ میرے بلانے پر اور زیادہ ہی بھاگتے رہے۔

وَاِنِّيۡ كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَهُمۡ
اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تا کہ آپ اُن کی مغفرت کریں، تو انہوں نے اپنی انگلیاں

فِيۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَاسۡتَغۡشَوۡا ثِيَابَهُمۡ وَاَصَرُّوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوا
اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور انہوں نے ضد کی اور بہت

اسۡتِكۡبَارًا ۚ‏ ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّيۡ دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۙ‏ ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّيۡۤ
زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے اُن کو کھلم کھلا دعوت دی۔ پھر میں نے

اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَاَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ‏ ﴿۹﴾ فَقُلۡتُ
اُن کو علانیہ دعوت دی، پھر میں نے اُن کو چپکے چپکے دعوت دی۔ پھر میں نے کہا کہ

اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ‏ ﴿۱۰﴾ يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ
تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان کو تم پر

عَلَيۡكُمۡ مِّدۡرَارًا ۙ‏ ﴿۱۱﴾ وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ
برستا ہوا چھوڑے گا۔ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ

وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ‏ ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمۡ
اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ

لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ‏ ﴿۱۳﴾ وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾
تم اللہ کے لیے عظمت کا عقیدہ نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تمہیں طور در طور پیدا کیا ہے۔

اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ‏ ﴿۱۵﴾
کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسے اللہ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے؟

وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾
اور اُن میں چاند کو نورانی بنایا اور سورج کو روشن بنایا۔

وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ۙ‏ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ
اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا۔ پھر وہ تمہیں زمین میں دوبارہ

فِيۡهَا وَيُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ
لوٹائے گا، پھر وہ تمہیں قبروں سے نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ‏ ﴿۱۹﴾ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع
بچھونا بنایا۔ تا کہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ
نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور وہ اُن کے پیچھے چلے جن

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۟ۚ﴿۲۱﴾ وَ مَكَرُوْا
کے مال اور جن کی اولاد اُن کو زیادہ نہیں کرتی مگر خسارہ میں۔ اور انہوں نے

مَكْرًا كُبَّارًا ۟ۚ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ
بڑا زبردست مکر کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ تم ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو

وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ
اور تم ہرگز مت چھوڑو ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق

وَنَسْرًا ۟ۚ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَلَا تَزِدِ
اور نسر کو۔ اور تحقیق کہ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (یا رب!) ظالموں

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا
کی گمراہی اور بڑھائیے۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ غرق کیے گئے،

فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر اپنے لیے انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مددگار بھی

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ
نہیں پایا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! تو زمین پر کافروں کا

عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ
ایک گھر بھی بستا ہوا مت چھوڑ۔ اس لیے کہ

اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا
اگر تو اُن کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر فاجر

كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
کافر ہی کو۔ اے میرے رب! تو میری مغفرت کردے اور میرے والدین کی اور اس شخص کی جو میرے

بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ
گھر میں مؤمن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کی اور مؤمن عورتوں کی۔ اور تو ظالموں کو مت بڑھا

الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ؑ
مگر ہلاکت میں۔

ایاتہا ۲۸ (۷۲) سُوْرَۃُ الْجِنِّ مَکِّیَّۃٌ (۴۰) رکوعاتہا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ الجن مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا

آپ فرما دیجیے کہ میری طرف یہ وحی کیا گیا ہے کہ چند جنات نے قرآن سن لیا، تو وہ کہنے لگے کہ

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ

یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے،

فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ وَّاَنَّهٗ

تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

ہمارے رب کی اونچی شان ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ اولاد بنائی۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

اور ہم میں سے بے وقوف اللہ پر (کذب میں بھی) بہت دور کی کہتے رہے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں

كَذِبًا ۝۵ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ

بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ پناہ طلب کرتے تھے

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

مرد جنات کی، تو انہوں نے ان جنات کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

جیسا کہ تم نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو (زندہ کر کے) ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان

السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸

کو ٹٹولا، تو ہم نے اس کو بھرا ہوا پایا مضبوط چوکیداروں سے اور انگاروں سے۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ

اور یہ کہ ہم وہاں پر سننے کی جگہوں پر بیٹھتے تھے۔ پھر اب جو کوئی

يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّاَنَّا
کان لگاتا ہے، تو اپنے لیے ایک تاکنے والا انگارہ پاتا ہے۔ اور ہم نہیں

لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ
جانتے کہ کیا برائی منظور ہے زمین والوں کے ساتھ یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ اچھے ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ
علاوہ ہیں۔ ہم الگ الگ طریقوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا
ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے اور بھاگ کر بھی ہرگز اس کو عاجز نہیں کرسکیں گے۔ اور جب

لَمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ
ہم نے اس ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا،

فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ
پھر اسے نہ نقصان کا خوف ہوگا، نہ ظلم کا۔ اور ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا
اور کچھ گنہگار ہیں۔ لیکن جو اسلام لائے گا، تو انہوں نے ہدایت کا

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾
قصد کیا۔ اور البتہ جو ظالم ہیں، تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔

وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً
اور یہ کہ اگر وہ اس طریقہ پر ہمیشہ چلتے رہتے تو ہم انہیں پینے کو وافر پانی

غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ
دیتے۔ تاکہ ہم اُن کو اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کی نصیحت سے اعراض کرے گا

يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ
تو وہ اسے چڑھتے عذاب میں داخل کر دے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں تو اللہ ہی کی ہیں،

فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ
تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے

ع ۱۹ / ۱۱

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ

اسی کو پکارتا ہے، تو قریب ہے کہ وہ اُن کے خلاف جمع ہو جائیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّيْ

اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّيْ

تمہارے لیے نہ ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے

لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور اس کو چھوڑ کر میں کوئی پناہ لینے کی جگہ ہرگز نہیں

مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ

پاؤں گا۔ مگر اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغامات کو لے کر آنا (یہ عذاب سے جائے پناہ ہے)۔ اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا، تو یقیناً اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے،

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ

تو اس وقت جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ

نہیں جانتا کہ کیا قریب ہے وہ جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے یا اس کے لیے میرا رب کوئی

رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

مدت مقرر کرے گا۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے، پھر وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

کرتا۔ مگر جس رسول کو وہ پسند کر لے، تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار کو چلاتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ

تا کہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور اللہ اُن چیزوں کا احاطہ

بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَاَحۡصٰى كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدًا ۝۲۸
کیے ہوئے ہے جو اُن کے آگے ہیں اور ہر چیز کی تعداد اس نے گن رکھی ہے۔

ایاتھا ۲۰ (۷۳) سُوۡرَةُ الۡمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳) رکوعاتھا ۲

اس میں ۲۰ آیتیں ہیں سورۃ المزمل مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۝۱ قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۝۲ نِّصۡفَهٗۤ
اے چادر اوڑھنے والے! آپ رات میں قیام کیجیے مگر کسی رات۔ (قیام کریں)

اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلًا ۝۳ اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ
آدھی رات یا اس میں سے تھوڑی کم کر لیجیے۔ یا اس پر تھوڑی زیادہ کر لیجیے اور قرآن

الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ۝۴ اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ۝۵
پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔ عنقریب ہم آپ پر بھاری قول ڈالیں گے۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡـاً وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ۝۶
یقیناً رات کی عبادت وہ (دل وزبان میں) زیادہ موافقت والی ہے اور زیادہ سیدھی بات کہلانے والی ہے۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ۝۷ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ
یقیناً آپ کے لیے دن میں لمبا مشغلہ ہے۔ اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی

وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ۝۸ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ
کی طرف منقطع ہو جایئے۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ۝۹ وَاصۡبِرۡ عَلٰى
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو کارساز بنایئے۔ اور آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو

مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا ۝۱۰ وَذَرۡنِىۡ
وہ کہتے ہیں اور اُن کو اچھی طرح چھوڑ دیجیے۔ اور آپ مجھے اور

وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ۝۱۱ اِنَّ لَدَيۡنَاۤ
خوشحال جھٹلانے والوں کو چھوڑ دیجیے اور اُن کو تھوڑی مہلت دیجیے۔ یقیناً ہمارے پاس

اَنۡكَالًا وَّجَحِيۡمًا ۝۱۲ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا
بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے۔ اور کھانا ہے حلق میں اٹکنے والا اور دردناک

اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ
عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے

الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ
اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا تودہ بن جائیں گے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف پیغمبر

رَسُوْلًا ﴿۵﴾ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ
بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا
بھیجا۔ پھر فرعون نے اُس رسول کی مخالفت کی، پھر ہم نے مضبوط گرفت میں اسے

وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا
پکڑ لیا۔ اگر تم نے کفر کیا، تو پھر تم کیسے بچ سکوگے اس دن

یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا ﴿۱۷﴾ اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ
جو بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا؟ آسمان اس دن پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ
اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ پھر جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ
چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔ یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ
قیام کرتے ہیں رات میں دو تہائی کے قریب اور آدھی رات اور ثلث رات

وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ
اور اُن لوگوں میں سے ایک جماعت بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ دن اور رات کی مقدار متعین

وَ النَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ
کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم ہرگز اس کو نباہ نہیں سکوگے تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ
تو تم پڑھو قرآن میں سے جو آسان ہو۔ اس نے جان لیا کہ عنقریب

مِنْكُمْ مَّرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ
تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں سفر کریں گے

يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ
اللہ کا فضل طلب کرنے کے لیے۔ اور دوسرے قتال کریں گے

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَاَقِيۡمُوا
اللہ کے راستہ میں۔ تو تم قرآن میں سے پڑھو جو آسان ہو اور تم نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ
قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔

وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ
اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجوگے، تو اس کو اللہ کے پاس

اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ
پاؤگے، وہ بہتر ہے اور اجر کے اعتبار سے بڑا ہے۔ اور تم اللہ سے مغفرت طلب کرو،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

ع ۱۴ ۲

اٰیاتھا ۵۶ (۷۴) سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّر مَكِّيَّةٌ (۴) رکوعاتھا ۲

اس میں ۵۶ آیتیں ہیں سورۃ المدثر مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۪ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۪ۙ﴿۳﴾
اے چادر میں لپٹنے والے! آپ کھڑے ہوجایئے، پھر ڈرایئے۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۪ۙ﴿۴﴾ وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۪ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمۡنُنۡ
اور اپنے کپڑے پاک رکھئے۔ اور گندگی سے الگ رہئے۔ اور آپ احسان اس لیے نہ کیجیے کہ آپ

تَسۡتَكۡثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوۡرِ ۙ﴿۸﴾
زیادہ کا مطالبہ کریں۔ اور اپنے رب کی وجہ سے صبر کیجیے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ غَيۡرُ
تو یہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔ کافروں پر کچھ آسان

يَسِيۡرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرۡنِىۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلۡتُ
نہیں ہوگا۔ مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا، تنہا چھوڑ دیجیے۔ اور میں نے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًاۙ﴿١٢﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًاۙ﴿١٣﴾ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ
اس کو عطا کیا بہت سارا مال۔ اور حاضر رہنے والے بیٹے بنائے۔ اور میں نے اس کو ہر چیز میں

تَمْهِيْدًاۙ﴿١٤﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَۗ﴿١٥﴾ كَلَّاؕ اِنَّهٗ
وسعت دی۔ پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں مزید دوں۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًاؕ﴿١٦﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًاؕ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ
ہماری آیتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والا تھا۔عنقریب میں اسے کٹھن چڑھائی پر چڑھنے پر مجبور کروں گا۔ اس نے

فَكَّرَ وَقَدَّرَۙ﴿١٨﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَۙ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
سوچا اور ایک اندازہ لگایا۔ تو وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے اندازہ لگایا۔ پھر وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے

قَدَّرَۙ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَۙ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَۙ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ
اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اس نے منہ بگاڑا۔ پھر اس نے پیٹھ

وَ اسْتَكْبَرَۙ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُۙ﴿٢٤﴾
پھیری اور پھر اس نے تکبر کیا۔ پھر اس نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر جادو جو منقول چلا آ رہا ہے۔

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِؕ﴿٢٥﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ﴿٢٦﴾
یہ تو ایک انسان ہی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُؕ﴿٢٧﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُۚ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ
اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سقر کیا ہے؟ وہ آگ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ کوئی چیز چھوڑے گی۔ وہ تو شکلِ انسانی کو

لِّلْبَشَرِۚۖ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَؕ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ
بگاڑ کر رکھ دے گی۔ اس دوزخ پر انّیس فرشتے ہیں۔ اور ہم نے دوزخ والوں کو نہیں

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً۪ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ
بنایا مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی تعداد کو کافروں

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْاۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
کے لیے صرف فتنہ بنایا تاکہ وہ لوگ یقین کریں جن کو کتاب

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ
دی گئی اور ایمان والے ایمان میں اور بڑھیں اور شک نہ کریں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ
وہ جن کو کتاب دی گئی اور شک نہ کریں ایمان والے اور تاکہ وہ لوگ کہیں

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کہیں کہ اللہ نے اس کے ذریعہ مثال بیان کرکے کس چیز کا ارادہ کیا ہے؟

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
اسی طرح اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهْدِیْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ
اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تیرے رب کے لشکر صرف

اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾
وہی جانتا ہے۔ اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہرگز نہیں! چاند کی قسم۔

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَی
اور رات کی قسم، جب وہ چلی جائے۔ صبح کی قسم، جب وہ روشن ہو جائے۔ یقیناً یہ بڑی نشانیوں میں سے

الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ
ایک ہے۔ یہ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔ اس کو جو تم میں سے یہ چاہے

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾
کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِیْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾
سوائے یمین والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا
مجرموں کے متعلق۔ (مجرموں سے پوچھیں گے) کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا؟ تو وہ کہیں گے کہ

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾
ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم باطل کلام میں لگنے والوں کے ساتھ لگے رہتے تھے۔ اور ہم حساب

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰی اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾
کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے پاس یقین (یعنی موت) آ گئی۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ
پھر تو اُن کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔ پھر اُن کو کیا ہوا کہ نصیحت

ع ۱۵ - ۳۱

معانقہ ۱۶ عند المتأخرین ۱۲

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾
سے اعراض کر رہے ہیں۔ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ
جو شیر سے بھاگے ہوں۔ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ

مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ
چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ

لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ
وہ آخرت سے ڈرتے نہیں ہیں۔ ہرگز نہیں! یقیناً قرآن تو نصیحت ہے۔ پھر جو

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کرسکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾
وہ تقویٰ کا اہل ہے اور بخشنے کا اہل ہے۔

اٰیَاتُهَا ۴۰ (۷۵) سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ (۳۱) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۴۰ آیتیں ہیں سورۃ القیامۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾
نفس کی۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے؟

بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ یُرِیْدُ
کیوں نہیں! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پورے بھی درست کر دیں۔ بلکہ انسان

الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿۶﴾
یہ چاہتا ہے کہ آگے بھی وہ بدکاری کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے؟

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
پھر جب نگاہیں پھٹی رہ جائیں۔ اور چاند بے نور ہو جائے۔ اور چاند اور سورج اکٹھے

وَالۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ﴿ۚ۱۰﴾
کیے جائیں۔ انسان اس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں؟

کَلَّا لَا وَزَرَ ﴿ؕ۱۱﴾ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ ۣالۡمُسۡتَقَرُّ ﴿ؕ۱۲﴾
ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔ تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنا ہے۔

یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿ؕ۱۳﴾
انسان کو خبر دی جائے گی اس دن اُن اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے۔

بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِہٖ بَصِیۡرَۃٌ ﴿ۙ۱۴﴾ وَّلَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَہٗ ﴿ؕ۱۵﴾
بلکہ انسان اپنے خلاف خود حجت ہے۔ اگر چہ وہ اپنے بہانے پیش کرے۔

لَا تُحَرِّکۡ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعۡجَلَ بِہٖ ﴿ؕ۱۶﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا جَمۡعَہٗ
آپ اپنی زبان قرآن کے ساتھ نہ ہلائیں تا کہ اس میں آپ جلدی کریں۔ ہمارے ذمہ اس قرآن کا جمع کرنا

وَقُرۡاٰنَہٗ ﴿ۚۖ۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡنٰہُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَہٗ ﴿ۚ۱۸﴾ ثُمَّ
اور اس کا پڑھوانا بھی ہے۔ پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں، پھر بعد میں آپ پڑھئے۔ پھر

اِنَّ عَلَیۡنَا بَیَانَہٗ ﴿ؕ۱۹﴾ کَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَۃَ ﴿ۙ۲۰﴾ وَتَذَرُوۡنَ
یقیناً ہمارے ذمہ اس کو بیان کرنا بھی ہے۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو

الۡاٰخِرَۃَ ﴿ؕ۲۱﴾ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ ﴿ۙ۲۲﴾ اِلٰی رَبِّہَا
چھوڑ دیتے ہو۔ کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے

نَاظِرَۃٌ ﴿ۚ۲۳﴾ وَ وُجُوۡہٌ یَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَۃٌ ﴿ۙ۲۴﴾ تَظُنُّ
ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ گمان کرتے ہوں گے کہ اُن

اَنۡ یُّفۡعَلَ بِہَا فَاقِرَۃٌ ﴿ؕ۲۵﴾ کَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿ۙ۲۶﴾
کے ساتھ کمر توڑنے والے کا معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! جب روح حلق تک پہنچ جائے۔

وَقِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴿ۙ۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّہُ الۡفِرَاقُ ﴿ۙ۲۸﴾ وَالۡتَفَّتِ
اور پوچھا جائے کہ ہے کوئی رقیہ کرنے والا۔ اور وہ گمان کرتا ہے کہ یہ تو جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی

السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿ۙ۲۹﴾ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ ۣالۡمَسَاقُ ﴿ؕ۳۰﴾ ع ۱
پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے۔ تیرے رب ہی کی جانب اس دن چلنا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿ۙ۳۱﴾ وَلٰکِنۡ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿ۙ۳۲﴾
پھر اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ لیکن اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰىؕ ﴿۳۳﴾ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰىۙ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى

پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ پھر تیرے

لَكَ فَاَوْلٰىؕ ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًىؕ ﴿۳۶﴾

لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ يُّمْنٰىۙ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا ہے؟ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے

فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

بنایا، پھر درست کیا۔ پھر اس سے جوڑا بنایا ایک مرد

وَ الْاُنْثٰىؕ ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى۠ ﴿۴۰﴾

اور ایک عورت کو۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟

ع ۲ | ۱۸

اٰیَاتُھَا ۳۱ (۷۶) سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۸) رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں ۳۱ آیتیں ہیں سورۃ الدہر مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ وہ قابلِ ذکر

شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

چیز نہیں تھا۔ یقیناً ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا

اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ

کیا، کہ ہم اس کو آزمائیں، پھر ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اس کو راستہ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا

بتلایا، یا شکر کرنے والا ہوا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے کافروں

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہیں۔ یقیناً نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًاۚ ﴿۵﴾ عَيْنًا

پئیں گے ایسے جام سے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ سے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾ يُوْفُوْنَ

جس سے اللہ کے مخصوص بندے پئیں گے (اور وہ جہاں چاہیں گے) بہالے جائیں گے۔ جو نذر پوری

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾

کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا

اور جو کھانا دیتے ہیں اس کی محبت کے باوجود مسکین اور یتیم

وَّ اَسِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

اور قیدی کو۔ کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے نہ بدلہ

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں۔ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اس دن سے

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

جو اداسی والا اور سخت دن ہوگا۔ تو اللہ اُن کو اس دن کی مصیبت سے بچا لیں گے

وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور اُن کو اللہ تازگی اور خوشی عطا کریں گے۔ اور اُن کے صبر کے بدلہ اُن کو

جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ

جنت اور ریشم عنایت فرمائیں گے۔ اس میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے تختوں پر۔

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾ وَ دَانِيَةً

اس میں نہ وہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔ اور پھل دار شاخوں کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

سائے اُن کے قریب ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے تابع ہوں گے۔

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور اُن پر چاندی کے برتن گھمائے جائیں گے اور پیالے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيْرَا۟ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

جو شیشہ کے ہوں گے۔ چاندی کے شیشہ سے ہوں گے، جن کو بھرنے والے نے ایک معین مقدار

تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

سے بھرا ہوگا۔ اور اُن کو اس میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش

سد قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ١٢

زَنۡجَبِيۡلًا ۚ‏ ﴿۱۷﴾ عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا‏ ﴿۱۸﴾
ہوگی۔ جنت کے ایک چشمہ سے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ
اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے۔ جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ

حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا مَّنۡثُوۡرًا‏ ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ
انہیں بکھیرے ہوئے موتی گمان کروگے۔ اور جب آپ اس جگہ کو دیکھوگے تو

نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا‏ ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ
نعمت والی جگہ اور ایک بڑی سلطنت دیکھوگے۔ اُن پر باریک اور موٹے سبز

خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ‌ۖ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ‌ ۚ وَسَقٰهُمۡ
ریشم کا لباس ہوگا۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کو

رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا‏ ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَـكُمۡ جَزَآءً
اُن کا رب پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا ثواب ہے

وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا‏ ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ
اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔ ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا

الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ۚ‏ ﴿۲۳﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ
نازل کیا ہے۔ اس لیے آپ اپنے رب کے حکم کی وجہ سے صبر کیجیے اور اُن میں سے

مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا‌ ۚ‏ ﴿۲۴﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً
کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا کہنا نہ مانئے۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے صبح

وَّاَصِيۡلًا ۚ ۖ‏ ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ
اور شام۔ اور رات کے کسی وقت میں اس کے سامنے سجدہ کیجیے اور لمبی رات

لَيۡلًا طَوِيۡلًا‏ ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ
میں اس کی تسبیح کیجیے۔ یقیناً یہ لوگ دنیا چاہتے ہیں

وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا‏ ﴿۲۷﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ
اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمیں نے اُن کو پیدا کیا

وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ‌ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ
اور اُن کے بندھن کو مضبوط کیا ہے۔ اور ہم جب چاہیں اُن کے جیسے بدلہ میں

تَبۡدِیۡلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ ھٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ

لے آئیں۔ یقیناً یہ نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے

اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ

اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے۔ اور تم نہیں چاہو گے

اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿٭ۖ۳۰﴾

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے۔ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ وَ الظّٰلِمِیۡنَ

وہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں

اَعَدَّ لَھُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۳۱﴾

کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع ۲
۲۹

اٰیَاتُھَا ۵۰ (۷۷) سُوۡرَۃُ الۡمُرۡسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ (۳۳) رُکُوۡعَاتُھَا ۲

اس میں ۵۰ آیتیں ہیں سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡمُرۡسَلٰتِ عُرۡفًا ۙ﴿۱﴾ فَالۡعٰصِفٰتِ عَصۡفًا ۙ﴿۲﴾

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں۔

وَّ النّٰشِرٰتِ نَشۡرًا ۙ﴿۳﴾ فَالۡفٰرِقٰتِ فَرۡقًا ۙ﴿۴﴾

اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں۔

فَالۡمُلۡقِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۵﴾ عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۙ﴿۶﴾

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں۔ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے۔

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ ۙ﴿۸﴾

تمہیں جس سے ڈرایا جا رہا ہے، وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَ اِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتۡ ۙ﴿۹﴾ وَ اِذَا الۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ۙ﴿۱۰﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ غبار بنا کر اڑا دیے جائیں گے۔

وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتۡ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوۡمٍ اُجِّلَتۡ ﴿۱۲﴾

اور جب پیغمبر اکٹھے کیے جائیں گے۔ کس دن کے لیے اسے مؤخر کیا گیا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴

فیصلہ کے دن کے لیے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۶

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا اگلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم اُن کے پیچھے چلتا کریں گے پیچھے آنے والوں کو۔ اسی طرح ہم مجرموں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝۱۸ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۹

کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ

کیا ہم نے تمھیں پیدا نہیں کیا ایک ذلیل پانی سے؟ پھر ہم نے اس کو محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں

مَّكِيْنٍ ۝۲۱ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۲ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

رکھا۔ ایک وقتِ مقررہ تک۔ پھر ہم نے مقدار متعین کی۔ پھر ہم کتنی اچھی

الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۴

مقدار متعین کرنے والے ہیں۔ اس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝۲۵ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝۲۶

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں اور مردوں کو ۔

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے تمھیں میٹھا پانی پینے

فُرَاتًا ۝۲۷ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸ اِنْطَلِقُوْٓا

کو دیا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (کہا جائے گا)

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۲۹ اِنْطَلِقُوْٓا

کہ تم چلو اس عذاب کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو

اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝۳۰ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ

تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔ جو نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ آگ کی تپش

مِنَ اللَّهَبِ ۝۳۱ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝۳۲

کے کچھ کام آ سکتا ہے۔ یقیناً وہ تو انگارے پھینکتی ہے محل جیسے۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌؕ ﴿۳۳﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۴﴾

گویا کہ وہ پیلے پیلے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَۙ ﴿۳۵﴾ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔ اور اُن کو اجازت بھی نہیں دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۚ

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ فیصلہ کا دن ہے۔

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَیْدٌ

ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے

فَكِیْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۰﴾

تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُیُوْنٍۙ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ

یقیناً متقی لوگ سایوں اور چشموں، اور میووں میں ہوں گے،

مِمَّا یَشْتَهُوْنَؕ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ

جس قسم کے وہ چاہیں گے۔ مبارک ہو، تم کھاؤ اور پیو اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۴۴﴾

کرتے تھے۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ تم کھاؤ اور تھوڑا مزا

قَلِیْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ

لے لو، یقیناً تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا

ہلاکت ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم رکوع کرو

لَا یَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۴۹﴾

تو یہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

پھر اس کے بعد کونسی بات پر وہ ایمان لائیں گے۔

اٰیاتُھا ۴۰ (۷۸) سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ (۸۰) رُکُوْعَاتُھَا ۲

اس میں ۴۰ آیتیں ہیں سورۃ النبأ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

کس چیز کے متعلق یہ سوال کر رہے ہیں؟ ایک بڑی خبر کے متعلق؟ جس میں وہ

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ

اختلاف کرر ہے ہیں؟ ہرگز نہیں! عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا۔ پھر ہرگز نہیں! عنقریب انہیں پتہ چل جائے گا۔ کیا

الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨

ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا؟ اور ہم نے تمہیں جوڑے جوڑے بنایا۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا

اور ہم نے تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا۔ اور ہم نے رات کو پردہ بنایا۔ اور ہم نے

النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا

دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ اور ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤

چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ اور ہم نے بادلوں سے زور سے بہنے والا پانی اتارا۔

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

تاکہ ہم اس کے ذریعہ نکالیں اناج اور سبزہ۔ اور گھنے باغات۔ بے شک فیصلہ کا دن

كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨

مقررہ وقت ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم فوج در فوج آؤ گے۔

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

اور آسمان کھولے جائیں گے، پھر وہ دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے، پھر وہ

سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٢

سراب کی طرح ہو جائیں گے۔ یقیناً جہنم گھات میں ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝٢٣ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝٢٤

جس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ جس میں وہ ٹھنڈی چیز، پینے کی چیز چکھ بھی نہیں پائیں گے۔

اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ

سوائے گرم پانی اور پیپ کے۔ جو برابر کی سزا کے طور پر ہوگا۔ اس لیے کہ وہ حساب کی امید نہیں

حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَىۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ

رکھتے تھے۔ اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ اور ہر چیز کو ہم نے لکھ کر (کتاب میں) محفوظ کر

كِتٰبًا ۙ﴿۲۹﴾ فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِيۡدَكُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ

رکھا ہے۔ پھر تم چکھو، پھر ہم تمہارے لیے ہرگز زیادہ نہیں کریں گے مگر عذاب ہی کو۔ یقیناً متقیوں کے لیے

مَفَازًا ۙ﴿۳۱﴾ حَدَآٮِٕقَ وَاَعۡنَابًا ۙ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّكَاۡسًا

کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں۔ اور لبالب بھرے

دِهَاقًا ؕ﴿۳۴﴾ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَـغۡوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۚ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنۡ رَّبِّكَ عَطَآءً

جام ہیں۔ اس میں وہ نہ کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ سنیں گے۔ تیرے رب کی طرف سے بدلہ کے طور پر، ہدیہ کے طور

حِسَابًا ۙ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الرَّحۡمٰنِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ

پر بھی، حساب کے طور پر بھی۔ جو آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان ہیں، رحمٰن تعالیٰ ہے، وہ اس

مِنۡهُ خِطَابًا ۚ﴿۳۷﴾ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الرُّوۡحُ وَالۡمَلٰٓٮِٕكَةُ صَفًّا ۙۗ لَّا يَتَكَلَّمُوۡنَ

سے بات کرنے کی طاقت بھی نہیں رکھ سکیں گے۔ جس دن روح اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، بول نہیں سکیں گے

اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الۡحَـقُّ ۚ فَمَنۡ

مگر وہی جن کو رحمٰن تعالیٰ اجازت دے اور جو ٹھیک بات کہے۔ یہ دن حق ہے۔ پھر جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّاۤ اَنۡذَرۡنٰكُمۡ عَذَابًا قَرِيۡبًا ۖۚ يَّوۡمَ يَنۡظُرُ

چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنالے۔ یقیناً ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا۔ جس دن انسان

الۡمَرۡءُ مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡـكٰفِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

دیکھے گا وہ اعمال جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور کافر کہے گا کہ اے کاش کہ میں مٹی ہوتا۔

اٰیاتُھا ۴۶ (۷۹) سُوۡرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (۸۱) رکوعاتُھا ۲

اس میں ۴۶ آیتیں ہیں سورۃ النازعات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

اُن فرشتوں کی قسم جو سختی سے جان نکالنے والے ہیں۔ اور اُن فرشتوں کی قسم جو سہولت سے جان نکالنے والے ہیں۔ اور ان فرشتوں کی

سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾ یَوۡمَ

قسم جو تیر کر آنے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو دوڑ کر آنے والے ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو امور کی تدبیر کرنے والے ہیں۔

وقف لازم

تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿۶﴾ تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ

جس دن زلزلہ والی زلزلہ لے آئے گی۔ جس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ دل

یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ۙ﴿۸﴾ اَبۡصَارُہَا خَاشِعَۃٌ ۘ﴿۹﴾ یَقُوۡلُوۡنَ

اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔ اُن کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی۔ وہ کہتے ہیں

وقف لازم

ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَۃِ ؕ﴿۱۰﴾ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً ﴿ؕ۱۱﴾

کہ کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟ کیا جب کہ ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟

قَالُوۡا تِلۡکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ ۘ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا ہِیَ زَجۡرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۙ﴿۱۳﴾

انہوں نے کہا کہ تب تو یہ لوٹنا خسارہ والا ہے۔ وہ قیامت تو صرف ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔

وقف لازم

فَاِذَا ہُمۡ بِالسَّاہِرَۃِ ؕ﴿۱۴﴾ ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ﴿۱۵﴾

وقف لازم

کہ ایک دم وہ سب میدان میں حاضر ہو جائیں گے۔ کیا تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ پہنچا؟

اِذۡ نَادٰىہُ رَبُّہٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ۚ﴿۱۶﴾ اِذۡہَبۡ

جب کہ اُن کے رب نے اُن کو مقدس وادیٔ طویٰ میں آواز دی۔ کہ جاؤ فرعون کے پاس،

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ﴿۫ۖ۱۷﴾ فَقُلۡ ہَلۡ لَّکَ اِلٰۤی اَنۡ تَزَکّٰی ﴿ۙ۱۸﴾

اس لیے کہ اس نے سرکشی کی ہے۔ اور کہو کہ کیا تجھے رغبت ہے کہ تو پاک صاف بن جائے؟

وَاَہۡدِیَکَ اِلٰی رَبِّکَ فَتَخۡشٰی ۚ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىہُ الۡاٰیَۃَ الۡکُبۡرٰی ﴿۫ۖ۲۰﴾

اور میں تجھے راستہ دکھاؤں تیرے رب کی طرف کہ تجھے ڈر پیدا ہو۔ تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرعون کو بڑا معجزہ دکھایا۔

فَکَذَّبَ وَعَصٰی ﴿۫ۖ۲۱﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ یَسۡعٰی ﴿۫ۖ۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿۫ۖ۲۳﴾

پھر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر وہ پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ پھر اس نے لوگوں کو اکٹھا کیا، پھر پکارا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الۡاَعۡلٰی ﴿۫ۖ۲۴﴾ فَاَخَذَہُ اللّٰہُ نَکَالَ الۡاٰخِرَۃِ

اور کہا کہ میں ہی تمہارا ربِ اعلیٰ ہوں۔ پھر اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت کے عذاب میں

ع ۱-۲

وَالۡاُوۡلٰی ؕ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ﴿ؕ۲۶﴾ ع

پکڑ لیا۔ یقیناً اس میں البتہ عبرت ہے اس شخص کے لیے جو ڈرے۔

ءَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰہَا ﴿ٝ۲۷﴾ رَفَعَ سَمۡکَہَا

کیا تمہارا پیدا کرنا مشکل ہے یا آسمان کا، جو اللہ نے بنایا؟ جس کی چھت کو اس نے بلند کیا،

فَسَوّٰىهَا ۝٢٨ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝٢٩ وَالْاَرْضَ بَعْدَ

پھر اس کو ٹھیک بنایا۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کی دھوپ کو نکالا۔ اور اس کے بعد

ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝٣٠ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝٣١ وَالْجِبَالَ

زمین بچھائی۔ اس میں سے اس کا پانی اور اس کی چراگاہ (یعنی چارہ) کو نکالا۔ اور پہاڑوں

اَرْسٰىهَا ۝٣٢ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝٣٣ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

کو گاڑ دیا۔ تمہارے فائدہ کے لیے اور چوپاؤں کے لیے۔ پھر جب سب سے بڑی مصیبت

الْكُبْرٰى ۝٣٤ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝٣٥ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

آجائے گی۔ جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا۔ اور جہنم کھول دی جائے گی

لِمَنْ يَّرٰى ۝٣٦ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝٣٧ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٣٨

اس شخص کے لیے جو دیکھے۔ پھر جس نے سرکشی کی، اور دنیوی زندگی کو ترجیح دی،

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٣٩ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى

تو جہنم ہی اس کا ٹھکانا ہے۔ اور جو ڈرا اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے اور اس نے

النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝٤٠ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝٤١ يَسْـَٔلُوْنَكَ

اپنے نفس کو خواہشات سے روکا، تو یقیناً جنت ہی اس کا ٹھکانا ہے۔ وہ آپ سے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝٤٢ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝٤٣

قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ کب اسے واقع ہونا ہے؟ اس کے بتانے میں آپ کا کیا تعلق؟

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝٤٤ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝٤٥

آپ کے رب ہی کی طرف اس کے علم کا منتہیٰ ہے۔ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اس شخص کو جو اس سے ڈرے۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝٤٦

جس دن وہ قیامت کو دیکھیں گے گویا کہ وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا ایک صبح ٹھہرے ہیں۔

(٨٠) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (٢٤)

اٰيَاتُهَا ٤٢　　رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۴۲ آیتیں ہیں　　سورۃ عبس مکہ میں نازل ہوئی　　اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝١ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝٢ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ

منہ بگاڑا اور اعراض کیا۔ اس وجہ سے کہ آپ کے پاس ایک اندھا آیا۔ آپ کو کیا معلوم شاید وہ

يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿۵﴾

سنور جائے۔ یا نصیحت لے، پھر اسے نصیحت فائدہ دے۔ ہاں جو بے پرواہی برتتا ہے،

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

تو آپ اس کے پیچھے پڑتے ہو؟ حالانکہ آپ پر کچھ نہیں اس میں کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔ اور ہاں جو آپ

يَسْعٰى ۙ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

کے پاس آتا ہے دوڑ کر اور وہ ڈرتا بھی ہے، تو آپ اس سے تغافل برتتے ہو؟ ہرگز نہیں! یہ تو

تَذْكِرَةٌ ۚ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ

نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔ یہ باعزت صحیفوں میں ہے۔ جو بلند ہیں،

مُّطَهَّرَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ

صاف ستھرے ہیں۔ ایسے لکھنے والے فرشتوں کے ہاتھوں میں ہے، جو باعزت فرمانبردار ہیں۔ انسان مارا جائے

مَآ اَكْفَرَهٗ ؕ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ؕ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ

کہ کتنا وہ ناشکرا ہے۔ کس چیز سے اللہ نے اس کو پیدا کیا؟ نطفہ سے اس کو پیدا کیا۔

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ﴿۲۱﴾

پھر معین مقدار کے ساتھ اس کو بنایا۔ پھر راستہ اس کے لیے آسان کیا۔ پھر اس کو موت دی، پھر اس کو قبر میں پہنچایا۔

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ

پھر جب وہ اللہ چاہے گا تو اسے قبر سے اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں! اب تک اس نے نہیں کیا وہ جس کا اللہ نے اس کو حکم دیا۔ پھر

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا

انسان کو چاہیئے کہ وہ نظر اٹھائے اپنے کھانے کی طرف۔ کہ ہم نے پانی اوپر سے ڈالا۔ پھر ہم نے

الْاَرْضَ شَقًّا ۙ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ﴿۲۸﴾

زمین کو پھاڑا۔ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۙ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ﴿۳۱﴾

اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے باغات۔ اور میوہ اور چارہ۔

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۫﴿۳۳﴾

تمہارے اپنے اور تمہارے چوپاؤں کے لیے فائدہ کے خاطر۔ پھر جب شور والی قیامت آجائے گی۔

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ﴿۳۴﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۙ﴿۳۵﴾ وَصَاحِبَتِهٖ

اس دن ہر شخص بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی

وقف لازم

وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾

اور اپنے بیٹوں سے۔ ان میں سے ہر شخص کے لیے اس دن ایک فکر ہوگا جو اس کو ہر چیز سے بے پرواہ کر دے گا۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾

کچھ چہرے اس دن چمک رہے ہوں گے۔ ہنسی خوشی۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

اور کچھ چہرے اس دن (ایسے ہوں گے کہ) اُن پر غبار ہوگا۔ اُن پر سیاہی (یعنی ذلت) چھائی ہوئی ہوگی۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

یہی بدکار کافر ہوں گے۔

ع ٥

اٰیاتُہا ٢٩ (٨١) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (٧) رکوعُہا ١

اس میں ٢٩ آیتیں ہیں سورۃ التکویر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ

جب سورج لپیٹ لیا جائے۔ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں۔ اور جب پہاڑ

سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾

چلائے جائیں۔ اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنی کھلی چھوڑ دی جائے۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں۔

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾

اور جب سمندر آگ بنا دیے جائیں۔ اور جب تمام انسانوں کی ایک ایک قسم کو جمع کیا جائے۔

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ

اور جب زندہ درگور کی ہوئی بچی سے پوچھا جائے، کہ کس گناہ میں اسے قتل کیا گیا؟ اور جب نامۂ اعمال

نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

کھولے جائیں۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے۔ اور جب جہنم بھڑکائی جائے۔

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾

اور جب جنت قریب لائی جائے۔ تو ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

پھر میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے ہٹنے والے، سیدھے چلنے والے، چھپنے والے ہیں۔ رات کی قسم جب وہ تاریک ہو جائے۔

وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۹﴾ ذِىۡ

صبح کی قسم جب وہ سانس لے (آجائے)۔ یقیناً یہ قرآن ایسے بھیجے ہوئے معزز فرشتہ کا کلام ہے، جو قوت

قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿۲۱﴾

والا، عرش والے کے پاس رہنے والا، مرتبہ والا ہے۔ اللہ کا فرمانبردار، پھر امانتدار بھی ہے۔

وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲۳﴾

اور تمہارے ساتھی (نبی) مجنون نہیں ہیں۔ بے شک انہوں نے اس فرشتہ کو دیکھا ہے صاف آسمان کے کنارہ میں۔

وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ

اور وہ غیب کی چیزوں (کے بتلانے) میں بخیل نہیں ہے۔ اور قرآن شیطان مردود کا کلام

رَّجِيۡمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾

نہیں ہے۔ پھر تم کہاں جا رہے ہو؟ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہے۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوۡنَ

اس شخص کے لیے جو تم میں سے چاہے کہ وہ سیدھے راستہ پر رہے۔ اور اللہ رب العالمین

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

کی مشیت پر تمہارا ارادہ موقوف ہے۔

ع ۱ / ۲۹ / ۶

اٰیاتُہا ۱۹ — (۸۲) سُوۡرَةُ الۡاِنۡفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (۸۲) — رکوعُہا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں — سورۃ الانفطار مکہ میں نازل ہوئی — اور ارکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ﴿۱﴾ وَاِذَا الۡكَوَاكِبُ انۡتَثَرَتۡ ﴿۲﴾ وَاِذَا الۡبِحَارُ

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور جب تارے جھڑ جائیں۔ اور جب سمندر بہا دیے

فُجِّرَتۡ ﴿۳﴾ وَاِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ﴿۴﴾ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ

جائیں۔ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں۔ تو ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا

وَاَخَّرَتۡ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الۡكَرِيۡمِ ﴿۶﴾

اور پیچھے چھوڑا۔ اے انسان! تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے تیرے ربِ کریم سے؟

الَّذِىۡ خَلَقَكَ فَسَوّٰٮكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِىۡۤ اَىِّ صُوۡرَةٍ مَّا شَآءَ

جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تجھے درست بنایا، پھر تجھے برابر کیا۔ جونسی صورت میں اس نے چاہا

رَكَّبَكَ ۝۸ؕ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ۙ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

تجھے جوڑ دیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم حساب کو جھٹلاتے ہو۔ اور یقیناً تم پر نگراں فرشتے

لَحٰفِظِيْنَ ۝۱۰ۙ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱ۙ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲

متعین ہیں۔ کراماً کاتبین۔ جانتے ہیں وہ جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳ۙ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴ۚۖ

بے شک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔ اور بدکار بے شک دوزخ میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝۱۶ؕ

وہ اس میں داخل ہوں گے حساب کے دن۔ اور وہ اس سے غائب نہیں ہوں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۷ۙ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝۱۸ؕ

اور تم کیا سمجھے کہ حساب کا دن کیا چیز ہے؟ پھر تم کیا سمجھے کہ حساب کا دن کیا چیز ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹ع

جس دن کوئی شخص کسی شخص کی نفع رسانی پر قادر نہیں ہوگا۔ اور تمام امور اس دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے۔

آیاتُہا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (۸۶) رکوعُہا ۱

اس میں ۳۶ آیتیں ہیں سورۃ المطففین مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ۙ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

ہلاکت ہے کم دینے والوں کے لیے۔ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں

يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲ۖ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ؕ

تو پورا لیتے ہیں۔ اور جب اُن کو ناپ کر دیں یا اُن کو وزن کر کے دیں تو کم کر کے دیتے ہیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ۙ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ۙ

کیا انہیں یہ گمان نہیں کہ وہ قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے؟ ایک بڑے دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ؕ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن تمام انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ ہرگز نہیں! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ؕ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸ؕ كِتٰبٌ

نامۂ اعمال سجین میں ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ سجین کیا ہے؟ ایک لکھی

مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ
ہوئی کتاب ہے۔ ہلاکت ہے اس دن اُن جھٹلانے والوں کے لیے۔ جو حساب کے دن کو جھٹلاتے
الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى
ہیں۔ اور اس کو نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے آگے بڑھنے والا گنہگار۔ جب اس پر ہماری آیتیں
عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ
تلاوت کی جاویں تو کہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ اُن
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
کے دلوں پر اُن کے کرتوت نے زنگ چڑھا دیا ہے۔ ہرگز نہیں! یقیناً یہ لوگ اپنے رب سے
يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝
اس دن حجاب میں ہوں گے۔ پھر وہ دوزخ میں ضرور داخل ہوں گے۔
ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
پھر کہا جائے گا کہ یہی وہ عذاب ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا
الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ
نامۂ اعمال علیین میں ہے۔ اور تم کیا سمجھے ہو کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھی ہوئی
مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝
کتاب ہے۔ جس کے پاس مقرب فرشتے موجود رہتے ہیں۔ یقیناً نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔
عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ
تختوں پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہوں گے۔ اُن کے چہروں میں آپ نعمت کی تازگی معلوم کر
النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ
لوگے۔ انہیں پلائی جائے گی خالص شراب، جس پر مہر لگی ہوئی ہوگی۔ جس کی مہر مشک کی ہوگی۔
وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝
اور اسی میں تنافس کرنے والوں کو تنافس کرنا چاہیے۔ اور اس شراب کی آمیزش تسنیم سے ہوگی۔
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا
ایک چشمہ سے جس چشمہ سے مقربین پئیں گے۔ بے شک مجرم لوگ ایمان
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝
والوں پر ہنسا کرتے تھے۔ اور جب اُن پر وہ گذرتے تو آپس میں آنکھیں مارتے تھے۔

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝٣١ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

اور جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس پلٹتے تھے، تو پلٹ کر بھی مزے لے کر اُن کی باتیں کرتے تھے۔ اور جب وہ اُن کو دیکھتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝٣٢ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝٣٣ فَالْيَوْمَ

تھے تو کہتے تھے کہ یہ لوگ گمراہ لوگ ہیں۔ حالانکہ وہ اُن پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ پھر آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝٣٤ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں۔ تختوں پر بیٹھے

يَنْظُرُوْنَ ۝٣٥ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٣٦

دیکھ رہے ہیں۔ کہ کیا اب کفار کو اُن کے کیے کا بدلہ مل گیا؟

ع ۳۶ / ۸

اٰيَاتُهَا ٢٥ (٨٤) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (٨٣) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۲۵ آیتیں ہیں سورۃ الانشقاق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝١ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٢

جب آسمان پھٹ جائے۔ اور آسمان کان لگائے ہوئے ہے اپنے رب کے حکم کے لیے اور وہ اسی کے لائق ہے۔

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝٣ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝٤ وَاَذِنَتْ

اور جب زمین پھیلا دی جائے۔ اور وہ ڈال دے اُن چیزوں کو جو اس میں ہیں اور خالی ہو جائے۔ اور زمین بھی کان لگائے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

ہوئے ہے اپنے رب کے حکم کے لیے اور وہ اسی کے لائق ہے۔ اے انسان! یقیناً تیرے رب کی طرف پہنچنے کے لیے

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝٦ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝٧

تجھے خوب محنت کرنی ہے، پھر تو اس سے ملنے والا ہے۔ تو جس کو اس کا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝٨ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

تو آگے اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش

مَسْرُوْرًا ۝٩ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝١٠ فَسَوْفَ

واپس آئے گا۔ اور جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا، تو وہ

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝١١ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝١٢ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ

موت کو پکارے گا۔ اور آگ میں داخل ہوگا۔ اس لیے کہ وہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ

خوش رہتا تھا۔ اس کا گمان تھا کہ وہ ہرگز لوٹ کر آئے گا نہیں۔ کیوں نہیں! یقیناً اس کا رب اس

بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾ وَالَّيْلِ

کو دیکھ رہا تھا۔ پھر میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔ اور رات کی قسم کھاتا ہوں اور اُن چیزوں کی

وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾

جس کو رات نے جمع کرلیا ہے۔ چاند کی قسم جب وہ پورا روشن ہوجائے۔ تم ضرور ایک حال سے دوسرے حال پر چڑھو گے۔

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

پھر انہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿٢١﴾ السجدة بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَاللّٰهُ

السجدة ١٣

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر لوگ جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾

خوب جانتا ہے اس کو جو وہ دل میں بھرے رکھتے ہیں۔ تو آپ اُن کو دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع

ع ٩ ٢٥

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسا اجر ہوگا جو ختم نہیں ہوگا۔

اٰيَاتُهَا ٢٢ (٨٥) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (٢٧) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۲۲ آیتیں ہیں سورۃ البروج مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ

برجوں والے آسمان کی قسم! وعدہ والے دن کی قسم! حاضر ہونے والے

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ

کی قسم اور حاضری کے دن کی قسم! خندقوں والے مارے جائیں۔ ایندھن والی

الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

آگ والے۔ جب وہ اس کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ دیکھ رہے تھے جو کچھ وہ ایمان والوں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

کے ساتھ کر رہے تھے۔ اور وہ ایمان والوں سے صرف اسی بات کا انتقام لے رہے تھے کہ وہ ایمان

بِاللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِۙ۸ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ
لائے ہیں قابلِ تعریف زبردست اللہ پر۔ اس اللہ پر جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌؕ۹ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ
اور اللہ ہر چیز پر نگراں ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ایمان والے مردوں

وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ
اور عورتوں کو ایذاء دی، پھرانہوں نے توبہ نہیں کی تو اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور اُن کے لیے جلنے کا

الْحَرِیْقِؕ۱۰ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ
عذاب ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے جنتیں ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِیْرُؕ۱۱
جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌؕ۱۲ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَ یُعِیْدُۚ۱۳ وَ هُوَ
یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہ

الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُۙ۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُۙ۱۵ فَعَّالٌ
بہت زیادہ بخشنے والا، بہت زیادہ محبت والا، عرش کا مالک بزرگ ہے۔ کرتا ہے وہی

لِّمَا یُرِیْدُؕ۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِۙ۱۷ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَؕ۱۸
جس کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ کیا آپ کے پاس لشکروں کا قصہ پہنچا؟ فرعون اور ثمود کا۔

بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍۙ۱۹ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ
بلکہ کافر لوگ جھٹلانے میں لگے ہیں۔ اور اللہ اُن کو ہر طرف سے گھیرے

مُّحِیْطٌۚ۲۰ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌۙ۲۱ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۠۲۲
ہوئے ہے۔ بلکہ یہ بزرگی والا قرآن، لوحِ محفوظ میں ہے۔

ع

اٰیاتُھا ۱۷ (۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (۳۶) رُکُوْعُھا ۱

اس میں ۱۷ آیتیں ہیں سورۃ الطارق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِۙ۱ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُۙ۲ النَّجْمُ
آسمان کی قسم اور رات میں آنے والے کی قسم! اور تم کیا سمجھے رات میں آنے والا کیا ہے؟ چمکتا ہوا

الثَّاقِبُ ۝۳ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلْيَنْظُرِ

تارہ ہے۔ کوئی شخص بھی نہیں ہے جس پر نگران (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔ تو انسان کو چاہیئے کہ دیکھے

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ

کہ کس چیز سے وہ پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا اچھلنے والے پانی سے۔ جو نکلتا ہے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸

ریڑھ کی اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ یقیناً وہ اس کے دوبارہ لانے پر ضرور قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَالسَّمَآءِ

جس دن بھیدوں کا امتحان لیا جائے گا۔ پھر نہ انسان میں خود کوئی قوت ہوگی اور نہ (اس کا) کوئی مددگار۔ بارش

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

والے آسمان کی قسم! اور پھٹنے والی زمین کی قسم! بے شک یہ قرآن قولِ

فَصْلٌ ۝۱۳ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵

فیصل ہے۔ اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ کافر بھی مکر کر رہے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

اور میں بھی تدبیر کر رہا ہوں۔ پھر کافروں کو مہلت دے دیجیے، اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے۔

ع ۱۷

اٰیاتُها ۱۹ (۸۷) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (۸) رکوعُها ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ الاعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِيْ

اپنے بلند ترین رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔ جس نے مخلوق پیدا کی، پھر اس نے درست بنایا۔ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

مقدار سے بنایا، پھر راستہ دکھایا۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو کالا کوڑا کرکٹ

اَحْوٰى ۝۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝۶ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ

بنا دیا۔ عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے، پھر آپ بھولیں گے نہیں، مگر جو اللہ چاہے۔ یقیناً وہ

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝۸ فَذَكِّرْ

جانتا ہے زور سے کہی ہوئی اور آہستہ کہی ہوئی بات کو۔ اور ہم آپ کے لیے آسانی والی ملت کو آسان کر دیں گے۔ اس

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠

لیے آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت فائدہ دے۔ عنقریب نصیحت حاصل کرے گا وہ شخص جو ڈرے گا۔

وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢

اور اس سے دور رہے گا وہ بدبخت، جو بڑی آگ میں داخل ہوگا۔

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤

پھر وہ اس میں نہ مرے گا، نہ جیئے گا۔ یقیناً کامیاب ہے وہ شخص جس نے تزکیہ کیا۔

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦

اور اپنے رب کا نام لیا، پھر نماز پڑھی۔ بلکہ تم دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ

حالانکہ آخرت بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں

الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

میں ہے۔ ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہے۔

ع ١٩ ١٢

اٰیَاتُهَا ٢٦ (٨٨) سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (٦٨) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ٢٦ آیتیں ہیں سورۃ الغاشیۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢

کیا آپ کے پاس ڈھانپنے والی (قیامت) کا قصہ پہنچا؟ اس دن کچھ چہرے ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ تُسْقٰى

کام کرنے والے، (کام کی وجہ سے) تھکے ہوئے ہوں گے۔ وہ گرم آگ میں داخل ہوں گے۔ کھولتے ہوئے

مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ

چشمہ سے پانی انہیں پینے کو دیا جائے گا۔ اُن کے لیے کوئی کھانا نہیں ہوگا مگر جھاڑ کانٹوں والا۔ جو نہ موٹا کرے

وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨

اور نہ بھوک کے کچھ کام آئے۔ اور کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ فِىْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

اپنے عمل سے خوش ہوں گے۔ اونچی جنت میں ہوں گے۔ جس میں نہ وہ لغو بات

وقف لازم

لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

سنیں گے۔ جس میں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾ وَّزَرَابِيُّ

اور ترتیب سے رکھے ہوئے پیالے ہوں گے۔ اور صف بصف رکھے ہوئے تکیے ہوں گے۔ اور پھیلائے ہوئے

مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿۱۷﴾

فرش ہوں گے۔ کیا پھر وہ دیکھتے نہیں ہیں اونٹوں کی طرف کہ کیسے وہ پیدا کیے گئے؟

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

اور آسمان کی طرف کہ کیسے اسے اونچا کیا گیا؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے

نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا

انہیں گاڑا گیا؟ اور زمین کی طرف کہ کیسے اسے بچھایا گیا؟ پھر آپ نصیحت کیجیے۔ آپ تو صرف

أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾ إِلَّا مَن

نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ اُن پر مسلط نہیں کیے گئے ہیں۔ مگر وہ جس نے

تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

منہ پھیرا اور کفر کیا۔ تو اللہ اسے بڑا عذاب دے گا۔

ع النصف

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿۲۶﴾

یقیناً ہماری طرف انہیں لوٹنا ہے۔ پھر ہمارے ذمہ اُن کا حساب لینا ہے۔

ایاتها ۳۰ (۸۹) سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (۱۰) رکوعها ۱

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الفجر مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾ وَاللَّيْلِ

فجر کی قسم! دس راتوں کی قسم! طاق اور جفت کی قسم! رات کی

إِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿۵﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

قسم جب وہ چل رہی ہو! کیا اس میں عقلمند کے لیے قسم ہے؟ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

آپ کے رب نے قومِ عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ستونوں والے اِرم کے ساتھ کیا کیا؟ کہ اس جیسی قوم

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

نہیں پیدا کی گئی شہروں میں۔ اور ثمود کے ساتھ کیا کیا، جس نے وادیٔ (قری) میں چٹانوں کو تراشا۔

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝

اور میخوں والے فرعون کے ساتھ کیا کیا؟ جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھر وہاں بکثرت فساد پھیلایا۔ تو اُن پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ

پھٹکارا۔ یقیناً تیرا رب البتہ تاک میں ہے۔ پھر انسان کہ

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝

جب اس کا رب اس کا امتحان لیتا ہے، پھر اسے عزت دیتا ہے اور نعمتیں دیتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ مجھے میرے رب نے عزت دی۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

اور جب اسے آزماتا ہے، پھر اس پر اس کی روزی تنگ کرتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے میری

اَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

اہانت کی۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم ہی یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور مسکین کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝

کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث سارا سمیٹ کر ہڑپ کر جاتے ہو۔

وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت ہی زیادہ محبت۔ ہرگز نہیں! جب زمین کوٹ کوٹ کر

دَكًّا ۝ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ

نیست کر دی جائے گی۔ اور تیرا رب اور فرشتے صف بصف آئیں گے۔ اور اس دن

بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝

جہنم لائی جائے گی۔ اس دن انسان نصیحت لے گا، لیکن اب نصیحت لینے کا وقت کہاں؟

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

وہ کہے گا کہ اے کاش کہ میں نے اپنی اس زندگی کے لیے (نیک عمل) آگے بھیجے ہوتے۔ اس دن اس کے

عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝ يٰٓاَيَّتُهَا

عذاب جیسا کوئی عذاب نہ دے گا۔ اور نہ اس کی جکڑ کی طرح کسی کی جکڑ ہوگی۔ اے

النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

اطمینان والی روح! تو اپنے رب کی طرف واپس چل، تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔

فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾

تو میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

اٰیاتُھَا ٢٠ (٩٠) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (٣٥) رکوعُھَا ١

اس میں ٢٠ آیتیں ہیں سورۃ البلد مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾

میں اس شہر (مکہ) کی قسم کھاتا ہوں! اور آپ اس شہر میں حلال (نہ کہ محرم) اترنے والے ہو۔

وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِىْ كَبَدٍ ﴿٤﴾

باپ کی قسم اور اولاد کی قسم! یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿٥﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا

کیا وہ یہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت نہیں ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال

لُّبَدًا ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

لٹایا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں۔ کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں

عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

نہیں بنائیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے؟ اور ہم نے اسے دونوں راستے دکھا دیے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

پھر وہ گھاٹی پر سے نہیں گزرا؟ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِىْ يَوْمٍ ذِىْ مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَّتِيْمًا

گردن کو آزاد کرنا ہے۔ یا بھوک والے دن میں یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ

رشتہ دار کو کھلانا۔ یا خاک نشین محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر جو ایمان والوں

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

میں سے ہیں اور جنھوں نے صبر کی ایک دوسرے کو فہمائش کی اور رحم کرنے کی ایک دوسرے کو تلقین کی،

أُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

یہ دائیں جانب والے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کے ساتھ کفر کیا

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾

یہ بائیں جانب والے ہیں۔ اُن کے اوپر سے آگ بند کر دی گئی ہے۔

ع ۲۰ / ۱۵

اٰیاتھا ۱۵ (۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (۲۶) رکوعھا ۱

اس میں ۱۵ آیتیں ہیں سورۃ الشمس مکہ میں نازل ہوئی اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

سورج اور اس کے چڑھنے کی قسم۔ چاند کی قسم جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ دن کی قسم

اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ

جب وہ سورج کو روشن کرے۔ اور رات کی قسم جب وہ اس کو چھپالے۔ آسمان کی قسم اور اس کے بنانے

وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾

والے کی قسم! زمین کی قسم اور اس کے بچھانے والے کی قسم! نفس کی قسم اور اس کو درست بنانے والے کی قسم۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾

پھر اسی نے اس کو اس کی ڈھٹائی اور اس کے تقویٰ کا الہام کیا۔ یقیناً وہ شخص کامیاب ہے جس نے اس (نفس) کا تزکیہ کیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿۱۱﴾

اور ناکام ہے وہ جس نے اس کو خراب کیا۔ قومِ ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے جھٹلایا۔

اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

جب اُن میں سے بڑا بدبخت انسان اٹھا۔ اُن سے اللہ کے پیغمبر (صالح علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اللہ کی اونٹنی سے اور اس
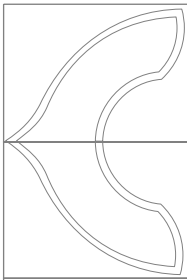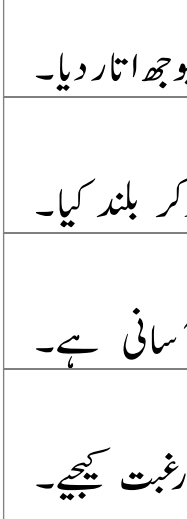
اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۵ فَدَمْدَمَ

کے پینے کی باری سے ڈرو۔ لیکن انہوں نے صالح (علیہ السلام) کو جھٹلایا، پھر انہوں نے اونٹنی کے پیر کاٹ دیے۔ تو اُن پر

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ

اُن کے رب نے اُن کے گناہ کی وجہ سے عذاب بھیج دیا، پھر اُن کو برابر کر دیا۔ اللہ کو اُن کے انجام کا ڈر

عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

نہیں تھا۔

ع ۱۵ / ۱۶

اٰیَاتُہَا ٢١ (٩٢) سُوۡرَۃُ الَّیۡلِ مَکِّیَّۃٌ (٩) رُکُوۡعُہَا ١

اس میں ٢١ آیتیں ہیں سورۃ اللیل مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۝١ وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۝٢ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب وہ چھا جائے! دن کی قسم جب کہ وہ روشن ہو جائے! نر اور مادہ کو پیدا کرنے

الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰۤی ۝٣ اِنَّ سَعۡیَکُمۡ لَشَتّٰی ۝٤ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی

والے کی قسم! بے شک تمہاری کوشش البتہ الگ الگ ہے۔ پھر جس نے دیا

وَاتَّقٰی ۝٥ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۝٦ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی ۝٧

اور تقویٰ اختیار کیا، اور اچھی بات کی تصدیق کی، تو ہم اس کے لیے آسانی والا گھر آسان کردیں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۝٨ وَکَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۝٩ فَسَنُیَسِّرُہٗ

اور جس نے نہ دیا اور جو بے پرواہ رہا، اور اچھی بات کو جھٹلایا، تو ہم آسانی سے سختی کے

لِلۡعُسۡرٰی ۝١٠ وَمَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُ مَالُہٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ۝١١

گھر میں اس کو پہنچا دیں گے۔ اور اس کے کچھ کام نہیں آئے گا اس کا مال جب وہ (گڑھے میں) گرے گا۔

اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡہُدٰی ۝١٢ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَۃَ وَالۡاُوۡلٰی ۝١٣

ہمارے ذمہ البتہ راستہ دکھا دینا ہے۔ اور ہمارے ہی ہاتھ آخرت اور دنیا ہے۔

فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ۝١٤ لَا یَصۡلٰىہَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَی ۝١٥

پھر میں نے تمہیں بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرایا ہے۔ اس میں وہی بڑا بدبخت داخل ہوگا،

الَّذِیۡ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝١٦ وَ سَیُجَنَّبُہَا الۡاَتۡقَی ۝١٧ الَّذِیۡ

جس نے جھٹلایا اور اعراض کیا۔ اور اس سے دور رکھا جائے گا وہ بڑا متقی، جو

یُؤۡتِیۡ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ۝١٨ وَمَا لِاَحَدٍ عِنۡدَہٗ

تزکیہ کے لیے اپنا مال دیتا ہے۔ اور کسی کا اس پر احسان نہیں جس کا

مِنۡ نِّعۡمَۃٍ تُجۡزٰۤی ۝١٩ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ رَبِّہِ الۡاَعۡلٰی ۝٢٠

بدلہ اتارا جائے۔ مگر اس کے بلند ترین رب کی رضا طلب کرنے کے لیے۔

وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰی ۝٢١

اور بہت جلد وہ راضی ہوگا۔

ع ١ ٢١ ١٧

اٰیاتُہَا ١١ (٩٣) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (١١) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ١١ آیتیں ہیں سورۃ الضحیٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣

چاشت کے وقت کی قسم! رات کی قسم جب وہ تاریک ہو جائے! کہ آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا ہے اور نہ آپ سے دشمنی کی ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

اور البتہ آخرت پہلی والی (دنیا) سے آپ کے لیے بہتر ہے۔ اور ضرور آپ کا رب آگے آپ کو دے گا،

فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کہ آپ راضی ہو جاؤ گے۔ کیا آپ کو اس نے یتیم نہیں پایا کہ پھر ٹھکانا دیا؟ اور آپ کو بے خبر پایا،

فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

پھر اس نے راہ دکھائی۔ اور آپ کو مفلس پایا، پھر آپ کو غنی کر دیا۔ اس لیے آپ کسی یتیم پر

فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

سختی نہ کیجیے۔ اور کسی سوال کرنے والے کو نہ جھڑکیے۔ اور البتہ آپ اپنے رب کی نعمت کو بیان کیجیے۔

ع ١١/١٨

اٰیاتُہَا ٨ (٩٤) سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ (١٢) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ٨ آیتیں ہیں سورۃ الانشراح مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢

کیا ہم نے آپ کے سینہ کو کھول نہیں دیا؟ اور ہم نے آپ کے اوپر سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤

جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کے خاطر آپ کا ذکر بلند کیا۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦

پھر بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

پھر جب آپ فارغ ہوں، تو زیادہ محنت کیجیے۔ اور اپنے رب کی طرف رغبت کیجیے۔

ع ٨/١٩

اٰیَاتُہَا ۸ (۹۵) سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ (۲۸) رُکُوْعُہَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ التین مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۝۲ وَھٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم! زیتون کی قسم! طورِ سیناء کی قسم! اس امن والے شہر (مکہ)

الْاَمِیْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴

کی قسم! یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

پھر ہم نے اس کو پھینک دیا نیچوں کے نیچے میں۔ مگر وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا یُکَذِّبُکَ

اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے ایسا اجر ہوگا جو ختم نہیں ہوگا۔ پھر کونسی چیز اس کے بعد تجھے

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝۷ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ۝۸

حساب کے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے؟ کیا اللہ احکم الحاکمین نہیں ہے؟

اٰیَاتُہَا ۱۹ (۹۶) سُوْرَۃُ الْعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۱) رُکُوْعُہَا ۱

اس میں ۱۹ آیتیں ہیں سورۃ العلق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

آپ اپنے رب کا نام لے کر پڑھیے جس نے (مخلوق) بنائی۔ انسان کو بنایا جمے ہوئے

مِنْ عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۝۳ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴

خون سے۔ آپ پڑھیے اور آپ کا رب سب سے کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ علم دیا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ۝۵ کَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰٓی ۝۶

انسان کو وہ علم دیا جو وہ جانتا نہیں تھا۔ ہرگز نہیں! یقیناً انسان البتہ سرکشی کرتا ہے۔

اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی ۝۷ اِنَّ اِلٰی رَبِّکَ الرُّجْعٰی ۝۸ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ

اس وجہ سے کہ وہ دیکھتا ہے کہ وہ مستغنی ہے۔ یقیناً تیرے رب کی طرف لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا

يَنْهٰىۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰىؕ ﴿۱۰﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ

اس شخص کو جو روکتا ہے۔ بندہ کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا کہ اگر وہ

عَلَى الْهُدٰٓىۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰىؕ ﴿۱۲﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰىؕ ﴿۱۳﴾

ہدایت پر ہے، یا تقویٰ کا حکم دیتا ہے؟ کیا آپ نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا ہے اور اعراض کرتا ہے؟

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰىؕ ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًۢا

کیا وہ نہیں جانتا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے؟ کوئی بات نہیں! اگر وہ باز نہیں آئے گا، تو ہم اسے پیشانی کے

بِالنَّاصِيَةِۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍۚ ﴿۱۶﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗۙ ﴿۱۷﴾

بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ خطاکار جھوٹی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ پھر اسے چاہئے کہ اپنی مجلس والوں کو پکارے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَۙ ﴿۱۸﴾ كَلَّاؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾

ہم بھی زبانیہ فرشتوں کو بلا لیتے ہیں۔ ہرگز نہیں! آپ اس کا کہنا نہ مانئے اور سجدہ کیجیے اور اللہ سے قریب ہو جائیے۔

آیاتُها ۵ (۹۷) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۲۵) رکوعُها ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ القدر مکہ میں نازل ہوئی اور ۱ رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِۚ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِؕ ﴿۲﴾

یقیناً ہم نے اسے لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ۬ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍؕ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ فرشتے اور روح اس میں اپنے رب کی اجازت سے ہر چیز

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

کے متعلق حکم لے کر اترتے ہیں۔ فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی رہتی ہے۔

آیاتُها ۸ (۹۸) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۰) رکوعُها ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ البینۃ مدینہ میں نازل ہوئی اور ۱ رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

جو لوگ اہلِ کتاب میں سے کافر ہیں اور مشرکین وہ باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ

حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲
اُن کے پاس روشن دلیل آ جائے۔ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک صحیفوں کی تلاوت کرتے ہیں۔

فِیْهَا كُتُبٌ قَیِّمَةٌ ۝۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
جن میں مضبوط کتابیں ہیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی وہ الگ الگ فرقے نہیں ہوئے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَیِّنَةُ ۝۴ وَمَآ اُمِرُوْٓا
مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس روشن دلیل آئی۔ حالانکہ اُن کو حکم نہیں تھا

اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا
مگر یہی کہ وہ عبادت کریں اللہ کی، اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے، سب طرف سے ایک ہی کے ہو کر اور

الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِیْنَ
نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور یہی سیدھا دین ہے۔ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ
کافر ہوئے اہلِ کتاب میں سے اور مشرکین وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ

فِیْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
رہیں گے۔ یہی لوگ تمام مخلوق میں سب سے بدتر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
کرتے رہے، یہی تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ اُن کا بدلہ اُن کے رب کے پاس

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ
جناتِ عدن ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۝۸
اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

ع ۱ ۸ ۲۲

اٰیَاتُهَا ۸ (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّةٌ (۹۳) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۸ آیتیں ہیں سورۃ الزلزال مدینہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
جب زمین سخت زلزلہ سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ زمین کو کیا ہوا؟ اس دن زمین اپنی خبریں بیان

اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ
کردے گی۔ اس وجہ سے کہ تیرے رب نے اس کو حکم دیا ہے۔ اس دن انسان واپس لوٹیں گے

اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
مختلف جماعتیں بن کر تاکہ وہ اپنے عمل (کے نتائج) دیکھیں۔ پھر جو ذرہ بھر بھلائی کرے گا

خَیْرًا یَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ ۝۸
تو اسے دیکھے گا۔ اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا تو اسے دیکھے گا۔

ع ۸/۲۴

اٰیَاتُهَا ۱۱ (۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِیٰتِ مَكِّیَّةٌ (۱۴) رُكُوْعُهَا ۱

اس میں ۱۱ آیتیں ہیں سورۃ العادیات مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِیْرٰتِ
ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! پھر اُن گھوڑوں کی قسم جو ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے ہیں! پھر اُن گھوڑوں کی

صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵
قسم جو صبح کے وقت (دشمن پر) حملہ کرنے والے ہیں! پھر اس وقت غبار اڑانے والے ہیں۔ پھر وہ فوج میں گھس جاتے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ
ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور وہ خود

عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ ۝۸
اس پر مطلع ہے۔ اور وہ مال کی محبت میں البتہ بڑا سخت ہے۔

اَفَلَا یَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ
کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اٹھایا جائے گا جو قبروں میں ہے۔ اور ظاہر کر دیا

مَا فِی الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ یَوْمَئِذٍ
جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے۔ بے شک اُن کا رب اس دن اُن سے

لَّخَبِیْرٌ ۝۱۱
باخبر ہے۔

ع ۱۱/۲۵

اٰیاتُهَا ١١ (١٠١) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (٣٠) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ١١ آیتیں ہیں سورۃ القارعۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣

کھڑکھڑانے والی۔ کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ

جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ

الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦

دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہوں گے،

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨

تو وہ خوش گوار زندگی میں ہوگا۔ اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے،

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ کیا ہے؟ دہکتی آگ ہے۔

ع ١١ / ٢٦

اٰیاتُهَا ٨ (١٠٢) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (١٦) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ٨ آیتیں ہیں سورۃ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ

ایک دوسرے پر (دنیا کے ذریعہ) بازی لے جانے کی حرص نے تمہیں غافل رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبرستان پہنچ جاتے ہو۔ کوئی بات نہیں!

تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

آگے تمہیں معلوم ہوگا۔ پھر کوئی بات نہیں! آگے تمہیں معلوم ہوگا۔ کوئی بات نہیں! اگر تم جانتے علم الیقین

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

کے طور پر (تو ایسا نہ کرتے)، تم ضرور دوزخ کو دیکھوگے۔ پھر تم ضرور اس کو

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

یقین کی آنکھ کے ساتھ دیکھوگے۔ پھر تم سے اس دن نعمتوں کے متعلق ضرور سوال ہوگا۔

ع ٨ / ٢٧

ایاتُھا ٣ (١٠٣) سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ (١٣) رکوعُھا ١

اس میں ٣ آیتیں ہیں سورۃ العصر مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

زمانہ کی قسم! بے شک انسان خسارہ میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

اور نیک عمل کرتے رہے اور حق کی ایک دوسرے کو تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

ع ٢٨

ایاتُھا ٩ (١٠٤) سُوْرَۃُ الْهُمَزَةِ مَکِّیَّۃٌ (٣٢) رکوعُھا ١

اس میں ٩ آیتیں ہیں سورۃ الھمزۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَیْلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢ یَحْسَبُ

ہلاکت ہے ہر پیٹھ پیچھے عیب نکالنے والے کے لیے، طعنہ دینے والے کے لیے۔ جس نے مال جمع کیا اور اس کو گن گن کر رکھا۔ وہ

اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝٣ کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۝٤

سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں! ضرور اسے حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔

وَمَاۤ اَدْرٰىکَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِیْ تَطَّلِعُ

اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ حطمہ کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں کو

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

جھانک لیتی ہے۔ بے شک وہ دوزخ (حطمہ) اُن کو لمبے ستونوں میں باندھ کر اوپر سے بند کر دی جائے گی۔

ع ٢٩

ایاتُھا ٥ (١٠٥) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ مَکِّیَّۃٌ (١٩) رکوعُھا ١

اس میں ٥ آیتیں ہیں سورۃ الفیل مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝١ اَلَمْ یَجْعَلْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا

كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

مگر ناکام نہیں کر دیا؟ اور اُن پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر اللہ نے اُن کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

ع ٢٠

ايَاتُهَا ٤ (١٠٦) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (٢٩) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۴ آیتیں ہیں سورۃ قریش مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

قریش کی الفت کی وجہ سے۔ اُن کے گرمی اور سردی کے سفر سے الفت کی وجہ سے۔

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ

پھر انہیں چاہیے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں

مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

کھانا دیا اور جس نے انہیں خوف سے امن دیا۔

ع ٢١

ايَاتُهَا ٧ (١٠٧) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (١٧) رُكُوْعُهَا ١

اس میں ۷ آیتیں ہیں سورۃ الماعون مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ

کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جو انصاف ہونے کو جھٹلاتا ہے؟ پھر یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے

الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ

دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پھر ہلاکت ہے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥

اُن نمازیوں کے لیے۔ جو اپنی نماز کو بھول جاتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور معمولی چیز کو بھی منع کرتے ہیں۔

ع ٢٢

ایاتھا ۳ (۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (۱۵) رکوعھا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ الکوثر مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔ اس لیے آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھئے اور قربانی کیجیے۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

یقیناً آپ کا دشمن وہی دُم کٹا ہے۔

ایاتھا ۶ (۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (۱۸) رکوعھا ۱

اس میں ۶ آیتیں ہیں سورۃ الکافرون مکہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲

آپ فرما دیجیے اے کافرو! میں عبادت نہیں کرتا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴

عبادت کرتے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔

ایاتھا ۳ (۱۱۰) سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) رکوعھا ۱

اس میں ۳ آیتیں ہیں سورۃ النصر مدینہ میں نازل ہوئی اور ارکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی نصرت اور فتح آ جائے۔ اور آپ انسانوں کو دیکھیں کہ

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۟

تسبیح کیجیے اور اس سے مغفرت طلب کیجیے۔ یقیناً وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ایاتہا ۵ (۱۱۱) سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (۶) رکوعہا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ اللھب مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹیں اور وہ مرے۔ نہ اس کے کام آیا اس کا مال

وَمَا كَسَبَ ۝۲ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ

اور نہ اس کی کمائی۔ عنقریب وہ شعلہ والی آگ میں داخل ہوگا، وہ بھی اور اس کی بیوی بھی۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

جو لکڑیاں اٹھانے والی ہے۔ اس کی گردن میں مضبوط بٹی ہوئی رسی ہوگی۔

ایاتہا ۴ (۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رکوعہا ۱

اس میں ۴ آیتیں ہیں سورۃ الاخلاص مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ فرما دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔

ایاتہا ۵ (۱۱۳) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (۲۰) رکوعہا ۱

اس میں ۵ آیتیں ہیں سورۃ الفلق مکہ میں نازل ہوئی اور ا رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ

آپ فرما دیجیے میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کی مخلوق کے شر سے۔ اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے۔ اور گرہوں میں دم کرنے

فِی الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

ع ٥ ٣٨

ایاتها ٦ (١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) رکوعها ١

اس میں ٦ آیتیں ہیں سورۃ الناس مکہ میں نازل ہوئی اور ار کوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ

آپ فرما دیجیے میں پناہ مانگتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی۔ تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ تمام انسانوں

النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِیْ

کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کے شر سے۔ جو

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔ وہ جنات میں سے ہو اور انسانوں میں سے ہو۔

ع ٦ ٢٩

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے ہمارے رب! تو ہماری طرف سے قبول فرما۔ یقیناً تو سننے والا، علم والا ہے۔

وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اور تو ہماری توبہ قبول فرما۔ یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

فہرس

نمبر سورۃ	نام سورۃ	پارہ نمبر	صفحہ نمبر
۱	الفاتحة	۱	۲
۲	البقرة	۱-۲-۳	۳
۳	آل عمرٰن	۳-۴	۶۸
۴	النساء	۴-۵-۶	۱۰۶
۵	المائدة	۶-۷	۱۴۷
۶	الأنعام	۷-۸	۱۷۷
۷	الأعراف	۸-۹	۲۰۹
۸	الأنفال	۹-۱۰	۲۴۶
۹	التوبة	۱۰-۱۱	۲۶۰
۱۰	يونس	۱۱	۲۸۸
۱۱	هود	۱۱-۱۲	۳۰۸
۱۲	يوسف	۱۲-۱۳	۳۲۸
۱۳	الرعد	۱۳	۳۴۶
۱۴	ابراهيم	۱۳	۳۵۵
۱۵	الحجر	۱۳-۱۴	۳۶۴
۱۶	النحل	۱۴	۳۷۲
۱۷	بنی اسرائيل	۱۴	۳۹۳
۱۸	الكهف	۱۵-۱۶	۴۰۸
۱۹	مريم	۱۶	۴۲۵
۲۰	طٰهٰ	۱۶	۴۳۵
۲۱	الأنبياء	۱۷	۴۴۹
۲۲	الحج	۱۷	۴۶۲
۲۳	المؤمنون	۱۸	۴۷۷
۲۴	النور	۱۸	۴۸۷
۲۵	الفرقان	۱۸-۱۹	۵۰۱
۲۶	الشعراء	۱۹	۵۱۱
۲۷	النمل	۱۹-۲۰	۵۲۵
۲۸	القصص	۲۰	۵۳۷
۲۹	العنكبوت	۲۰-۲۱	۵۵۲
۳۰	الروم	۲۱	۵۶۲
۳۱	لقمان	۲۱	۵۷۱
۳۲	السجدة	۲۱	۵۷۷
۳۳	الأحزاب	۲۱-۲۲	۵۸۱
۳۴	سبا	۲۲	۵۹۵
۳۵	فاطر	۲۲	۶۰۳
۳۶	يٰس	۲۲-۲۳	۶۱۱
۳۷	الصآفات	۲۳	۶۱۸
۳۸	صٓ	۲۳	۶۲۸
۳۹	الزمر	۲۳-۲۴	۶۳۵
۴۰	المؤمن	۲۴	۶۴۷
۴۱	حٰمٓ السجدة	۲۴-۲۵	۶۵۹
۴۲	الشورىٰ	۲۵	۶۶۸
۴۳	الزخرف	۲۵	۶۷۷
۴۴	الدخان	۲۵	۶۸۶
۴۵	الجاثية	۲۵	۶۹۱
۴۶	الأحقاف	۲۶	۶۹۷
۴۷	محمد	۲۶	۷۰۴
۴۸	الفتح	۲۶	۷۱۰
۴۹	الحجرات	۲۶	۷۱۶
۵۰	قٓ	۲۶	۷۲۱
۵۱	الذاريات	۲۶-۲۷	۷۲۵
۵۲	الطور	۲۷	۷۲۹
۵۳	النجم	۲۷	۷۳۲
۵۴	القمر	۲۷	۷۳۶
۵۵	الرحمٰن	۲۷	۷۴۰
۵۶	الواقعة	۲۷	۷۴۵

نمبر سورة	نام سورة	پاره نمبر	صفحہ نمبر
۵۷	الحدید	۲۷	۷۵۰
۵۸	المجادلة	۲۸	۷۵۷
۵۹	الحشر	۲۸	۷۶۱
۶۰	الممتحنة	۲۸	۷۶۶
۶۱	الصّف	۲۸	۷۷۰
۶۲	الجمعة	۲۸	۷۷۳
۶۳	المنافقون	۲۸	۷۷۵
۶۴	التغابن	۲۸	۷۷۷
۶۵	الطلاق	۲۸	۷۸۰
۶۶	التحریم	۲۸	۷۸۳
۶۷	الملك	۲۹	۷۸۷
۶۸	القلم	۲۹	۷۹۰
۶۹	الحآقّة	۲۹	۷۹۴
۷۰	المعارج	۲۹	۷۹۷
۷۱	نوح	۲۹	۸۰۰
۷۲	الجنّ	۲۹	۸۰۳
۷۳	المزّمّل	۲۹	۸۰۶
۷۴	المدّثّر	۲۹	۸۰۸
۷۵	القیامة	۲۹	۸۱۱
۷۶	الدهر	۲۹	۸۱۳
۷۷	المرسلات	۲۹	۸۱۶
۷۸	النبأ	۳۰	۸۱۹
۷۹	النّازعات	۳۰	۸۲۱
۸۰	عبس	۳۰	۸۲۲
۸۱	التكویر	۳۰	۸۲۴
۸۲	الإنفطار	۳۰	۸۲۵
۸۳	المطفّفین	۳۰	۸۲۶
۸۴	الإنشقاق	۳۰	۸۲۸
۸۵	البروج	۳۰	۸۲۹
۸۶	الطارق	۳۰	۸۳۰
۸۷	الأعلیٰ	۳۰	۸۳۱
۸۸	الغاشیة	۳۰	۸۳۲
۸۹	الفجر	۳۰	۸۳۳
۹۰	البلد	۳۰	۸۳۵
۹۱	الشمس	۳۰	۸۳۶
۹۲	اللیل	۳۰	۸۳۷
۹۳	الضحیٰ	۳۰	۸۳۸
۹۴	الانشراح	۳۰	۸۳۸
۹۵	التین	۳۰	۸۳۹
۹۶	العلق	۳۰	۸۳۹
۹۷	القدر	۳۰	۸۴۰
۹۸	البیّنة	۳۰	۸۴۰
۹۹	الزلزال	۳۰	۸۴۱
۱۰۰	العادیات	۳۰	۸۴۲
۱۰۱	القارعة	۳۰	۸۴۳
۱۰۲	التكاثر	۳۰	۸۴۳
۱۰۳	العصر	۳۰	۸۴۴
۱۰۴	الهمزة	۳۰	۸۴۴
۱۰۵	الفیل	۳۰	۸۴۴
۱۰۶	قریش	۳۰	۸۴۵
۱۰۷	الماعون	۳۰	۸۴۵
۱۰۸	الكوثر	۳۰	۸۴۶
۱۰۹	الكافرون	۳۰	۸۴۶
۱۱۰	النصر	۳۰	۸۴۶
۱۱۱	اللهب	۳۰	۸۴۷
۱۱۲	الإخلاص	۳۰	۸۴۷
۱۱۳	الفلق	۳۰	۸۴۷
۱۱۴	الناس	۳۰	۸۴۸

تمّت